کنز المدارس بورڈ کے نصاب کے مطابق

ظاہری گناہوں کی معلومات

(مع اسباب وعلاج)



صفحات: 130

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

تقریباً 52 ظاہری گناہوں کی تعریف، احکام اور دیگر مفید معلومات پر مشتمل کتاب

ظاہری گناہوں کی معلومات

(مع اسباب و علاج)

مؤلف: محمد خرم شہزاد عطاری مدنی

پیشکش

المدينة العلمية
Islamic Research Center

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

مكتبة المدينه
MAKTABA TUL MADINAH

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلٰی اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

نام کتاب : ظاہری گناہوں کی معلومات

پیش کش : المدينة العلمية
Islamic Research Center

پہلی بار : محرم الحرام ١٤٤٣ھ، اگست 2021ء تعداد: 5000 (پانچ ہزار)

دوسری بار : ذوالقعدہ ١٤٤٣ھ، جون 2022ء   تعداد: 3000 (تین ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ: 18 ذوالقعدۃ الحرام 1442ھ   حوالہ نمبر: 260

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ”ظاہری گناہوں کی معلومات“ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر شعبہ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کِتابت کی غَلَطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

شعبہ تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

29-6-2021

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
شعبہ
تفتیشِ کتب ورسائل
فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی کراچی

www.dawateislami.net, **E.mail**:ilmia@dawateislami.net

اِلتِجا: کسی اور کو یہ کِتاب چھاپنے کی اِجازت نہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ظاہری گناہوں کی معلومات

دُرود شریف کی فضیلت

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحبّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گُناہ بَخْش دے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(1): کُفْر

”کُفْر“ کی تعریف

اصطلاحِ شریعت میں (ضروریاتِ دین میں سے) کسی ایک ضرورتِ دینی کے انکار کو (بھی) کُفْر کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضروریاتِ دین کی تصدیق کرتا ہو۔[2]

ضروریاتِ دین کیا ہیں؟

”ضروریاتِ دین“ اسلام کے وہ احکام ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں جیسے اللہ پاک کی وحدانیت (یعنی اُس کا ایک ہونا)، اَنبیائے کِرام علیہم السّلام کی نبوت، نماز، روزے، حج، جنت، دوزخ، قیامت میں اُٹھایا جانا، حساب و کتاب لینا وغیرہا۔[3]

[1]... معجم کبیر، 8/69، حدیث: 15316، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[2]... بہار شریعت، 1/172، حصہ: 1، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[3]... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 41، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

واضح رہے کہ یہاں "عوام" سے مراد وہ مسلمان ہیں جو عُلَما کے طبقہ میں شمار نہ کئے جاتے ہوں مگر عُلَما کی صحبت میں بیٹھنے والے ہوں اور علمی مسائل کا ذوق رکھتے ہوں۔[1]

کفریات کی چند مثالیں

★ اللہ پاک کی وحدانیت (یعنی اُس کے ایک ہونے) کا انکار کرنا۔ ★ کسی نبی علیہ السّلام کی توہین کرنا۔ ★ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے خاتَمُ النَّبِیّٖن (یعنی آخری نبی) ہونے کا انکار کرنا۔ ★ نماز، روزے، زکوٰۃ اور حج کی فرضیت (یعنی اِن کے فَرض ہونے) کا انکار کرنا۔ ★ اسی طرح جنت، دوزخ اور قیامت میں اُٹھائے جانے کا انکار کرنا بھی کُفر ہے۔

"کفر وارتداد" کے متعلق مختلف احکام

(1): "کُفر" اکبر الکبائر (یعنی سب کبیرہ گُناہوں سے بڑا گُناہ) ہے، کوئی کبیرہ گُناہ کُفر سے بڑا نہیں۔[2] (2): جس کا خاتمہ مَعَاذَ اللہ کُفر پر ہوا (یعنی جو حالَتِ کُفر میں مَرا) وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنّم میں رہے گا، اس کی مَغْفِرَت کی کوئی صورت نہیں۔ قرآنِ پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ" (پ5، النساء:48)
ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کُفر کیا جائے اور کُفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔ (3): جو مسلمان ہو کر کُفر کرے اس کو شریعت میں مرتد کہتے ہیں۔[3] (4): مُرتَد کے احکام "کافِرِ اصلی" کے احکام سے بھی زِیادہ سخت ہیں[4] مثلاً (اگر یہ شادی شدہ ہو تو) اِس کی عورت نِکاح سے نکل جاتی ہے پھر اسلام لانے

---

[1]...بہارِ شریعت، 1/172، حصہ:1 بتغیر قلیل۔
[2]... تبیین المحارم، الباب الاول فی الکفر، ص40، دار الرسالہ قاہرہ۔
[3]...بحر الرائق، کتاب السیر، 5/201، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[4]...بہارِ شریعت، 2/454، حصہ:9 بتغیر قلیل۔

کے بعد اگر عورت راضی ہو تو دوبارہ اس سے نِکاح ہو سکتا ہے ورنہ (عورت) جہاں پسند کرے نِکاح کر سکتی ہے، اس کا نِکاح باطِل ہوتا ہے اور وہ کسی عورت سے نِکاح نہیں کر سکتا، مرتد کسی مُعَامَلہ میں گواہی نہیں دے سکتا اور کسی کا وارِث نہیں ہو سکتا[1] وغیرہ (5): مرتد کے ساتھ مسلمانوں کو سلام کلام، میل جول، نشست و بَرخَاسْت (یعنی اُٹھنا بیٹھنا)، بیمار پڑے تو اس کی عِیادت کو جانا، مر جائے تو اس کا جنازہ اُٹھانا، اسے مسلمانوں کے گورِستان (قبرستان) میں دفن کرنا، مسلمانوں کی طرح اس کی قبر بنانا، اسے مٹی دینا، اس پر فاتحہ (پڑھنا، یہ سب باتیں) حرام ہیں۔[2]

آیتِ مُبارَکہ

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۠(۳۹) (پ1، البقرۃ:39)

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہ جو کُفر کریں اور میری آیتیں جھٹلائیں گے وہ دوزخ والے ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اے عُمَر، اُٹھو! اور (جا کر لوگوں میں) تین مرتبہ اس بات کا اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوں گے۔[3]

کفر میں پڑنے کے بعض اسباب

★ علمِ دین اور اس میں بھی خاص طور پر اپنے بنیادی ضروری عقائد کی معلومات نہ

[1]... بہارِ شریعت، 2/459، حصہ 9 ملتقطاً۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 14/298 ملتقطاً، رضا فاؤنڈیشن لاہور۔
[3]... ترمذی، کتاب السیر، باب ما جاء فی الغلول، ص 403، حدیث: 1574، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

ہونا کیونکہ جاہِل آدمی کبھی اپنی جہالت کے سبب کفر میں جا پڑتا ہے۔ ★ بغیر عِلْم کے مَحْض اپنی ناقص عقل کے بھروسے پر دینی مسائل میں بحث کرنا اور ہٹ دھرمی کا مُظاہَرہ کرنا جیسا کہ آج کل علمِ دین سے جاہِل مغربی سوچ رکھنے والے لوگوں کا طریقہ ہے۔ ★ کفار و مشرکین ★ اور بدمذہبوں کے ساتھ دوستی اور میل جول رکھنا بالخُصُوص ان کی مذہبی تقریبات میں شرکت کرنا ★ نیز ان کی کِتابیں پڑھنا بھی کفریات میں مبتلا ہونے کا بڑا سبب ہے۔ ★ گانے سننا ★ اور فلمیں ڈرامے دیکھنا کہ کئی گانے اور فلمیں ڈرامے کفریہ اشعار اور افعال پر مشتمل ہوتے ہیں۔

ایمان کی حفاظت کے لئے

★ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہیے۔ ★ اللہ پاک کا شکر ادا کرتے رہیے کہ اس نے ہمیں اسلام جیسی عظیم نعمت سے نوازا۔ ★ اِیمانیات و کفریات کا علم حاصِل کیجئے کہ کِن باتوں پر اسلام کا دار و مدار ہے اور کِن میں پڑنے سے آدمی دائرہ اسلام سے خارِج ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے امیرِ اہلِ سنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب بہت مفید ہے۔ ★ کفار و مشرکین اور بدمذہبوں کی صحبت سے بچتے رہیے۔ ★ صرف اور صرف مستند عُلَمائے اہلسنت کی ہی کِتَابیں پڑھیے، بدمذہبوں کی کِتَابوں نیز ناوِل و ڈائجسٹ پڑھنے سے بچئے۔ ★ مُحتاط گفتگو کیجئے بالخُصُوص دینی مسائل میں الجھنے اور کسی بھی دِینی بات کو مذاق بنانے سے ہمیشہ ہمیشہ بچتے رہیے۔ ★ گانے سننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بھی بچئے۔ ★ وظیفہ: ہر روز صبح کے وقت 41 مرتبہ یہ پڑھیے: یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ[1] (اِن شاءَاللہ) پڑھنے والے کا دل

[1]... ترجمہ: اے حیّ! اے قیوم! تیرے سِوا کوئی معبود نہیں۔

زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہو گا۔[1]

﴿2﴾: شِرک

”شِرک“ کی تعریف

شِرک کے معنی ہیں: اللہ کے سوا کسی اور کو خدا جاننا یا عبادت کے لائق سمجھنا یا اللہ کی صفات جیسی کہ اُس میں ہیں کسی اور میں ماننا۔[2]

”شِرک“ کے متعلق مختلف احکام

(1): ”شِرک“ کُفر کی سب سے بدتر قِسم ہے۔[3] (2): کافر و مشرک زندگی میں توبہ کریں تو ان کی توبہ مقبول ہے۔[4] (3): چونکہ شِرک بھی کُفر کی قِسم ہے اس لئے کُفر کے متعلق جو احکام بیان ہوئے وہ سب شِرک کو بھی شامل ہیں۔

آیتِ مُبارَکہ

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ اُولٰٓىٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِؕ(۶) (پ30، البینۃ:6)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کیا میں تمہیں تین بڑے گناہوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ (1): اللہ کا شریک ٹھہرانا

[1]...الوظیفۃ الکریمہ، ص21، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[2]...فیوض الباری، 1/312، نشان منزل لاہور۔
[3]...بہار شریعت، 1/183، حصہ 1۔
[4]... تفسیر صراط الجنان، پ5، النساء، تحت الآیۃ:116، 2/309 بتغیر قلیل، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

(2): والِدین کی نافرمانی کرنا اور (3): جھوٹی گواہی دینا۔[1]

”شِرک“ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ جہالت، خاص طور پر اپنے بنیادی ضروری عقائد کا علم نہ ہونا کیونکہ جاہل آدمی اپنی جہالت کی وجہ سے کفر و شرک میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ ★ مشرکین کے ساتھ دوستی اور میل جول رکھنا بالخُصُوص ان کی مذہبی تقریبات میں شریک ہونا ★ گانے سننا ★ فلمیں ڈرامے دیکھنا کہ کئی گانوں اور فلموں ڈراموں میں کفریہ و شرکیہ باتیں اور کام ہوتے ہیں۔

ایمان کی حفاظت کے لئے

★ ایمانیات و کفریات کا علم حاصل کیجئے کہ کن باتوں پر اسلام کا دار و مدار ہے اور کن میں پڑنے سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے امیر اہلِ سنت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی کتاب کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب بہت مفید ہے۔ ★ کفار و مشرکین اور بدمذہبوں کی صحبت سے بچتے رہئے۔ ★ گانے سننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بچتے رہئے۔ ★ وظیفہ: ہر روز صبح کے وقت 41 مرتبہ یہ پڑھئے: یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ[2] (اِن شاءَالله) پڑھنے والے کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہو گا۔[3]

نوٹ: شِرک کی تباہ کاریاں اور اس کے متعلق مزید معلومات کے لئے کتاب جہنم میں لے جانے والے اعمال (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)، جلد اول، صفحہ 138 تا 151 کا مُطالَعَہ کیجئے۔

---

[1]... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرہا، ص 53، حدیث: 87۔

[2]... ترجمہ: اے حیّ! اے قیوم! تیرے سِوا کوئی معبود نہیں۔

[3]... الوظیفۃ الکریمہ، ص 21۔

(3): گمراہی

گمراہی کیا ہے؟

ضروریاتِ مذہبِ اہلسنت میں سے کسی بات کا انکار کرنا گمراہی ہے۔[1]

ضروریاتِ مذہبِ اہلسنت کسے کہتے ہیں؟

مذہبِ اہلسنت کی ضروریات کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کا مذہبِ اہلسنت سے ہونا سب عوام وخواصِ اہلسنت کو معلوم ہو جیسے عذابِ قبر، اعمال کا وزن۔[2]

گمراہیت کی چند مثالیں

★ عذابِ قبر کا انکار کرنا[3] ★ تقدیر کا انکار کرنا[4] ★ کراماتِ اولیاء کا انکار کرنا[5] ★ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو شَیخَین کریمین (یعنی حضرت ابو بکر صِدّیق اور حضرت عُمَر فاروق رضی اللہ عنہما) سے افضل کہنا۔[6] ★ یزید کے فاسق وفاجر ہونے سے انکار کرنا[7] وغیرہ

”گمراہی وبد مذہبی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): عقیدے کی خرابی عمل کی خرابی سے کہیں زیادہ بُری ہے۔[8] (2): اس لئے

[1]... فتاویٰ شارح بخاری، کتاب العقائد، باب الفاظ الکفر، 2/482 مفصلا، مکتبۃ برکات المدینہ کراچی۔
[2]... نزہۃ القاری، 1/294، فرید بک سٹال لاہور۔
[3]... نزہۃ القاری، 1/294۔
[4]... فتاویٰ رضویہ، 16/585۔
[5]... فتاویٰ رضویہ، 14/683۔
[6]... بہار شریعت، 1/246، حصہ: 1۔
[7]... فتاویٰ رضویہ، 14/592 بتغیر قلیل۔
[8]... فتاویٰ رضویہ، 19/396 ملخصًا۔

بدمذہب اگرچہ کیسا ہی نمازی ہو، اللہ پاک کے نزدیک سُنّی بے نمازی سے کئی درجے زیادہ بُرا ہے۔[1] (3):بدمذہب و گمراہ سے قرآن و حدیث کا عِلْم حاصِل کرنا بھی جائز نہیں۔[2] مُسْلِم شریف کی رِوایت ہے: "اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَأْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ بے شک یہ عِلْم تمہارا دین ہے تو تم غور کر لو کہ اپنا دین کس سے حاصِل کر رہے ہو۔"[3]

(4):بدمذہب کی تعظیم حرام ہے[4] اور شرعاً (اس کی) توہین واجِب (ہے)۔[5] (5):(بدمذہب کی غیبت شرعاً غیبت نہیں بلکہ) بدمذہب کی بُرائیاں بیان کرنے کا خود شرعاً حکم ہے۔[6]

آیتِ مُبارَکہ

وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو کہیں تجھے شیطان بُھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

(پ7، الانعام:68)

اس آیت میں "ظالموں" سے مُراد گمراہ و بدمذہب، فاسق اور کافِر لوگ ہیں۔ ان سب کے ساتھ بیٹھنا ممنوع ہے۔[7]

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ جس نے کسی بدمذہب کی تعظیم

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 5/109 بتغیر قلیل۔
[2]... فتاویٰ فیض رسول، 1/44، شبیر برادرز لاہور۔
[3]... مسلم، مقدمہ، باب بیان ان الاسناد من الدین... الخ، ص ۱۴۔
[4]... فتاویٰ رضویہ، 11/396۔
[5]... فتاویٰ رضویہ، 6/398۔
[6]... فتاویٰ رضویہ، 6/602۔
[7]... تفسیرات احمدیہ، الانعام، تحت الآیۃ:68، ص 363، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

وتوقیر(Respect)کی اُس نے اسلام کے ڈھانے میں مدد کی۔[1]

گمراہی میں پڑنے کے بعض اسباب

★ گمراہ اور بدمذہبوں کے ساتھ دوستی اور میل جول رکھنا۔ ★ خاص طور پر ان کی مذہبی تقریبات میں شرکت کرنا یا T.V اور Internet یا Social media کے ذریعے ان کی گفتگو و تقریر(Speech)سننا کہ گمراہ شخص اپنی تقریر میں قرآن وحدیث کی وضاحت کرنے کی آڑ میں ضرور کچھ باتیں اپنی بدمذہبی کی بھی ملادیا کرتے ہیں اور دیکھا گیا ہے کہ وہ باتیں تقریر سننے والے کے ذہن میں بیٹھ جاتی ہیں اور وہ خود بھی گمراہ ہو جاتا ہے۔ ★ اسی طرح ان کی کتابیں پڑھنا۔ ★ بغیر علم کے دینی مسائل خصوصاً عقائد میں بحث کرنا۔

گمراہی سے محفوظ رہنے کے لئے

★ بدمذہب اور کسی بھی طرح کا گمراہ کن نظریہ رکھنے والے شخص سے ہمیشہ دُور رہیئے، اس کے ساتھ دوستی، میل جول، اس کی گفتگو اور تقریر سننے سے بچتے رہیئے کہ حدیث شریف میں ہے:"اِیَّاکُمْ وَ اِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یُفْتِنُوْنَکُمْ ان (یعنی بدمذہبوں) سے دُور رہو اور انہیں اپنے سے دُور کرو، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔"[2] ★ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھئے۔ ★ صِرف اور صِرف مستند عُلَمائے اہلسنت کی کتابیں پڑھئے اور انہی کی تقاریر سنئے۔ ★ دینی مسائل خصوصاً عقائد کے مُعَاملے میں بحث کرنے سے گریز کیجئے کہ یہ عوام کا نہیں بلکہ ماہرِ فن عُلَما کا کام ہے۔

---

[1]... معجم اوسط، 5/118، حدیث:6772، دار الفکر عمان۔
[2]... مسلم، مقدمہ، باب النہی عن الروایۃ... الخ، ص13، حدیث:7۔

﴿4﴾: غیر اللہ کو سجدہ

"غیر اللہ کو سجدہ" کرنے کا معنیٰ

یعنی اللہ پاک کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا خواہ کسی نبی کو کرے، صحابی کو کرے، ولی کو کرے، پیر کو کرے یا کسی مزار کو۔

"غیر اللہ کو سجدہ" کرنے کے متعلق مختلف احکام

(1): اللہ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا حرام اور گناہِ کبیرہ ہے اور اگر عبادت کی نیت سے غیر اللہ کو سجدہ کیا تو یہ کفر و شرک ہے۔[1] (2): سجدہ تو سجدہ زمین بوسی بھی حرام ہے۔[2] بہارِ شریعت میں ہے: عالم (یا کسی اور مُعَزَّز شخصیت) کے پاس آنے والا اگر زمین کو بوسہ دے تو یہ بھی ناجائز و گناہ ہے، کرنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں گنہگار ہیں۔[3] (3): بعض لوگ سلام کرتے وقت جھک بھی جاتے ہیں، یہ جھکنا اگر حدِ رکوع تک ہو تو حرام ہے اور اس سے کم ہو تو مکروہ ہے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴿۳۷﴾ (پ24، حٰمٓ السجدۃ:37)

ترجمۂ کنز الایمان: سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اس کے بندے ہو۔

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 22/565، 423 ملخصاً۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 22/470۔
[3]... بہارِ شریعت، 3/473، حصہ:16۔
[4]... بہارِ شریعت، 3/464، حصہ:16۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کسی کو جائز نہیں کہ وہ اللہ کے سِوا کسی اور کو سجدہ کرے اور اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔[1]

"غیر اللہ کو سجدہ" کرنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مشرکین سے دوستی اور میل جول ★ جہالت، ایسے لوگوں کی ایک تعداد ہے جو غیر اللہ کو سجدہ کرنا گناہ ہی نہیں سمجھتی۔ ★ جعلی پیروں سے مرید ہونا (کئی جعلی پیر اپنے مریدوں سے خود کو سجدہ کراتے ہیں)۔

اس گناہ سے بچنے کے لئے

★ کفار و مشرکین اور بدمذہبوں سے دوستی و میل جول سے بچئے ★ عِلم دین حاصل کیجئے ★ جعلی پیروں سے دور رہئے اور کسی پابندِ شریعت کامل پیر کی مریدی اختیار کیجئے۔

(5): نماز قضا کرنا

"نماز قضا کرنے" کا مطلب

نماز کو اس کے وقت میں ادا نہ کرنا نماز قضا کرنا ہے۔

"نماز قضا کرنے" کی مثال

مثلاً باب المدینہ کراچی میں یکم جنوری کو نمازِ ظہر کا وقت 12:35:50 سے شروع ہو کر 4:20:07 پر ختم ہوتا ہے، اس دوران کسی نے نمازِ ظہر ادا نہ کی تو یہ نماز قضا کہلائے گی۔

---

[1]...الآثار لابی یوسف، ابواب شتی، ص397، حدیث:921، پشاور۔

”نماز قضا کرنے“ کے مُتَعلِّق مختلف احکام

(1):بِلا عذرِ شرعی نماز قضا کر دینا بہت سخت گُناہ ہے۔اس پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے۔توبہ جب ہی (یعنی اُسی وَقت) صحیح ہے کہ قضا پڑھ لے۔[1] (2):جو عقل سلامت ہونے اور قدرت رکھنے کے باوُجُود جان بوجھ کر نماز یا روزہ چھوڑ دے ہر گز اللہ کا ولی نہیں ہو سکتا۔[2] (3):فُقَہائے کِرَام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: سوتے میں یا بھولے سے نماز قضا ہو گئی تو اس کی قضا پڑھنی فَرض ہے البتہ قضا کا گُناہ اس پر نہیں مگر بیدار ہونے اور یاد آنے پر اگر وقتِ مکروہ نہ ہو تو اُسی وَقت پڑھ لے، تاخیر مکروہ ہے۔[3] نوٹ: جب جانے کہ اب سویا تو نماز جاتی رہے گی اس وقت سونا حلال نہیں مگر جبکہ کسی جگا دینے والے پر اعتماد ہو۔[4] (4):جس کے ذمے قضا نمازیں ہوں ان کا جلد سے جلد پڑھنا واجِب ہے مگر بال بچوں کی پرورِش اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے لہٰذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فرصت کا جو وقت ملے اس میں قضا پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔[5]

آیتِ مُبارَکہ

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

ترجمۂ کنزالایمان: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخَلَف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع

[1]...بہارِ شریعت، 1/700، حصہ:4ملتقطاً۔
[2]...فتاویٰ رضویہ، 14/409 ملخصًا۔
[3]...بہارِ شریعت، 1/701، حصہ:4۔
[4]...فتاویٰ رضویہ، 4/698۔
[5]...بہارِ شریعت، 1/706، حصہ:4بتغیر قلیل۔

يَلۡقَوۡنَ غَيًّا﴿۵۹﴾ (پ۱۶، مریم:۵۹) کیں)اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دَوزخ میں غَیّ کا جنگل پائیں گے۔

”غَیّ“ جہنّم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنّم کی وادیاں بھی پناہ مانگتی ہیں۔[1]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

آج رات دو شخص (یعنی حضرت جبرائیل اور حضرت مِیکائیل علیہما السّلام) میرے پاس آئے اور مجھے اپنے ساتھ (اَرضِ مُقدَّسہ میں) لے آئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہے اور اس کے سرہانے ایک شخص پتھر اُٹھائے کھڑا ہے اور پتھر سے اُس کا سر کچل رہا ہے، ہر بار کچلنے کے بعد سَر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے فرشتوں سے کہا: سبحانَ اللہ! یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: آگے تشریف لے چلئے (مزید مناظِر دکھانے کے بعد) فرشتوں نے عرض کی کہ پہلا شخص جو آپ نے دیکھا یہ وہ تھا جس نے قرآن پڑھا پھر اس کو چھوڑ دیا تھا اور فَرض نمازوں کے وقت سو جاتا تھا۔[2]

نماز قضا ہونے کے بعض اسباب

☆ بے نمازیوں کی صحبت ☆ سستی و کاہلی ☆ مال جمع کرنے کی حرص کہ ایسے لوگ کاروبار وغیرہ میں مشغولیت کے سبب نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ ☆ لَہْو ولَعِب (کھیل کود) اور فضول کاموں میں کثرت سے مشغولیت کہ فضولیات میں پڑے آدمی کے دل سے اپنا قیمتی وَقْت ضائع ہونے کا احساس جاتا رہتا ہے اور اس کو ہر وَقْت انہی کی فِکْر رہتی ہے۔

---

[1]... تفسیر خزائن العرفان، پ16، مریم، تحت الآیۃ:59، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

[2]... بخاری، کتاب التعبیر، باب تعبیر الرؤیا...الخ، ص1714، حدیث:7047 ملخصاً، دار المعرفہ بیروت۔

پابندِ نماز بننے کے لئے

★ پابندِ نماز، نیک پرہیز گار لوگوں کی صحبت اِختیار کیجئے اور بُری صحبت ترک کیجئے۔ ★ نماز پڑھنے کے فضائل وبرکات اور ترکِ نماز کے عذابات پڑھئے/ سُنئے اور اپنے نازُک بدن پر غور کیجئے کہ نماز قضا کرنے کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مسلط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ یہ بات ذِہن میں اچھی طرح بِٹھا لیجئے کہ جو رِزق قسمت میں ہے وہ مل کر رہے گا اور تقدیر سے زیادہ کسی کو کچھ نہیں مل سکتا لہٰذا مال جمع کرنے کی حِرص میں نماز سے غفلت برتنا سراسر خسارہ (نقصان) ہے۔ ★ خود کو فائدہ مند اور ضروری کاموں میں مصروف رکھئے اور غیر ضروری کاموں سے پیچھا چھڑا لیجئے۔

نوٹ: قضا کی ہوئی نمازیں پڑھنے کا طریقہ اور تفصیلی احکام جاننے کے لئے امیرِ اہلِ سنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رِسالے قضا نمازوں کا طریقہ کا مُطالَعہ کیجئے۔

﴿6﴾: جماعَت کے ساتھ نماز نہ پڑھنا

”جماعَت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): ترکِ جماعَت بِلا عذر (یعنی پنج وقتہ نمازوں میں کسی ایک وَقْت کی بھی جماعَت بغیر شرعی مجبوری کے چھوڑ دینا) گُناہ ہے اور کئی بار ہو تو سخت حرام و گُناہِ کبیرہ [1] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): جب تک شرعی مجبوری نہ ہو اس وَقْت تک مسجد کی جماعَتِ اُولیٰ لینا واجب ہے، اگر گھر (یا دُکان وغیرہ) میں جماعَت کر بھی لی تو ترکِ واجب کا گُناہ سر پر آئے

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 10/ 768 ملتقطاً۔

گا۔[1] (3): جماعَتِ اُولیٰ اور جماعَتِ ثانیہ کا ثواب ہرگز برابر نہیں بلکہ باعتمادِ ثانیہ (یعنی اپنی الگ جماعَت کروا لینے کے بھروسے پر) جماعَتِ اُولیٰ فوت کر دینا گُناہ ہے۔[2] (4): عَورَتوں کو کسی نماز میں جماعَت کی حاضِری جائز نہیں۔[3]

آیتِ مُبارَکہ

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (پ1، البقرۃ:43)

یہاں رکوع سے مُراد نماز ہے یعنی نماز پڑھنے والوں کے ساتھ باجماعَت نماز پڑھو![4]

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

لوگ ترکِ جماعَت سے ضرور باز آجائیں یا اللہ پاک ان کے دِلوں پر مُہر لگا دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔[5]

”جماعَت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ سُستی و کاہِلی۔ ★ مال و دولت کی حِرْص (مثلاً بعض لوگ کاروباری مصروفیت کے سبب مسجد کی جماعَتِ اُولیٰ گزار دیتے بلکہ بعض دفعہ تو نماز ہی قضا کر ڈالتے ہیں)۔ ★ لَہو و لَعِب (کھیل کود) اور فضول کاموں میں کثرت کے ساتھ مشغولیت۔ ★ رات دیر تک جاگتے رہنا (کہ

[1]...فیضانِ سنت، ص777، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[2]...فتاویٰ رضویہ، 7/111 بتغیر قلیل۔
[3]...در مختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، ص77، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
بہار شریعت، 1/584، حصہ 3۔
[4]...تفسیر روح المعانی، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:43، 1/334، بتقدم و تاخر، دار احیاء التراث العربی بیروت۔
[5]...ابن ماجہ، کتاب المساجد، باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعۃ، ص135، حدیث:794، دار الکتب العلمیہ۔

اس سے صبح وَقت پر آنکھ نہ کھلنے اور فجر کی جماعَت رہ جانے بلکہ نمازِ فجر ہی قضا ہو جانے کا اندیشہ ہے)۔

”جماعَت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ جماعَت کے ساتھ نماز پڑھنے کے فضائل اور ترکِ جماعَت کی وعِیدوں کا مُطالَعہ کیجئے۔ ★ یہ بات ذِہن میں بِٹھا لیجئے کہ جو رِزق قسمت میں ہے وہ مِل کر رہے گا اور تقدیر سے زیادہ کسی کو کچھ نہیں مِل سکتا لہٰذا مال جمع کرنے کی حرص میں جماعَت گزار دینا سراسر خَسارہ (نقصان) ہے۔ ★ خود کو فائدہ مند اور ضروری کاموں میں مصروف رکھئے اور غیر ضروری کاموں سے پیچھا چھڑا لیجئے۔ ★ نمازِ عشا کے بعد ضروری کاموں سے فارِغ ہو کر جلد سو جانے کی عادت ڈالئے۔ کاش! تہجد میں آنکھ کُھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو آسانی کے ساتھ باجماعَت میسر آئے اور پھر کام کاج میں بھی سُستی نہ ہو۔

نوٹ: نمازِ باجماعَت کے فضائل و مسائل اور اس بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے بہارِ شریعت، جلد اوّل، صفحہ 574 تا 594 کا مُطالَعہ کیجئے۔

﴿7﴾: قرآنِ مجید کو یاد کر کے بھول جانا

وضاحت

مکمل قرآنِ مجید یا اس کا کچھ حصہ حِفظ کیا مثلاً ایک ہی آیت یاد کی پھر وہ یاد نہ رہا۔

قرآنِ مجید یاد کر کے بھول جانے کے متعلق مختلف احکام

(1): قرآن مجید یاد کر کے بھول جانا گناہ [1] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر کوئی بڑھاپے کی وجہ سے

[1]... رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون... الخ، ص 353، 354 ملتقطا، دار السلام قاہرہ۔

کوئی آیت یاد نہ رکھ سکے تو شاید مجرم نہ ہو۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

(پ16، طٰہٰ: 124-126)

ترجمۂ کنز الایمان: اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بے شک اس کے لیے تنگ زندگانی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے کہے گا اے رب میرے مجھے تو نے کیوں اندھا اٹھایا میں تو انکھیارا (دیکھنے والا) تھا فرمائے گا یونہی تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں تو نے اُنہیں بھلا دیا اور ایسے ہی آج تیری کوئی خبر نہ لے گا۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

قیامت کے دن میری امت کو جس گناہ کا پورا بدلہ دیا جائے گا وہ یہ ہے کہ ان میں سے کسی کو قرآن کی کوئی سورت یاد تھی پھر اس نے اسے بھلا دیا۔[2]

قرآنِ مجید یاد کر کے بھول جانے کے بعض اسباب

★ یاد کرنے کے بعد دہرائی نہ کرنا ★ گناہ۔

اس گناہ سے بچنے کے لئے

★ قرآنِ پاک یاد کر کے بھول جانے کے عذابات میں غور کیجئے۔ ★ تلاوتِ قرآن کے فضائل پڑھئے اور روزانہ کم از کم ایک پارہ پڑھنے کی عادت بنائیے۔ ★ گناہوں سے

---

[1]... مراٰۃ المناجیح، 1/ 444، نعیمی کتب خانہ گجرات۔

[2]... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن و فضائلہ، جز: 1، 1/ 306، حدیث: 2843 ملخصاً، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

بچئے کہ گناہوں سے آدمی کی یادداشت کمزور ہوتی ہے۔

8: ماہِ رَمَضان کا روزہ چھوڑنا

”روزہ چھوڑنے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): بِلاعذرِ شرعی رمضان المبارک کا روزہ چھوڑ دینا گُناہِ کبیرہ[1] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): بعض مجبوریاں ایسی ہیں جن کے سبب رمضان المبارک میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ مگر یہ یادرہے کہ مجبوری میں روزہ معاف نہیں وہ مجبوری ختم ہو جانے کے بعد اس کی قضا رکھنا فَرض ہے۔ البتہ قضا کا گُناہ نہیں ہو گا۔[2] (3): جس نے رَمَضان کا روزہ قصداً (یعنی جان بوجھ کر) توڑ ڈالا تو اس پر اس روزہ کی قضا بھی ہے اور (اگر کفارے کی شرائط پائی گئیں تو) 60 روزے کفارے کے بھی۔[3]

آیتِ مُبارَکہ

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ (پ2، البقرۃ: 183)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو تم پر روزے فَرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فَرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس نے کسی رُخصت اور مرض کے بغیر رمضان المبارک کا ایک روزہ چھوڑا وہ

---

[1]... رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر... الخ، ص 353۔

[2]... فیضان رمضان، احکام روزہ، ص 142، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

بہار شریعت، 1/ 1004، حصہ: 5۔

[3]... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصوم، باب فی تعریفہ وتقسیمہ، 1/ 217، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

ساری زندگی کے روزے رکھے تب بھی اس کی کمی پوری نہیں کر سکتا۔[1]

روزہ نہ رکھنے کے بعض اسباب

★ ہر وَقت کھاتے رہنے کی عادت: ایسے شخص کو نفس و شیطان بھوک سے ڈراتے ہیں اور اس کے لئے روزہ رکھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ ★ پان گٹکا، سگریٹ نوشی وغیرہ کی عادت: یہ لوگ بھی ان چیزوں سے صبر نہ کر پانے کی بنا پر روزہ چھوڑ دیتے ہیں۔ ★ مالِ دنیا کمانے کی حِرْص کہ ایسے لوگ کام کرنے میں دشواری آنے کے اندیشے سے روزہ چھوڑ دیتے ہیں۔ ★ بُری صحبت جس کی وجہ سے آدمی غفلت میں پڑا رہتا ہے اور فرائض و واجبات ادا کرنے کی اسے کچھ فِکْر نہیں ہوتی۔ ★ بیماری کا بہانہ کہ بعض نادان شرعی مسئلے کا لحاظ کئے بغیر کسی ہلکے سے مرض کا بہانہ بنا کر روزہ چھوڑ دیتے ہیں (نوٹ: مرض میں روزہ چھوڑنے کی رخصت کب ہو گی اس کے لئے فیضانِ رَمَضان، صفحہ 146 کا مُطالعہ کیجئے)۔

پابندِ روزہ بننے کے لئے

★ کم کھانے کی عادت بنایئے۔ ★ پان گٹکا، سگریٹ نوشی اور ہر قسم کی مُضِرِّ صحت (Harmful to health) چیز استعمال کرنے کی عادت سے پیچھا چھڑایئے۔ ★ نیک پرہیزگار، روزہ دار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے، اِن شاءَ اللہ! خود بھی روزہ دار بننے کا ذِہن بنے گا۔ ★ دل سے مال جمع کرنے کی حِرْص کا خاتمہ کیجئے۔ ★ روزہ رکھنے کے فضائل وبَرَکات اور فَرْض روزہ نہ رکھنے کے عذابات کا مُطَالَعَہ کیجئے، اِن شاءَ اللہ! روزوں کی پابندی کا ذِہن بنے گا۔

نوٹ: روزے کے فضائل و مسائل کے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلِ سنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی کِتاب فیضانِ رمضان کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

[1]...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی الافطار متعمدًا، ص 203، حدیث: 723، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

﴾9﴿: زکوٰۃ نہ دینا

”زکوٰۃ نہ دینے“ کے متعلق مختلف اَحکام

(1): زکوٰۃ نہ دینا گناہِ کبیرہ [1] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): زکوٰۃ فَرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی فوری طور پر لازِم ہو جاتی ہے، بلا عذر تاخیر کرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔ [2]

آیتِ مُبارَکہ

وَ الَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾ یَّوْمَ یُحْمٰى عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

(پ10، التوبۃ:34، 35)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوش خبری سناؤ درد ناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنّم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اُس جوڑنے کا۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس کو اللہ پاک نے مال دیا اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دِن وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا جس کے سر پر دو چِتّیاں (یعنی دو نشان) ہوں گے، وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس کی باچھیں پکڑے گا اور کہے

[1]...رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر...الخ، ص353۔
[2]...فتاویٰ ہندیہ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول فی تفسیرھا...الخ، 1/188۔

گا: میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔[1]

زکوٰۃ ادا نہ کرنے کے بعض اسباب

★ بُخل (یعنی کنجوسی) ★ مال و دولت کی محبت ★ محتاجی اور مال کم ہونے کا اندیشہ۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا ذِہن بنانے کے لئے

★ زکوٰۃ دینے کے فضائل و بَرَکات اور نہ دینے کے عذابات پڑھئے / سنئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ زکوٰۃ نہ دینے کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں پر غور کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دل سے دنیا اور مال و دولت کی محبت نکلے گی اور آخرت بہتر بنانے کے لئے شریعت و سنت کے مُطابِق زندگی گزارنے کا مدنی ذِہن بنے گا۔ ★ یہ بات ذِہن میں اچھی طرح بٹھا لیجئے کہ راہِ خدا میں خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے چنانچہ نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بَرَکت نِشان ہے: در گزر کرنا بندے کی عزت کو بڑھاتا ہے پس مُعاف کیا کرو اللہ پاک تمہیں عزت عطا فرمائے گا، عاجزی و انکساری بندے کے مرتبے میں اضافہ کرتی ہے پس تَوَاضُع اختیار کرو اللہ پاک تمہیں رِفعت (بلندی) عطا فرمائے گا اور صدقہ مال کو بڑھاتا ہے پس صدقہ کرو اللہ پاک تم پر رحم فرمائے گا۔[2]

نوٹ: زکوٰۃ کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصِل کرنے کے لئے بہارِ شریعت، حصہ 5 اور فیضانِ زکوٰۃ کا مُطالَعہ کیجئے۔

---

[1]... بخاری، کتاب الزکاۃ، باب اثم مانع الزکاۃ، ص 393، حدیث: 1403۔

[2]... الترغیب والترہیب لقوام السنۃ، باب فی الترغیب فی التواضع، 1 / 365، حدیث: 624، دار الحدیث قاہرہ

﴿10﴾: حج ترک کرنا

”حج نہ کرنے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): جو (مسلمان، عاقِل وبالغ، آزاد) حج پر قادِر ہو (یعنی تندرست ہو اور سفر کے لئے ضروری خرچ بھی رکھتا ہو) اور (پھر بھی) حج نہ کرے (تو) وہ سخت مجرم و گنہگار ہے۔[1] (2): جب حج کے لئے جانے پر قادِر ہو حج فوراً فَرض ہو گیا یعنی اُسی سال میں اور اب تاخیر گُناہ ہے اور چند سال تک نہ کیا تو فاسق ہے مگر جب کرے گا ادا ہی ہے قضا نہیں۔[2] (3): جب ایک مرتبہ حج فَرض ہو جاتا ہے تو اگرچہ مال فنا ہو جائے اور یہ فقیر ہو جائے جب بھی حج فَرض ہی رہے گا، اس صُورت میں فَرض ہے کہ قَرض لے کر حج کرے اور نیت یہ رکھے کہ میں یہ قَرض ادا کر دوں گا، تو اللہ پاک قَرض کی ادائیگی کے ذرائع پیدا فرما دے گا۔[3] (4): اگر کسی پر حج فَرض ہو اور اس نے ادا نہ کیا یہاں تک کہ اب اس کے ادا کرنے پر قادِر نہ رہ گیا مثلاً اپاہج یا مفلوج ہو گیا یا عورت تھی اب اس کا مَحرَم نہیں رہ گیا تو اس پر وہ حج فَرض باقی ہے خود نہ کر سکے تو حجِ بدل کرائے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًاؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ

ترجمۂ کنز الایمان: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر

---

[1]... تفسیر نعیمی، پ4، آل عمران، تحت الآیۃ: 97، 4/40، نعیمی کتب خانہ گجرات۔

[2]... بہار شریعت، 1/1036، حصہ: 6 ملتقطا۔
بحر الرائق، کتاب الحج، 2/542، 543 ملخصًا۔

[3]... وقار الفتاوی، 2/442 ملتقطا، بزم وقار الدین کراچی۔

[4]... فتاویٰ فیض رسول، 1/540۔

عَنِ الْعٰلَمِیْنَ﴿۹۷﴾ (پ4، آل عمران:97) ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جسے کوئی ظاہِری حاجت، سخت مرض یا ظالم بادشاہ نہ روکے پھر بھی وہ حج نہ کرے تو چاہے یہودی ہو کر مَرے یا نصرانی۔[1]

حج سے محرومی کے بعض اسباب

★ بُخْل کہ حج کرنے میں کثیر مال خرچ کرنا پڑتا ہے اور بعض لوگ مَحْض اسی وجہ سے حج فَرض ہونے کے باوُجُود ادا کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ ★ طُوْلِ اَمَل (یعنی لمبی اُمید) کہ ابھی بہت عُمْر باقی ہے پہلے یہ یہ کام ہو جائیں اس کے بعد حج کرلیں گے۔

حج کرنے کا ذِہن پانے کے لئے

★ قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں پر غور کیجئے، اِنْ شاءَ اللہ! دل سے دنیا کی محبت نکلے گی، بُخْل کا خاتمہ ہو گا اور راہِ خدا میں مال خرچ کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ★ موت کو کثرت سے یاد کیجئے اس سے لمبی امیدیں خَتْم ہوں گی، دل گُناہوں سے بیزار ہو گا اور نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کرنے کی سوچ بنے گی۔

نوٹ: حج کا طریقہ اور تفصیلی احکام جاننے کے لئے بہارِ شریعت، حصہ 6 اور رفیق الحرمین کا مُطالَعہ کیجئے۔

﴿11﴾: فَرض عِلْم نہ سیکھنا

ہر شخص پر اس کی حالتِ موجودہ کے مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے[2] اور اس کو ترک

[1]... شعب الایمان، باب فی المناسک، 3/430، حدیث:3979، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 23/624 ملتقطا۔

کرنا(یعنی موجودہ حالت کے مُطابِق ضرورت کے مسئلے نہ سیکھنا) گُناہ ہے۔

وضاحت

عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے تعلق سے سب سے پہلا اور اہم ترین فَرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا عِلم حاصِل کرے جس سے آدمی صحیح العقیدہ سُنی بنتا ہے اور اِنکار و مُخَالَفت سے کافِر یا گمراہ ہوجاتا ہے، اس کے بعد نماز کے مسائل یعنی اس کے فرائض اور شرائط اور نماز توڑنے والی چیزوں کا عِلم حاصِل کرے تاکہ نماز صحیح طور پر ادا کر سکے پھر جب رمضان المبارک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، صاحِبِ اِستِطاعَت ہوجائے تو حج کے مسائل، نِکاح کرنا چاہے تو اس کے ضروری مسائل، تاجر ہو تو خرید و فروخت کے مسائل، ملازِم بننے اور ملازِم رکھنے والے پر اِجارہ کے مسائل الغرض ہر مسلمان عاقِل و بالغ مرد و عورت پر اس کی موجودہ حالت کے مُطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے[1] اور اگر اس کو یہ ضروری مسئلے معلوم نہیں اور نہ ان کو سیکھنے کی کوشش کرے تو فَرض عِلم نہ سیکھنے کی وجہ سے گنہگار ہو گا۔

”فرض عِلم نہ سیکھنے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): حسبِ حال (یعنی اپنی موجودہ حالت کے مُطابِق) فَرض عُلُوم نہ جاننا گُناہ اور نہ جاننے کے سبب گُناہ کر گزرنا گُناہ در گُناہ و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] (2): دِین کے ضروری عُلُوم سے غافل ہو کر دنیوی عُلُوم میں مشغول ہونا حرام ہے۔[3] (3): جو شخص

[1]...فتاویٰ رضویہ، 23/ 623، 624 بتغیر۔
[2]...نیکی کی دعوت، ص 137، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[3]...فتاویٰ رضویہ، 23/ 648 ملخصًا۔

دین کے ضروری عُلوم سے فراغت پا کر ایسے دنیوی عُلوم پڑھے جن میں کوئی بات خِلافِ شرع نہ ہو تو یہ ایک مُباح کام ہوگا جبکہ اس کے سبب کسی واجبِ شرعی میں خلل نہ پڑے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ (پ23، الزمر:9)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان نصیحت تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو عِلْم حاصِل نہ کرے اور اس کے لئے بھی ہلاکت ہے جو عِلْم حاصِل کرے پھر اس پر عمل نہ کرے۔[2]

"فَرض عِلْم نہ سیکھنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ شیطان (کہ یہ جس قدر دشمنی عِلْم سے رکھتا ہے اور کسی چیز سے نہیں رکھتا اور سب سے زِیادہ وسوسے بھی عِلْم سے روکنے کے لئے دل میں ڈالتا ہے)۔[3] ★ مال و دولت کی حِرص (ہر وَقت مال جمع کرتے رہنے کا مذموم جذبہ بھی عِلْم حاصِل کرنے کی راہ میں بہت بڑی رُکاوٹ ہے)۔[4]

★ جہالت (کہ بعض لوگوں کو پتا ہی نہیں ہوتا کہ ان پر کن کن چیزوں کا عِلْم سیکھنا فَرض ہے)۔

★ موبائل فون، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا (عِلْم سیکھنے سے دُور کرنے میں ان چیزوں کا بھی بڑا کردار ہے کہ لوگ ان چیزوں کے غیر ضروری اور حد سے زیادہ استعمال میں پڑ کر اپنا قیمتی وَقت فضولیات کی

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 23/648 ملخصًا۔
[2]... کنزالعمال، کتاب العلم، قسم الاقوال، الباب الثانی، جز:10، 5/86، حدیث:29036۔
[3]... فیضانِ علم و علماء، ص23 بتغیر قلیل، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[4]... فیضانِ علم و علماء، ص26 ماخوذًا۔

نذر کررہے ہیں) ★ سُستی ولاپرواہی۔

عِلْمِ دین حاصِل کرنے کے لئے

★ عِلْمِ دین سیکھنے کے فضائل پڑھئے، خاص طور پر اس تعلق سے بزرگانِ دین کے واقعات کا مُطَالَعَہ کیجئے کہ انہوں نے کیسی کیسی مشکلات اور پریشانیوں کے باوجود عِلْم حاصِل کیا، اِن شاءَ اللّٰہ! عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا جذبہ بیدار ہو گا۔ ★ قناعت اختیار کیجئے اور مال و دولت کی مذموم حِرْص سے پیچھا چھڑائیے۔ ★ مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والی اور دیگر صحیح العقیدہ سنی عُلَما کی کُتُب ورسائل کا مُطَالَعَہ کرتے رہئے۔ ★ درسِ نظامی کرلیجئے۔

نوٹ: عِلْمِ دین کے فضائل اور اس کے بارے میں مُفِید ترین معلومات حاصِل کرنے کے لئے اِحیاءُ العلوم، جلد اَوَّل، صفحہ 42 تا 300 اور دو رسائل فیضانِ عِلْم و عُلَما اور شوقِ عِلْمِ دین کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

(12): جھوٹ (Lie)

جھوٹ کا معنیٰ

جھوٹ کے معنیٰ ہیں: سچ کا اُلَٹ۔[1]

جھوٹ کی چند مثالیں

★ کوئی چیز خریدتے وَقْت اس طرح کہنا کہ یہ مجھے فلاں سے اس سے کم قیمت میں مل رہی تھی حالانکہ واقع میں ایسا نہیں ہے۔ ★ اسی طرح بائع (Seller) کا زیادہ رقم کمانے کے لئے قیمتِ خرید (Purchase price) زِیادہ بتانا۔ ★ جعلی یا ناقص یا جن دواؤں

[1]... جھوٹا چور، ص 21، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

سے شِفا کا گمانِ غالِب نہیں ہے ان کے بارے میں اِس طرح کہنا ”سو فیصدی شرطیہ عِلاج“ یہ جھوٹا مُبالَغہ ہے۔

”جھوٹ“ کے متعلق مختلف احکام

(1): جھوٹ بولنا گُناہ[1] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(2): جھوٹ کا مَعْصِیَت (گُناہ) ہونا ضروریاتِ دین میں سے ہے (لہٰذا جو اس کے گُناہ ہونے کا مطلقاً انکار کرے دائرہ اسلام سے خارِج ہو کر کافِر و مُرتد ہو جائے گا)۔[2] نوٹ: تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اس میں گُناہ نہیں: ایک جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مُقابِل کو دھوکا دینا جائز ہے، دوسری صورت یہ ہے کہ دو مسلمانوں میں اِختِلاف ہے اور یہ ان دونوں میں صلح کرانا چاہتا ہے، تیسری صورت یہ ہے کہ بی بی (زوجہ) کو خوش کرنے کے لئے کوئی بات خِلافِ واقع کہہ دے۔[3]

آیتِ مُبارَکہ

قرآنِ مجید میں منافقین کے متعلق فرمایا گیا ہے:

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ ﳔ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ ترجمۂ کنز الایمان: اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے بدلہ اُن کے جھوٹ کا۔ (پ 1، البقرۃ:10)

صدر الافاضل علامہ سیِّد محمد نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس آیت سے ثابت ہوا کہ جھوٹ حرام ہے اس پر عذابِ الیم (یعنی دردناک عذاب) مُرتَّب ہوتا ہے۔[4]

---

[1]... رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر... الخ، ص 355۔

[2]... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 391 ماخوذا۔

[3]... بہارِ شریعت، 3/517، حصہ:16 ملتقطا۔
فتاوی ہندیہ، کتاب الکراہیۃ، باب الغناء واللہو... الخ، 5/432 مفصلا۔

[4]... تفسیر خزائن العرفان، پ 1، البقرۃ، تحت الآیۃ:10۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ گُناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گُناہ جہنّم کا راستہ دِکھاتا ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ پاک کے نزدیک کَذَّاب (یعنی بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

"جھوٹ" میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مال کی حِرْص کہ خرید و فروخت میں رقم بچانے یا زیادہ مال کمانے کے لئے جھوٹ بولنا عام پایا جاتا ہے۔ ★ مُبَالَغَہ آرائی (بڑھا چڑھا کر بیان کرنے) کی عادت: ایسے افراد حد سے بڑھ کر جھوٹی مُبَالَغَہ آرائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آج کل اشیاء کی مشہوری (Advertisement) میں اس طرح کی جھوٹی مُبَالَغَہ آرائی عام ہے۔ ★ حُبِّ مدح یعنی اپنی تعریف کی خواہش، ایسے لوگ اپنی واہ واہ کے لئے جھوٹے واقعات بیان کرتے رہتے ہیں۔ ★ فضول گوئی کی عادت۔ ★ آج کل مُرَوَّتاً جھوٹ بولنا بھی عام پایا جاتا ہے مثلاً کسی نے سوال کیا: "ہمارے گھر کا کھانا پسند آیا؟" تو مُرَوَّت میں آکر کہہ دیا: "جی، بہت پسند آیا۔" حالانکہ واقع میں اس کو کھانا پسند نہیں آیا تھا تو یہ بھی جھوٹ ہو گا۔

جھوٹ سے بچنے کے لئے

★ جھوٹ کی دُنیَوی اور اُخْرَوی تباہ کاریوں پر غور کیجئے مثلاً جھوٹے سے لوگ نفرت کرتے ہیں، اس پر سے اعتماد اُٹھ جاتا ہے، جھوٹے پر لعنت کی گئی ہے اور جھوٹا دوزخ میں کتے کی شکل میں بدل دیا جائے گا، اس طرح غور و فکر کرتے رہنے سے اِن شاءَ اللہ! سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔ ★ صِرف ضرورت کی بات ہی کیجئے اور بے جا

[1]... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب قبح الکذب... الخ، ص1008، حدیث: 2607، دار الکتب العلمیہ

بولتے رہنے کی عادت سے چھٹکارا حاصِل کیجئے۔ ★ مُبَالَغَہ کرنے کی عادت بھی خَتْم کیجئے اور بولنے سے پہلے سوچنے کی عادت اپنائیے۔

نوٹ: جھوٹ کے متعلق مزید معلومات کے لئے بہارِ شریعت، حصہ 3، صفحہ 515 تا 519 اور رسالہ جھوٹا چور کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

(13): اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنا

اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنے کی چند صورتیں

★ اپنی طرف سے کوئی بات کر کے کہہ دینا کہ یہ اللہ و رسول کا فرمان ہے ★ جھوٹا مسئلہ بیان کر کے کہنا کہ یہ اللہ و رسول کا حکم ہے ★ قرآن پاک کی کسی آیت میں اپنی طرف سے خَلْط مَلْط کر کے کہنا کہ یہ اللہ کا کلام ہے ★ حدیثِ پاک کے مضمون میں تبدیلی کر کے کہنا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا کلام ہے ★ جس چیز کو اللہ و رسول نے حرام نہیں کیا اس کو حرام کہنا۔

اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنے کا حکم

اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھنا گناہِ کبیرہ ہے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ

ترجمۂ کنزالایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے

[1]...الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الثامنۃ والتاسعۃ والاربعون، 1 / 177، دار الحدیث قاہرہ۔ رسائل ابن نجیم، ص 343۔

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾ جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں۔ (پ21، العنکبوت:68)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی اور پر جھوٹ باندھنے جیسا نہیں، لہٰذا جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔[1]

اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ بد مذہب اور دین بیزار لوگوں کی صحبت (مشاہدہ ہے کہ یہ لوگ اپنے غلط نظریات ثابت کرنے کے لئے آیات و احادیث میں اپنی طرف سے الفاظ کا خَلْط مَلْط کر کے ان کے مضامین تبدیل کر دیتے ہیں) ★ آیات و احادیث کو بیان کرنے میں احتیاط نہ کرنا (اسلام دشمن عناصر اپنی طرف سے احادیث گھڑ کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دیتے ہیں اور بہت سے مسلمان تصدیق کئے بغیر انہیں ایک دوسرے سے شیئر کرتے رہتے ہیں) ★ شرعی مسائل بیان کرنے میں اپنی اٹکل سے کام لینا (ایسے لوگ بہت دفعہ غلط مسائل بتا کر لوگوں کی عبادات خراب کرنے اور انہیں راہِ راست سے بھٹکانے کا سبب بنتے ہیں)۔

اس گناہ سے محفوظ رہنے کے لئے

★ بد مذہب اور دین بیزار لوگوں کے پاس بیٹھنے، خاص طور پر ان کی تقاریر سننے اور تحریریں پڑھنے سے بچئے۔ حدیث پاک میں ہے: آخری زمانے میں کچھ لوگ بڑے دھوکے باز اور جھوٹ بولنے والے ہوں گے وہ تمہارے پاس ایسی حدیثیں لائیں گے جو نہ تم نے سنی ہوں گی نہ تمہارے باپ دادا نے، تو تم اپنے آپ کو ان سے دور رکھو اور انہیں اپنے سے دور

[1]... مسلم، المقدمہ، باب تغلیظ الکذب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص12، حدیث:4(4)۔

کرو، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں، کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔[1] ★ آیات و احادیث کو بیان کرنے میں احتیاط سے کام لیجئے، جب تک کوئی آیت یا حدیث اچھی طرح یاد نہ ہو، آگے بیان کرنے سے بچئے۔ اسی طرح جو بات غیر مستند ذرائع سے معلوم ہوئی کسی صحیح العقیدہ سنی عالِمِ دین سے اس کی تصدیق کئے بغیر آگے فارورڈ مت کیجئے۔ ★ شرعی مسائل میں بحث کرنے سے بچئے نیز اگر کوئی شخص آپ سے مسئلہ پوچھے اور آپ کو وہ مسئلہ معلوم نہیں یا اچھی طرح یاد نہیں ہے تو اپنی اٹکل سے جواب مت دیجئے۔

(14): یمینِ غموس (جھوٹی قسم)

یمینِ غموس (جھوٹی قسم) کی تعریف

کسی گزرے ہوئے یا موجودہ مُعامَلے پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائے تو اسے یمینِ غموس کہیں گے۔[2]

یمینِ غموس (جھوٹی قسم) کی مثالیں

★ کسی نے قسم کھائی: "اللہ کی قسم! زید گھر پر ہے" اور وہ جانتا ہے کہ حقیقت میں زید گھر پر نہیں ہے تو یہ قسم غموس (یعنی جھوٹی قسم) کہلائے گی۔[3] ★ اسی طرح اگر کسی نے قسم کھائی: "اللہ کی قسم! زید نے یہ کام نہیں کیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ حقیقت میں زید نے یہ کام کیا ہے تو یہ بھی جھوٹی قسم ہے۔

[1]... مسلم، المقدمہ، باب تغلیظ الکذب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص13، حدیث:7(7)۔
[2]... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الایمان، الباب الاول فی تفسیرہا... الخ، 2/58، بتغیر قلیل۔
[3]... نیکی کی دعوت، ص162۔

”یمینِ غموس(جھوٹی قسم)“ کے متعلق مختلف احکام

(1): جھوٹی قسم کھانا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] (2): جس نے جھوٹی قسم کھائی وہ سخت گنہگار ہوا، اس پر توبہ و اِستِغفار فَرض ہے مگر کفّارہ لازِم نہیں۔[2] اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس (یعنی جھوٹی قسم) کا کوئی کفّارہ نہیں اس کی سزا یہ ہے کہ جہنّم کے کھولتے دریا میں غوطے دیا جائے گا۔[3]

آیتِ مُبارَکہ

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَۚ (پ7، المآئدہ:89)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ تمہیں نہیں پکڑتا تمہاری غَلَط فہمی کی قسموں پر ہاں ان قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم نے مضبوط کیا۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو شخص قسم کھائے اور اس میں مچھر کے پَر کے برابر جھوٹ ملا دے تو وہ قسم تا یومِ قیامت (یعنی قِیامت کے دن تک) اُس کے دِل پر (سِیاہ) نکتہ بن جائے گی۔[4]

جھوٹی قسم کے بعض اسباب

★ غلطی پر ہونے کے باوجود خود کو سچا ثابِت کرنے کے لئے بہت مرتبہ جھوٹی قسم

---

[1]... تبیین الحقائق، کتاب الایمان، 3/108، المطبعۃ الکبریٰ الامیریہ مصر۔
[2]... بہار شریعت، 2/299، حصہ:9بتغیر قلیل۔
فتاویٰ ہندیہ، کتاب الاَیمان، الباب الاول فی تفسیرھا...الخ، 2/58۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 13/611۔
[4]... ابن حبان، کتاب الحظر والاباحۃ، ص1491، حدیث:5563، دار المعرفہ بیروت۔

کھالی جاتی ہے۔ ★ دنیوی نفع کا حُصُول ★ بات بات پر قسمیں کھانے کی عادت کہ ایسے شخص کا جھوٹی قسم میں مبتلا ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔ ★ اسی طرح جھوٹ کے اسباب مثلاً مُبَالَغَہ آرائی (بڑھا چڑھا کر بیان کرنے) کی عادت اور حُبِّ مدح یعنی اپنی تعریف کی خواہش کے باعث بھی کبھی جھوٹی قسم کھالی جاتی ہے۔

جھوٹی قسم کھانے سے بچنے کے لئے

★ جھوٹی قسم کے عذابات پڑھئے / سنئے، اِن شاءَ اللہ! اس گُناہ سے محفوظ رہنے کا ذِہن بنے گا۔ ★ جھوٹی قسم کے دُنیَوی نقصانات پر غور کیجئے کہ جھوٹی قسمیں گھروں کو ویران کر دیتی ہیں اور ان کی وجہ سے مال سے برکت خَتْم ہو جاتی ہے وغیرہ۔ ★ دل سے مال و دولت کی حِرْص خَتْم کیجئے تاکہ زیادہ طلبی کی خواہش میں جھوٹی قسم کھانے کے گُناہ میں نہ جا پڑیں۔

نوٹ: قسم کے بارے میں مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلِ سنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے رِسالے قسم کے بارے میں مدنی پھول کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(15): وعدہ خلافی (جھوٹا وعدہ)

"وعدہ خلافی" کی تعریف

وعدہ کرتے وَقْت ہی نیت یہ ہو کہ میں جو کہہ رہا ہوں وہ نہیں کروں گا تو یہ وعدہ خلافی ہے۔[1]

"وعدہ خلافی" کی چند مثالیں

★ کسی شخص سے مُقَرَّرہ وَقْت پر آنے کا وعدہ کیا لیکن دل میں یہ نیت ہے کہ نہیں

[1]... شیطان کے بعض ہتھیار، ص 42، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

آؤں گا۔ ★ وعدہ کیا کہ فلاں تاریخ کو تمہیں رقم ادا کر دوں گا لیکن دل میں ہے کہ نہیں کروں گا۔

”وعدہ خلافی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): (وعدہ خلافی یعنی) پورا نہ کرنے کی نیت سے وعدہ کرنا جان بوجھ کر جھوٹ بولنا اور حرام کام ہے۔[1] (2): اس نیت سے وعدہ کیا کہ اس کو پورا کروں گا تو ایسا وعدہ کرنا جائز ہے اور اس کو پورا کرنا مستحب ہے۔[2] (3): جب وعدے کو کسی چیز کے حاصل ہونے یا حاصل نہ ہونے کے ساتھ مُعَلَّق کیا گیا ہو تو جب وہ شرط پائی جائے گی وعدہ پورا کرنا لازم ہو گا مثلاً کسی سے کہا کہ یہ چیز فلاں شخص کو بیچ دو اگر اس نے قیمت ادا نہیں کی تو میں ادا کروں گا پھر خریدار نے قیمت ادا نہیں کی تو اب اِس پر قیمت ادا کرنا لازِم ہے۔[3]

آیتِ مُبارَکہ

اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ ترجمۂ کنزالایمان: بیشک عہد سے سوال ہونا ہے۔

(پ15، بنی اسرائیل:34)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

منافق کی تین نشانیاں ہیں: (1): جب بات کرے جھوٹ کہے (2): جب وعدہ کرے خلاف کرے (3): اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے خیانت کرے۔[4]

---

[1]... حدیقہ ندیہ، الخلق الثالث والعشرون، 3/ 139 ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
الاشباہ والنظائر، کتاب الحظر والاباحۃ، ص 321، المکتبۃ العصریہ بیروت۔

[2]... حدیقہ ندیہ، الخلق الثالث والعشرون، 3/ 139۔

[3]... درر الحکام، القواعد الکلیہ، المواعید بصور التعالیق تکون لازمۃ، 1/ 87 ملتقطا، دار عالم الکتب ریاض۔

[4]... بخاری، کتاب بدء الایمان، باب علامۃ المنافق، ص 79، حدیث: 33۔

”وعدہ خلافی“ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مال کی محبت (کہ بعض اوقات کسی سے پیچھا چھڑانے کے لئے رقم دینے کا وعدہ کر لیا جاتا ہے اور دل میں نہ دینے کا ارادہ ہوتا ہے) ★ خود غرضی (جیسے کسی سے اپنا مطلب نکالنے کے لئے کہہ دیا کہ پہلے تم میرا یہ کام کر دو پھر میں تمہارا کام کروں گا اور دل میں ہے کہ میں بعد میں اس کے ہاتھ ہی نہیں آؤں گا) ★ سُستی اور آرام طلبی (ایسا شخص کبھی کسی سے پیچھا چھڑانے کے لئے مَحض زبان سے وعدہ کر تو لیتا ہے لیکن دل میں ہوتا ہے کہ وعدہ پورا نہیں کروں گا)۔

”وعدہ خلافی“ کے گناہ سے محفوظ رہنے کے لئے

★ آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے تاکہ دنیا اور اس کے ساز و سامان کی محبت دل سے نکلے اور لوگوں کے حقوق ادا کرنے کا ذہن بنے۔ ★ وعدے کو معمولی مت جانئے، اسلام اور معاشرے میں اس کی اہمیت کو سمجھئے کہ وعدہ پورا کرنا اسلام میں بھی پسندیدہ عمل ہے اور لوگ بھی اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور اس کی بات پر اعتماد کرتے ہیں۔ ★ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے جن کے پاس بیٹھنے سے اخلاق اچھے ہوتے ہیں۔

نوٹ: وعدہ خلافی کے متعلق مزید معلومات کے لئے احیاء العلوم، جلد 3، صفحہ 402 تا 406 اور کتاب جہنم میں لے جانے والے اعمال، جلد اول، صفحہ 356 تا 362 کا مُطالَعَہ کیجئے۔

﴿16﴾: لعنت کرنا

”لعنت کرنے“ کا معنی

رحمتِ الٰہی سے دور ہو جانے کی بددُعا کرنا لعنت کرنا ہے۔[1]

[1]... مراٰۃ المناجیح، 5/127 ملتقطا۔

”لعنت کرنے“ کی چند مثالیں

★ اس طرح کہنا کہ زید پر لعنت ★ اے اللہ! زید پر لعنت کر ★ زید کو اپنی رحمت سے دور کر دے وغیرہ۔

”لعنت“ کے متعلق مختلف احکام

(1): فردِ مُعَیَّن یعنی کسی شخص کو خاص کر کے لعنت کرنا (مثلاً یوں کہے: ”زید پر لعنت ہو“) جائز نہیں۔ [1] (2): فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ لعنت بہت سخت چیز ہے، ہر مسلمان کو اس سے بچایا جائے بلکہ لعین کافِر پر بھی لعنت جائز نہیں جب تک اس کا کُفُر پر مرنا قرآن و حدیث سے ثابِت نہ ہو۔ [2] (3): وصفِ عام مذموم (یعنی ایسی بری صفت جس میں کوئی فرد خاص نہ ہو، اس صفت) کے ساتھ لعنت جائز ہے [3] مثلاً یہ کہہ سکتے ہیں کہ کافِروں پر یا جھوٹوں پر لعنت مگر اس کی عادت نہ ڈالی جائے۔ [4] (4): مچھر، ہوا، جمادات (یعنی بے جان چیزوں) اور حیوانات پر بھی لعنت ناجائز ہے۔ [5]

آیتِ مُبارَکہ

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةًؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَۚ۝۵۵ (پ8، الاعراف:55)

ترجمۂ کنز الایمان: اپنے ربّ سے دُعا کرو گِڑگِڑاتے اور آہستہ بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

---

[1]... عمدۃ القاری، کتاب الایمان، باب کفران العشیر...الخ، 1/304، تحت الحدیث:29، دار الفکر بیروت۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، 21/222۔

[3]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع التاسع فی اللعن...الخ، 4/71۔

[4]... مرآۃ المناجیح، 1/41 بتغیر قلیل۔

[5]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع التاسع فی اللعن...الخ، 4/70۔

ایک قول کے مُطابِق اس آیت میں ”حد سے بڑھنے والوں“ سے مُراد وہ لوگ ہیں جو مسلمانوں کے لئے بددُعا کرتے اور کہتے ہیں: اللہ ان کو خوار کرے، اللہ ان پر لعنت کرے۔[1]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جب میری امت چھ چیزوں کو حلال سمجھنے لگے گی تو ہلاکت میں مبتلا ہو جائے گی: (1): ایک دوسرے پر لعنت کرنا (2): شراب پینا (3): ریشم کا لباس پہننا (4): گانے والی عورَتیں رکھنا (5): مَردوں کا مَردوں پر اور (6): عورَتوں کا عورَتوں پر اِکْتِفاء کرنا۔[2]

”لعنت“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ جہالت (عِلْمِ دین سے دوری کی وجہ سے بعض لوگ لعنت کو معمولی خیال کرتے ہیں اور انہیں عِلْم بھی نہیں ہوتا کہ لعنت کرنا شرعاً ناجائز اور گُناہ ہے۔) ★ غصہ (غصّے میں جو زبان پر قابو نہیں رکھ پاتے دوسرے گُناہوں کے ساتھ لعنت کے گُناہ میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں) ★ بِنا سوچے سمجھے بولتے رہنے کی عادَت۔ ★ لڑائی جھگڑے (ایسے موقع پر گالی گلوچ کے ساتھ بعض لوگ ایک دوسرے پر لعنت بھی کرتے ہیں) ★ بدمذہبوں سے میل جول رکھنا اور ان کے پاس اُٹھنا بیٹھنا (کیونکہ بدمذہبوں کی اہلِ بیتِ اطہار، صحابۂ کِرام رضی اللّٰہُ عنہم اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللّٰہِ علیہم پر لعن طعن کرنے کی عادت ہوتی ہے)۔

”لعنت“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے، بالخُصُوص زبان سے ہونے والے گُناہوں کی معلومات حاصِل کیجئے کیونکہ بہت سارے گُناہ زبان سے ہی ہوتے ہیں۔ ★ بولنے سے پہلے تولنے

---

[1]... تفسیر بغوی، پ8، الاعراف، تحت الآیۃ:55، 2/111، پشاور۔
[2]... معجم اوسط، 1/305، حدیث:1086 ملخصاً۔

یعنی سوچ سمجھ کر بات کرنے کی عادت ڈالیے۔ ★ غصے میں بے قابو ہو کر زبان کا غلط استعمال کرنے کے بجائے حصولِ ثواب کے لئے غصّہ پی جانے کی کوشش کیجئے۔ ★ جب دل میں کسی کے خِلاف غصّہ ہو اور اس پر لعن طعن کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرایئے کہ اگر میں غصے میں آکر کسی کو بُرا بھلا کہوں گا اور اس پر لعن طعن کروں گا تو جہنم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گُناہ کے ذریعے غصّہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جہنم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخِل ہوں گے جن کا غصّہ کسی گُناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔[1] ★ جھگڑے مِٹا کر مسلمانوں کے ساتھ مل جل کر محبت کے ساتھ رہئے، حدیث شریف میں ہے: "جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا ختم کرے میں اسے جنت کے کنارے ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں۔"[2] ★ صِرف عاشقانِ رسول کی صحبت اِختیار کیجئے اور بدمذہبوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہئے۔

نوٹ: "لعنت کرنے" کے گُناہ کے بارے میں مزید معلومات کے لئے اِحیاءُ العلوم، جلد سِوُم، صفحہ 375 تا 385 اور فضائلِ دعا، صفحہ 188 تا 203 کا مُطالَعہ کیجئے۔

17: گالی دینا

"گالی" کی تعریف

انسان کی عزت کے بارے میں ایسی بات کہنا جو اسے عیب دار کرے۔[3]

"گالی دینے" کی چند مثالیں

کسی کو ★ فاسق ★ فاجِر ★ احمق ★ بدکار وغیرہ کہنا۔

[1]... مسند الفردوس، 1 / 205، حدیث: 784، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[2]... ابو داود، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، ص 755، حدیث: 4800، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[3]... عمدۃ القاری، کتاب الایمان، باب خوف المؤمن ... الخ، 1 / 408، تحت الحدیث: 48۔

”گالی دینے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): اللہ پاک کو گالی دینا کُفر ہے خواہ سنجیدگی میں دے یا مذاق میں، خوشی سے دے یا غصّے میں۔[1] (2): مسلمان کو بلاوجہِ شرعی گالی دینا سخت حرام ہے۔[2] (3): بعض گالیاں تو کسی وَقْت حلال نہیں ہو سکتیں اور اُن کا دینے والا سخت فاسق اور سلطنتِ اسلامیہ میں 80 کوڑوں کا مستحق ہوتا ہے[3] مثلاً عورت کو زانیہ کہنا وغیرہ۔[4] (4): دَہر (زمانے)، سفید مرغ، ہوا اور بخار کو گالی دینا منع ہے۔[5]

آیتِ مُبارَکہ

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا۝۱۴۸ (پ 6، النساء:148)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ پسند نہیں کرتا بُری بات کا اِعْلَان کرنا مگر مظلوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

ایک قول کے مطابق آیتِ مبارکہ میں ”بُری بات کے اِعْلان“ سے مُراد گالی دینا ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو گالی دے۔[6]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مسلمان کو گالی دینے والا اُس شخص کی مانند ہے جو عنقریب ہلاکت میں جا پڑے گا۔[7]

[1]... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص510۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 6/538 ملتقطا۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 6/538۔
[4]... بہارِ شریعت، 2/398، حصہ:9۔
[5]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع العاشر فی السب، 4/85-87 ماخوذا۔
[6]... تفسیر صراط الجنان، پ6، النساء، تحت الآیۃ:148، 2/339۔
[7]... مجمع الزوائد، کتاب الادب، باب فیمن لعن مسلما...الخ، 8/89، حدیث:13011، دار الکتب العلمیہ۔

”گالی دینے“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★غصّہ ★لڑائی جھگڑا ★بری صحبت ★فلمیں ڈرامے دیکھنا ★شراب نوشی ★جہالت ★خوفِ خدا کی کمی۔

”گالی دینے“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★عِلْمِ دین حاصِل کیجئے۔ ★گالی گلوچ اور اس کے عِلاوہ بہت سارے گُناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اِسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ★بے جا غصّے کی عادت اپنے اندر سے نِکال دیجئے بلکہ عفو ودرگزر سے کام لیجئے اور غصّہ پی جانے کا معمول بنائیے۔ ★اپنے دِل میں اِحْتِرامِ مسلم کا جذبہ بیدار کیجئے اور سب کے ساتھ پیار محبت کے ساتھ پیش آئیے، لڑائی جھگڑے بالکل مَت کیجئے۔ ★گُناہوں بھرے چینل دیکھنے، فلموں ڈراموں کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے پُر کرنے سے ہمیشہ بچتے رہیئے۔ ★نیک، پرہیز گار عاشِقانِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے اور برے لوگوں سے ہمیشہ دور رہیئے۔

نوٹ: گفتگو کے آداب اور زبان سے ہونے والے متعدد گُناہوں کی معلومات کے لئے کتاب جنت کی دو چابیاں اور امیرِ اہلِ سنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رِسالے خاموش شہزادہ اور میٹھے بول کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

(18): فحش گوئی

”فحش گوئی“ کی تعریف

فحش کا لغوی معنی ہے: برا اور گندا قول وفعل۔ ”لوگوں کے ساتھ بات کرنے میں جن

اُمُور کو برا سمجھا جاتا ہے ان کو صاف اور واضح لفظوں میں بیان کر دینا فحش گوئی ہے۔“[1]

”فحش گوئی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): فحش گوئی گُناہ[2] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): بہتر یہ ہے کہ اگر مجبوراً کسی ایسی بات کا ذِکر کرنا پڑے (مثلاً عِلاج کے لئے طبیب سے کوئی بات کرنی ہے) تو واضح الفاظ اِستِعمال کرنے کے بجائے اشارتاً چھپے لفظوں میں بیان کرے۔[3] (3): عورتوں کا ذِکر بھی اِشارَتاً کرنا اچھا سمجھا جاتا ہے لہٰذا یہ نہ کہا جائے کہ تمہاری بیوی نے یہ بات کہی بلکہ یہ کہا جائے کہ گھر میں یوں کہا گیا ہے یا بچوں کی امّی نے یہ کہا۔[4] (4): جس شخص میں کچھ عُیُوب ہوں جن سے وہ شرماتا ہو، انہیں واضح الفاظ میں ذِکر نہیں کرنا چاہیے جیسے کہ برص یا گنج کی بیماری اور بواسیر بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اسے ایک مرض ہے جس کے سبب وہ تکلیف میں مبتلا ہے۔[5]

آیتِ مُبارَکہ

قومِ لوط کی بد اعمالیوں کے بیان میں ارشادِ باری تَعَالٰی ہے:

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ﳔ وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَؕ

ترجمۂ کنز الایمان: کیا تم مَردوں سے بد فعلی کرتے ہو اور راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں بُری بات کرتے ہو۔ (پ20، العنکبوت:29)

---

[1]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول... الخ، النوع الحادی عشر، 4/88 ملتقطا۔
[2]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول... الخ، النوع الحادی عشر، 4/88۔
[3]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول... الخ، النوع الحادی عشر، 4/88 ملتقطا۔
[4]... احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفۃ السابعۃ الفحش... الخ، 3/151 ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت
[5]... احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفۃ السابعۃ الفحش والسب وبذاءۃ اللسان، 3/151 ملتقطا۔

تفسیر خزائن العرفان میں اس حصے "اور اپنی مجلس میں بری بات کرتے ہو" کے تحت ہے: جو عقلاً و عرفاً قبیح و ممنوع ہے جیسے گالی دینا، فحش بکنا، تالی اور سیٹی بجانا، ایک دوسرے کے کنکریاں مارنا، رستہ چلنے والوں پر کنکری وغیرہ پھینکنا، شراب پینا، تمسخر اور گندی باتیں کرنا، ایک دوسرے پر تھوکنا وغیرہ ذلیل افعال و حرکات۔ [1]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

چار طرح کے شخص اہلِ جہنم کی تکلیف میں اضافہ کر دیں گے، وہ کھولتے پانی اور آگ کے درمیان بھاگتے پھرتے اور ویل و ثُبُور (یعنی ہلاکت) مانگتے پھرتے ہوں گے، (ان چار میں سے) ایک شخص وہ ہو گا جس کے منہ سے خون اور پیپ بہہ رہا ہو گا، جہنمی کہیں گے: اس بدبخت کو کیا ہوا کہ ہماری تکلیف میں اضافہ کئے دیتا ہے؟ جواب ملے گا: یہ بدنصیب خبیث اور بُری بات کی طرف مُتَوَجِّہ ہو کر لذت اُٹھاتا تھا۔ [2]

"فحش گوئی" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ عِلْمِ دین سے دوری ★ مذاق مسخری کی عادَت ★ فضول گوئی ★ غصّہ ★ لڑائی جھگڑا ★ بری صحبت ★ فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے سننا۔

"فحش گوئی" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے، بالخُصُوص گفتگو کی سنتیں اور آداب سیکھ لیجئے۔ ★ جہنم کے ہولناک عذابات کا مُطَالَعَہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ فحش گوئی کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ فحش گوئی اور اس کے

[1]... تفسیر خزائن العرفان، پ20، العنکبوت، تحت الآیۃ:29۔

[2]... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب صفۃ النار، 6/ 449، حدیث:229 ملتقطا، المکتبۃ العصریۃ بیروت۔

عِلاوہ بہت سارے گُناہ زِیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اِسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ★ دِل میں اِحْتِرامِ مسلم کا جذبہ بیدار کیجئے اور لڑائی جھگڑے مِٹا کر ہر ایک کے ساتھ پیار اور محبت کے ساتھ رہیئے۔ ★ عفو ودرگزر سے کام لیجئے اور بے جا غصّہ ہرگز مت کیجئے کہ اس کے سبب انسان بہت سارے گُناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ★ سنجیدہ اور باعمل عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے اور بری صحبت سے ہمیشہ دور رہیے۔ ★ وظیفہ: جس کی گندی باتوں کی عادَت نہ جاتی ہو وہ "یَاحَمِیْدُ" 90 بار (اَوّل و آخر دُرُود شریف) پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے، حسبِ ضرورت اسی میں پانی پیا کرے اِن شاءَ اللہ! فحش گوئی کی عادَت نکل جائے گی (ایک بار کا دَم کیا ہوا گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)۔[1]

نوٹ: زبان کی حفاظت کرنے کا ذِہن بنانے کے لئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دامت برکاتہم العالیہ کے رِسالے خاموش شہزادہ اور میٹھے بول کا مُطالَعہ کیجئے۔

(19): راز فاش کرنا

راز فاش کرنے کی تعریف

کسی کی ایسی بات یا کام یا حالت کا عِلْم ہو جس کو وہ دوسروں پر ظاہِر کرنا نہیں چاہتا تو اُس کو دوسروں پر ظاہِر کر دینا راز فاش کرنا ہے، چاہے وہ بات، کام یا حالت اچھی ہو یا بری۔[2]

وضاحت

ایک مسلمان کی باتیں، کام اور احوال دوسرے مسلمان کے پاس امانت ہیں (لہٰذا اِن کا دوسروں کے سامنے اظہار اسے ناپسند ہو تو ایسی بات، کام یا حالت کو کسی اور کے سامنے ظاہِر کر دینا

[1]...40 روحانی علاج، ص7، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[2]...حدیقہ ندیہ، القسم الثانی فی آفات اللسان مفاسدہ وغوائلہ، الخلق الثامن عشر، 4/133۔

خیانت ہے)۔[1] کسی بات کے امانت ہونے کے لئے یہ شرط نہیں کہ کہنے والا صراحۃً (یعنی صاف لفظوں میں) منع کرے کہ کسی کو مت بتانا بلکہ اگر وہ بات کرتے ہوئے اس طرح اِدھر اُدھر دیکھے کہ کوئی سن تو نہیں رہا[2] یا جس سے بات کرنی ہے اسے تنہائی میں لے جاکر بات کرے تو یہ بھی بالکل واضح قرینہ ہے کہ یہ بات امانت ہے، اس کی بھی حفاظت کرنا اور کسی کے سامنے اس کا اظہار نہ کرنا ضروری ہے۔[3] یہ بھی یاد رہے کہ ظاہِر کرنا اشارہ سے بھی ہو سکتا ہے[4] اس کے لئے لکھ کر بیان کرنا یا زبان سے کہنا ہی ضروری نہیں۔

"راز فاش کرنے" کے متعلق مختلف احکام

(1):راز فاش کرنا گُناہ[5] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔(2):راز فاش کرنے میں صاحبِ راز (یعنی جس کا راز ہے اُس) کو ایذا (یعنی تکلیف) ہوتی ہے اور ایذا دینی حرام ہے۔[6]

آیتِ مُبارَکہ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۷ (پ9، الانفال:27)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت۔

ایک قول کے مطابق بعض لوگ راز کی باتیں کفار کو بتا دیا کرتے تھے، اس آیت میں

---

[1]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی فی آفات اللسان مفاسدہ و غوائلہ، الخلق الثامن عشر، 4/135۔
[2]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص428، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[3]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی فی آفات اللسان مفاسدہ و غوائلہ، الخلق الثامن عشر، 4/134 ملتقطا۔
غیبت کی تباہ کاریاں، ص428۔
[4]... بہار شریعت، 2/343، حصہ:9۔
[5]... رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر والصغائر من الذنوب، ص358۔
[6]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی فی آفات اللسان مفاسدہ و غوائلہ، الخلق الثامن عشر، 4/133۔

انہیں راز فاش کرنے سے منع کیا گیا۔[1]

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

دو شخصوں کا باہم بیٹھنا امانت ہے، ان میں سے کسی کے لئے حلال نہیں کہ اپنے ساتھی کی ایسی بات (لوگوں کے سامنے) ظاہِر کرے جس کا ظاہِر ہونا اسے ناپسند ہو۔[2]

"راز فاش کرنے" کی آفت میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ بغض و کینہ ★ حسد ★ لڑائی جھگڑے ★ چغل خوری ★ پیٹ کا ہلکا ہونا (ایسے لوگ جب تک راز کی بات دوسروں کو بتا نہیں لیتے انہیں چین نہیں آتا) ★ بغیر سوچے سمجھے بولنے کی عادَت۔

"راز فاش کرنے" کی آفت سے بچے رہنے کے لئے

★ زبان کی حفاظت کیجئے۔ ★ کسی کا راز دوسروں کے سامنے ظاہِر کر دینے کے دِینی اور دُنیَوی نقصانات پر غور کیجئے، مثلاً یہ اخلاقی پستی اور گھٹیاپن کی علامت ہے، اس سے مسلمانوں میں فساد پھیلتا اور آپس کی محبت مٹتی ہے، راز فاش کر دینے والے پر سے لوگوں کا اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ ★ سلام و مُصَافَحہ کرنے کی عادَت اپنایئے، اِن شاءَ اللہ! دِل سے بغض و کینہ دور ہو گا۔ ★ موت اور قبر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دِل سے حسد کا خاتمہ ہو جائے گا۔

نوٹ: زبان کے متعلق گُناہوں کی تفصیلی معلومات کے لئے کتاب جنت کی دو چابیاں اور اِحیاءُ العلوم، جلد سِوُم، صفحہ 330 تا 500 کا مُطالعہ کیجئے۔

---

[1]... تفسیرات احمدیہ، الانفال، تحت الآیۃ: 27، ص 407۔
[2]... الزہد لابن المبارک، الجزء الخامس، باب ماجاء فی الشح، ص 219، حدیث: 691، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

﴿20﴾: نوحہ

"نَوحَہ" کی تعریف

میت (یعنی مرنے والے) کے اوصاف مُبَالَغَہ کے ساتھ (یعنی خوب بڑھا چڑھا کر) بیان کر کے آواز سے رونا نوحہ ہے۔ اسے بین بھی کہتے ہیں۔[1]

"نَوحَہ" کے متعلق مختلف احکام

(1): نوحہ بِالْاِجماع حرام ہے۔ یوہیں واوَیلا، وَامُصِیْبَتَا (یعنی ہائے مصیبت) کہہ کے چِلَّانا۔[2] (2): گریبان پھاڑنا، منہ نوچنا، بال کھولنا، سر پر خاک ڈالنا، سینہ کوٹنا، ران پر ہاتھ مارنا یہ سب جاہلیت کے کام اور حرام ہیں۔[3] (3): اُونچی آواز سے رونا منع ہے اور آواز بلند نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ حُضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے لختِ جگر حضرت ابراہیم رضی اللہُ عنہ کی وفات پر بکا فرمایا (یعنی آنسو بہائے)۔[4]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

نوحہ کرنے والیوں کی قیامت کے دن جہنم میں دو صفیں بنائی جائیں گی، ایک صف جہنمیوں کی دائیں طرف اور دوسری بائیں طرف وہ جہنمیوں پر یوں بھونکتی رہیں گی جیسے کتے بھونکتے ہیں۔[5]

---

[1]... الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، 1/269، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
بہارِ شریعت، 1/854، حصہ: 4 بتغیر قلیل۔
[2]... بہارِ شریعت، 1/854، حصہ: 4 ملتقطا۔
[3]... بہارِ شریعت، 1/854، حصہ: 4 بتغیر قلیل۔
[4]... الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، 1/269۔
[5]... معجم اوسط، 4/66، حدیث: 5229۔

”نوحہ“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ جہالت ★ بے صبری ★ بری صحبت ★ فضول بک بک کرتے رہنا ★ دنیا کی محبت کا غلبہ۔

”نوحہ“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ خوشی اور غمی کے تمام مواقع عین شریعت کے مطابق گزارنے کا ذِہن بنایئے اور اس بارے میں عِلْمِ دین بھی حاصِل کیجئے۔ ★ مُصِیبت کے وَقْت صَبْر کرنے کی عادت ڈالئے۔ ایسے موقع پر صَبْر کرنے اور زبان پر قابو رکھنے کی زِیادہ ضرورت ہوتی ہے کہ کہیں کوئی ایسی شکایات یا خرافات منہ سے نہ نکل جائیں جس سے ایمان کے لالے پڑ جائیں۔ ★ جہنم کے خوفناک عذابات کا مُطالَعہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ نوحہ کرنے کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ پابندِ سُنَّت عاشِقانِ رسول کی صحبت اِختیار کیجئے اور بری صحبت سے ہمیشہ دُور رہیے۔ ★ زبان کی حفاظت کیجئے یعنی گُناہوں بھری باتیں کرنے اور فضول بولتے رہنے سے بچیے، صِرْف اور صِرْف ضرورت کی بات وہ بھی کم سے کم الفاظ میں کرنے کی عادت ڈالئے۔

نوٹ: فوتگی میں بکے جانے والے کفریہ کلمات اور نوحہ کے متعلق مفید معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی تصنیف کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 489 تا 496 کا مُطالَعہ کیجئے۔

(21): جادو

جادو کی تعریف

تفسیر صِراط الجنان میں ہے: عُلَمائے کِرام نے جادو کی کئی تعریفیں بیان کی ہیں، ان

میں سے ایک یہ ہے کہ کسی شریر اور بدکار شخص کا مخصوص عمل کے ذریعے عام عادت کے خلاف کوئی کام کرنا جادو کہلاتا ہے۔[1]

”جادو“ کے متعلق مختلف احکام

(1): جادو اور اس کی تاثیر (یعنی اس کا اثر کرنا) حق ہے۔[2] حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جادو میں ربّ تعالیٰ نے تاثیر (یعنی اثر کرنے کی قوت) رکھی ہے جس کا ثبوت قرآنِ مجید سے ہے۔[3] (2): ”جادو“ سیکھنا، سکھانا اور کرنا گُناہِ کبیرہ ہے۔[4] (3): ایسا جادو جس میں اِیمان کے خِلاف کلمات اور اَفعال ہوں اس کو سیکھ کر اس پر عمل کرنے والا کافِر ہو جائے گا۔[5] (4): جادوگر (توبہ کرے تو اس) کی توبہ قبول ہے۔[6]

آیتِ مُبارَکہ

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ (پ11، یونس: 81)

ترجمۂ کنز الایمان: موسیٰ نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے اب اللہ اسے باطِل کر دے گا اللہ مُفسِدوں کا کام نہیں بناتا۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

سات تباہ کُن گناہوں سے بچتے رہو، وہ (1): اللہ پاک کے ساتھ شِرک کرنا (2): جادو

---

[1]... صراط الجنان، 1/178، شرح المقاصد، المقصد السادس، الفصل الاول فی النبوۃ، 3/332، النوریہ الرضویہ۔
[2]... تبیین المحارم، الباب السادس فی السحر، ص71۔
[3]... مراٰۃ المناجیح، 5/337۔
[4]... تبیین المحارم، الباب السادس فی السحر، ص71۔
[5]... تفسیر خزائن العرفان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 102 ملخصاً۔
[6]... تفسیر خزائن العرفان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 102۔

کرنا(3):اُس جان کو قتل کرنا جس کا قتل اللہ پاک نے حرام قرار دیا ہے سِوائے حق کے (4):سُود خوری(5):یتیم کا مال کھانا(6):کافِروں سے مُقابَلے کے دن بھاگ جانا(7):پاک دامن اور بھولی بھالی مسلمان عورت پر بدکاری کی تہمت لگانا ہے۔[1]

جادو کے بعض اسباب

★ بُغض وکینہ یعنی دل میں کسی کے خِلاف بغیر کسی شرعی وجہ کے نفرت اور دشمنی رکھنا، بعض لوگ مَحض اس سبب سے مُخَالِف کو نقصان پہنچانے کے لئے جادو کا سہارا لینے لگ جاتے ہیں۔ ★ گھریلو ناچاقیاں:اس میں بھی ایک فریق دوسرے کو زیر کرنے کے لئے بعض اوقات جادو کا سہارا لے لیتا ہے۔ ★ شہوت پرستی ★ لالچ۔

جَادُو کرنے / کرانے کے عمل سے بچنے کے لئے

★ جادو کے وبال اور جادو کرنے یا کروانے والے کے انجام کے بارے میں پڑھئے / سنئے اور غور کیجئے، اِن شاءَ اللہ!اس سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔ ★ اللہ پاک کی رِضا کے لئے معاف کرنے کی عادت اپنایئے۔ ★ گھر میں مدنی ماحول بنایئے اور شریعت وسُنّت کے مطابق زندگی بسر کیجئے، اِن شاءَ اللہ!گھریلو ناچاقیوں کا خاتمہ ہوگا اور گھر اَمْن کا گہوارہ بنے گا۔

نوٹ: جادو کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے جہنم میں لے جانے والے اعمال، جلد دُوم، صفحہ 364 تا 397 کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(22):غیبت

غیبت کی تعریف

کسی کے بارے میں اس کی غیر موجودگی میں ایسی بات کہنا کہ اگر وہ سن لے یا اُس کو

[1]...بخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ تعالیٰ:ان الذین یأکلون...الخ، ص719، حدیث:2766ملتقطاً۔

پہنچ جائے تو اسے ناگوار معلوم ہو۔[1]

غیبت کی چند مثالیں

کسی کے مجلس سے اُٹھ کر جانے کے بعد اس طرح کہنا: ★ یار! وہ گیا، جان چھوٹی ★ ڈیڑھ ہشیار ہے ★ بات بات پر ہاہا کر کے ہنستا تھا وغیرہ۔ اسی طرح مستحبات و نوافل میں سُستی کرنے والے کے بارے میں اس طرح کہنا: ★ اُس نے زندگی میں کبھی عاشورا کا روزہ نہیں رکھا ★ وہ اَوّابین کیا پڑھے گا! اُس کو یہ تو پوچھو کہ یہ نوافل کس وَقْت پڑھے جاتے ہیں ★ وہ تبرک کہہ کر نیاز تو کھالیتا ہے مگر اس کے لئے چندہ کبھی نہیں دیتا۔

”غیبت“ کے متعلق مختلف احکام

(1): غیبت گُناہِ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] (2): غیبت کو حلال جاننے والا کافِر ہے۔[3] (3): غیبت کرنے والا فاسق و گنہگار اور عذابِ نار کا حق دار ہوتا ہے۔[4] (4): بغیر شرعی مجبوری کے غیبت سننے والا بھی غیبت کرنے والے ہی کی طرح گنہگار ہوتا ہے۔[5] (5): (بدمذہب کی غیبت شرعی طور پر غیبت نہیں بلکہ) بدمذہب کی برائیاں بیان کرنے کا خود شرعاً حکم ہے۔[6]

---

[1]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص438۔

[2]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص26۔
رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون، ص354۔

[3]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی فی آفات اللسان، المبحث الاول، النوع السادس... الخ، 4/45۔

[4]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص26 ملتقطا۔

[5]... غیبت کی تباہ کاریاں، ص259۔

[6]... فتاوی رضویہ، 6/602۔

آیتِ مُبارَکہ

وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا (پ26، الحجرات:12)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مَرے بھائی کا گوشت کھائے۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

میں شبِ معراج ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے، میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور ان کی عزت خراب کرتے تھے۔[1]

غیبت کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ غصّہ ★ بغض و کینہ ★ حسد ★ زیادہ بولنے کی عادت ★ ہنسی مذاق کی لت (ایسا شخص دوسروں کو ہنسانے کے لئے لوگوں کی نقلیں اُتار کر بھی بسا اوقات غیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے) ★ گھریلو ناچاقیاں (ان حالات میں غیبت سے بچنا قریب بہ ناممکن ہے) ★ گلہ شکوہ کرنے کی عادت (جہاں کسی کے بارے میں دوسرے سے شکوہ شروع کیا کہ شیطان نے بدگمانیوں، عیب دَریوں، غیبتوں، تہمتوں اور چغلیوں کا ڈھیر لگوا دیا!) ★ بے جا تنقیدی ذِہن (تنقیدِ بے جا کا مریض کسی کی براہِ راست اصلاح کرنے کے بجائے عموماً دوسروں کے آگے غیبتیں کرتا پھرتا ہے کہ وہ یوں کر رہا ہے وغیرہ)۔[2]

غیبت سے بچنے کے لئے

★ دینی مشغلوں اور دنیا کے ضروری کاموں سے فراغت کے بعد خلوت یعنی تنہائی

---

[1]...ابوداود، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ص765، حدیث:4878۔

[2]...غیبت کی تباہ کاریاں، ص248 ملتقطاً۔

اِختِیار کیجئے یا صِرف ایسے سنجیدہ اور سُنَّتوں کے پابند لوگوں کی صحبت اِختِیار کیجئے جن کی باتیں خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ میں اِضافے کا باعث بنیں۔ ★ ذاتی دوستیوں سے قطعاً اِجتِناب (یعنی پرہیز) کیجئے۔ ★ سب سے زیادہ غیبت زبان سے کی جاتی ہے لہٰذا اس کو قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ★ غیبت کے ہولناک عذابات کا مُطالَعَہ کیجئے کہ کسی بھی مرض سے بچنے اور اس کا عِلاج کرنے کے لئے اس کے مہلکات یعنی تباہ کاریاں جاننا مفید ہوتا ہے۔ ★ اپنے عیبوں کی طرف تَوَجُّہ کیجئے اور انہیں دُور کرنے میں لگ جایئے۔ ★ وظیفہ: کسی مجلس میں بیٹھتے اور اُٹھتے وَقت یہ پڑھئے: "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد" اس کی بَرَکت سے اللہ پاک ایک فرشتہ مقرر فرما دے گا جو آپ کو دوسروں کی اورآپ کے اُٹھنے کے بعد لوگوں کو آپ کی غیبت سے باز رکھے گا۔[1]

نوٹ: غیبت کے عذابات اور اس کے متعلق تفصیلی احکام جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد اِلیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی مایہ ناز کِتاب **غیبت کی تباہ کاریاں** کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(23): چغلی

چغلی کی تعریف

لوگوں میں فساد کروانے کے لئے اُن کی باتیں ایک دوسرے تک پہنچانا چغلی ہے۔[2]

چغلی کی چند مثالیں

کسی سے جا کر اِس طرح کہنا: ★ فلاں آدمی نے تمہارے بارے میں ایسے ایسے کہا

[1]... القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ، ص138، دار الکتاب العربی بیروت۔
[2]... شرح مسلم للنووی، کتاب الایمان، 1/ 128، الجزء الثانی، تحت الحدیث: 91، دار الفیحاء دمشق۔

ہے ★ اُس نے کہا کہ تم بڑے دھوکے باز ہو ★ لوگوں سے قَرض لے کر واپس نہیں کرتے ہو ★ جب تم اس کے پاس سے اُٹھ کر آئے تو اس نے تمہارے بارے میں کہا: یار! وہ گیا، جان چھوٹی ★ بڑا ہشیار بن رہا تھا وغیرہ۔

”چغلی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): چغلی سخت حرام اور گُناہِ کبیرہ ہے۔[1] (2): جس کے پاس کسی کی چغلی کی گئی اس پر لازِم ہے کہ چغل خور کی تصدیق نہ کرے اور (اگر قدرت رکھتا ہے تو) اسے چغلی کرنے سے روک دے اور جس کی چغلی کی گئی اُس کے بارے میں بدگمانی میں نہ پڑے۔[2]

آیتِ مُبارَکہ

وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍۙ(۱۰) هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍۙ(۱۱) (پ29، القلم:10، 11)

ترجمۂ کنز الایمان: اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل بہت طعنے دینے والا بہت اِدھر کی اُدھر لگاتا پھرنے والا۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

طعنہ زنی، غیبت، چغل خوری اور بے گُناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دِن) کتوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔[3]

---

[1]... حدیقہ ندیہ، القسم الثانی فی آفات اللسان، المبحث الاول، النوع السابع فی النمیمۃ، 4/64۔
تبیین المحارم، الباب الخامس والستون فی النمیمۃ، ص697۔

[2]... احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفۃ السادس عشرۃ: النمیمۃ، 3/192، 193 ملتقطا۔

[3]... الجامع فی الحدیث، باب العزلۃ، 1/534، حدیث:428، دار ابن جوزی۔

چغلی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★غصہ ★بغض و کینہ ★ حسد ★ لگائی بجھائی (یعنی اِدھر کی بات اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہتے پھرنے) کی لَت (ایسا شخص کبھی دو فریقوں میں لڑائی جھگڑا کروا کر اپنے طور پر تفریح کر رہا ہوتا ہے) ★ زیادہ بولنے کی عادت (ایسے شخص کا غیبت و چغلی اور دوسرے کئی طرح کے گُناہوں سے بچنا بہت دشوار ہوتا ہے)۔

چغلی سے بچنے کے لئے

★ چغلی اور اس کے عِلاوہ بہت سارے گُناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ★ قرآن و حدیث میں ذِکر کئے گئے چغلی کے ہولناک عذابات کا مُطَالَعَہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ چغلی کے سبب اگر ان میں کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ سلام اور مُصَافَحَہ کرنے کی عادت اپنایئے ، اِن شاءَ اللہ! اس کی بَرَکت سے دل سے بغض و کینہ دور ہو گا اور محبت بڑھے گی۔ ★ کسی کے خِلاف دل میں غصّہ ہو اور اُس کی چغلی کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرایئے کہ اگر میں غصّے میں آ کر چغلی کروں گا تو گنہگار اور جہنّم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گُناہ کے ذریعے غصّہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جہنّم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخل ہوں گے جن کا غصّہ کسی گُناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔[1]

نوٹ: چغلی کے متعلق مزید معلومات اور اس کے دینی اور دُنیوی نقصانات جاننے کے لئے احیاء العلوم، جلد سِوم، صفحہ 468 تا 480 کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

---

[1]... مسند الفردوس، 1 / 205، حدیث: 784۔

﴾24﴿: بہتان

”بہتان“ کی تعریف

کسی شخص کی موجودگی یا غیر موجودگی میں اس پر جھوٹ باندھنا بہتان کہلاتا ہے۔[1]

مثال اور وضاحت

اس کو آسان لفظوں میں یوں سمجھئے کہ بُرائی نہ ہونے کے باوجود اگر پیٹھ پیچھے (غیر موجودگی) یا رُوبَرو (سامنے) وہ بُرائی اُس کی طرف منسوب کر دی تو یہ بہتان ہوا مثلاً پیٹھ پیچھے یا منہ پر کسی کو چور کہہ دیا حالانکہ اُس نے کوئی چوری نہیں کی تو اُس کو چور کہنا بہتان ہوا۔

بہتان تراشی کا حکم

بہتان تراشی حرام، گُناہِ کبیرہ[2] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

آیتِ مُبارَکہ

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِۚ-وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ(۱۰۵) (پ14، النحل:105)

ترجمۂ کنزالایمان: جھوٹ بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جو کسی مسلمان کی بُرائی بیان کرے جو اس میں نہیں پائی جاتی تو اس کو اللہ پاک اس

[1]...غیبت کی تباہ کاریاں، ص294۔

[2]...منحۃ السلوک، کتاب الکسب والادب، فصل فی بیان انواع الکلام، ص483، دار النوادر قطر۔ تفسیر صراط الجنان، پ18، النور، تحت الآیۃ:18، 6/599۔

وَقت تک رَدغَۃُ الخَبال میں رکھے گا جب تک کہ وہ اپنی کہی ہوئی بات سے نہ نکل آئے۔[1]

رَدغَۃُ الخَبال جہنّم میں ایک جگہ ہے جہاں جہنمیوں کا خون اور پیپ جمع ہو گا۔[2]

بہتان تراشی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ لڑائی جھگڑا ★ غصّہ ★ بُغض و کینہ ★ حسد ★ زیادہ بولنے کی عادت ★ بدگمانی۔

بہتان تراشی سے بچنے کے لئے

★ بہتان اور اس کے عِلاوہ بہت سارے گُناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ★ قرآن و حدیث میں ذکر کئے گئے بہتان کے ہولناک عذابات کا مُطالَعہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ بہتان کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ سلام اور مُصافَحہ کرنے کی عادت اپنائیے، اِن شاءَاللہ! اس کی برکت سے دل سے بُغض و کینہ دُور ہو گا اور محبت بڑھے گی اور ایک دوسرے پر اِلزام تراشی کا مرض بھی ختم ہو گا۔ ★ کسی کے خِلاف دل میں غصّہ ہو اور اُس پر بہتان باندھنے کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرائیے کہ اگر میں غصّے میں آکر بہتان باندھوں گا تو گنہگار اور جہنّم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گُناہ کے ذریعے غصّہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جہنّم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخِل ہوں گے جن کا غصّہ کسی گُناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔[3] ★ مسلمانوں کے بارے میں حسنِ ظن رکھئے، بدگمانی اور شک کرنے سے پرہیز کیجئے۔

---

[1]... ابو داود، کتاب الاقضیۃ، باب فیمن یعین علی... الخ، ص 571، حدیث:3597۔
[2]... بہار شریعت، 2/364، حصہ:9۔
[3]... مسند الفردوس، 1/205، حدیث:784۔

﴿25﴾: تَمَسْخُر (مذاق اُڑانا)

”تَمَسْخُر“ کی تعریف

کسی کی اِس طرح توہین و تذلیل کرنا یا اس کے عُیُوب و نقائص کو اِس طرح ظاہر کرنا کہ اُس کا مذاق بنے، تَمَسْخُر کہلاتا ہے۔[1] اِس کو اِسْتِہْزَا بھی کہتے ہیں۔

”تَمَسْخُر“ کی چند مثالیں

★ کسی شخص کے بیٹھنے، اُٹھنے، چلنے یا گفتگو کرنے کے انداز کی نقل اُتاری جائے مثلاً زید لنگڑا کر چلتا ہے بَکْر بھی اس کی طرح لنگڑاتے ہوئے چل کر اس کا مذاق بنائے تو وہ زید کے ساتھ تَمَسْخُر کرنے والا ہو گا۔ ★ کسی کی شکل و صورت وغیرہ جسمانی ساخت کو مَضحکہ خیز (یعنی ہنسی لانے والے) انداز سے بیان کیا جائے مثلاً ایک شخص بہت موٹا ہے بَکْر نے اس کو آتے دیکھ کر کہا: دیکھو! ہاتھی کا چھوٹا بھائی آرہا ہے، یہ بھی تَمَسْخُر ہے۔

”تَمَسْخُر“ کے متعلق مختلف احکام

(1): (کسی مسلمان کے ساتھ) تَمَسْخُر کرنا (یعنی اُس کا مذاق اُڑانا) حرام ہے کیونکہ اِس سے (اُس کی) دل آزاری ہوتی ہے۔[2] (2): دِین کی کسی چیز کا مذاق اُڑانا کُفْر ہے۔[3] (3): مزاح یعنی ایسی بات جس میں کسی کی دل آزاری نہ ہو بلکہ اپنا اور سننے والے کا دِل خوش ہو جائے یہ اچھی چیز ہے جبکہ کبھی کبھی ہو (اور اس میں جھوٹ بھی نہ ہو)۔ کبھی کبھی خوش طبعی کرنا حُضُورِ

---

[1]... احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفۃ الحادیۃ عشر السخریۃ والاستھزاء، 3/162۔

[2]... عین العلم مع شرحہ، الباب التاسع فی الصمت و آفات اللسان، کراھیۃ الاستھزاء...الخ، 1/467، مکتبۃ الثقافۃ الدینیہ، قاہرہ۔

[3]... تفسیر صراط الجنان، پ6، المائدہ، تحت الآیۃ: 58، 2/457۔

اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ثابِت ہے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ (پ26،الحجرات:11)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والونہ مرد مَردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے دُور نہیں کہ وہ اِن ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

قیامت کے دن لوگوں کا مذاق اُڑانے والے کے سامنے جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور کہا جائے گا کہ آؤ! آؤ...!! وہ بہت بے چینی اور غم میں ڈوبا ہوا اس دروازے کے سامنے آئے گا مگر جیسے ہی دروازے کے پاس پہنچے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا، پھر ایک دوسرا جنت کا دروازہ کھلے گا اور اس کو پکارا جائے گا: آؤ! یہاں آؤ...!! یہ بے چینی اور رنج و غم میں ڈوبا ہوا اس دروازے کے پاس جائے گا تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا، اسی طرح اس کے ساتھ مُعَامَلہ ہوتا رہے گا یہاں تک کہ دروازہ کھلے گا اور پکار پڑے گی تو وہ نا امیدی کی وجہ سے نہیں جائے گا۔[2]

تَمَسْخُر (مذاق اُڑانے) کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ نفرت وعداوت ★ تکبُّر ★ خود پسندی ★ مذاق مسخری کی عادت ★ فضول گوئی ★ بری صحبت۔

---

[1]... مراٰۃ المناجیح، 6/ 493 ماخوذاً۔
[2]... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، الصمت و آداب اللسان، 7/ 183، حدیث: 287۔

تَمَسْخُر (مذاق اُڑانے) سے بچنے کے لئے

★ تَمَسْخُر اور اس کے عِلاوہ بہت سارے گُناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہٰذا اسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ★ تَمَسْخُر کے دُنْیَوی اور اُخْرَوی نقصانات اور اس کی تباہ کاریوں کے بارے میں غور کیجئے کہ کسی بھی مرض سے بچنے اور اس کا عِلاج کرنے کے لئے اس کے نقصانات اور تباہ کاریوں کا جاننا مُفِید ہوتا ہے۔ ★ دل میں اِحترامِ مسلم کا جذبہ پیدا کیجئے اور مسلمان کی دل آزاری سے ہمیشہ بچتے رہئے۔ اس کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے رِسالے احترامِ مسلم کا مُطَالَعَہ مُفِید ہے۔ ★ سلام اور مُصَافَحَہ کرنے کی عادت اپنایئے، اِن شاءَ اللہ! دل سے نفرت وعداوت نکلے گی اور محبت بڑھے گی۔

﴿26﴾: برے ناموں سے پکارنا

”برے ناموں سے پکارنے“ کی چند صورتیں

★ کسی کو لنگڑا یا اپاہج یا بے وقوف یا موٹا کہہ کر پکارنا وغیرہ۔ ★ کسی کا نام نعمان ہے اس کو نومی کہنا یا عرفان ہے تو فانی کہنا وغیرہ۔

”برے ناموں سے پکارنے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): کسی مسلمان کو بلاحاجتِ شرعیہ ایسے الفاظ سے پکارنا یا تعبیر کرنا جس سے اس کی دل شکنی ہو، اسے ایذاء پہنچے، شرعًا ناجائز و حرام ہے۔[1] (2): جو لقب نام کی طرح بن گئے ہوں کہ اب اس سے اسے تکلیف نہ ہوتی ہو ان القاب سے پکارنا منع نہیں۔[2] (3):

---

[1]...فتاویٰ رضویہ، 23/204 ملتقطا۔

[2]... تفسیر نور العرفان، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ:11، نعیمی کتب خانہ گجرات۔

تعریف کے القاب جو سچے ہوں وہ (یعنی ان القاب سے پکارنا) ممنوع نہیں جیسا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہُ عنہ کا لقب عتیق۔[1]

آیتِ مُبارکہ

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ

ترجمۂ کنز الایمان: اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو، کیا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسِق کہلانا۔ (پ26، الحجرات:11)

نور العرفان میں اس آیت کی تفسیر میں ہے: مسلمان کو ایسے لقب سے نہ پکارو جو اسے ناگوار ہو اگرچہ وہ عیب اس میں موجود ہو، ایسی حرکتیں فِسق ہیں، تم مسلمان ہو کر فاسق کیوں بنتے ہو، ان سب حرکتوں سے علیحدہ رہو۔[2]

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس نے کسی شخص کو اس کے نام کے علاوہ کسی نام سے بلایا (یعنی کسی برے لقب سے بلایا جو اسے برا لگے تو[3]) اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔[4]

"برے ناموں سے پکارنے" کے گناہوں میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مذاق مسخری کی عادت ★ برے لوگوں کی صحبت ★ بغض و کینہ۔

"برے ناموں سے پکارنے" کے گناہ سے بچنے کے لئے

★ فضول گوئی سے بچئے اور سنتوں کے پابند ایسے سنجیدہ شخص کی صحبت اختیار کیجئے

---

[1]... خزائن العرفان، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ:11۔
[2]... تفسیر نور العرفان، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ:11۔
[3]... التیسیر بشرح الجامع الصغیر، حرف المیم، 1/416، مکتبۃ الامام الشافعی ریاض۔
[4]... جمع الجوامع، 7/23، حدیث:20612، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

جن کے پاس بیٹھنے سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے اور فکرِ آخرت پیدا ہو ★ معاف کرنے کی عادت اپنائیے تاکہ دل میں کسی کے خلاف بغض و کینہ جگہ نہ بنا پائے۔

27: بھیک مانگنا

"بھیک مانگنے" کے متعلق مختلف احکام

(1): جس کے پاس ایک دن کے کھانے کے لئے موجود ہے یا وہ اتنا کھانا کمانے کی طاقت رکھتا ہے اس کو کسی سے کھانے کا سوال کرنا حرام ہے اور اس کو دینے والا اگر اس کے حال کو جانتا ہے تو وہ بھی گنہگار ہو گا۔[1] (2): فتاویٰ رضویہ میں ہے: قوی تندرست قابلِ کسب جو بھیک مانگتے پھرتے ہیں ان کو دینا گناہ ہے کہ ان کا بھیک مانگنا حرام ہے اور ان کو دینے میں اس حرام پر مدد۔ اگر لوگ نہ دیں تو جھک ماریں اور کوئی پیشہ حلال اختیار کریں۔[2] (3): مسجد میں اپنی ذات کے لئے سوال کرنا منع ہے اور ایسے سائل کو دینا بھی جائز نہیں۔[3] بہار شریعت میں ہے: مسجد میں سوال کرنا حرام ہے اور اس سائل کو دینا بھی منع ہے۔[4] (4): اگر کوئی واقعی حاجت مند ہو تو خود مسجد میں سوال کرنے کے بجائے امام صاحب سے رابطہ کر کے اپنی حاجت بیان کرے، اب امام صاحب ان کی مدد کے لئے نمازیوں سے درخواست کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔[5]

[1]... در مختار، کتاب الزکاۃ، باب المصرف، ص139۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، 23/463۔

[3]... مساجد کے آداب (مدنی مذاکرہ، قسط:12)، ص5، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

[4]... بہار شریعت، 1/647، حصہ:3۔

[5]... مساجد کے آداب (مدنی مذاکرہ، قسط:12)، ص5۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جو شخص لوگوں سے سوال کرے حالانکہ اس کو نہ فاقہ ہوا ہے نہ اس کے اتنے بال بچے ہیں جن کی طاقت نہیں رکھتا تو قیامت کے دن وہ اس طرح آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت نہ ہو گا۔[1]

"بھیک مانگنے" کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مال و دولت کی حِرْص ★ کام کاج سے جی چرانا ★ جہالت (کہ بہت سارے لوگوں کو اس کے گناہ ہونے کا علم ہی نہیں ہے) ★ بلاضرورت دوسرے سے چیزیں مانگتے رہنے کی عادت۔

"بھیک مانگنے" کے گناہ سے بچنے کے لئے

★ آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے تاکہ دل سے دنیا اور اس کے ساز و سامان کی محبت نکلے، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذِہْن بنے۔ ★ بھیک مانگنے کے عذابات اور دنیوی ذلت و رسوائی کے بارے میں غور کیجئے۔ ★ عِلْمِ دین حاصل کیجئے۔ ★ بلاضرورت کسی سے کوئی چیز طلب مت کیجئے، اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادت بنائیے۔

نوٹ: بھیک مانگنے کے عذابات اور اس کے متعلق مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے رسالے پراسرار بھکاری کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(28): نسب بدلنا

"نسب بدلنے" کا معنی

یعنی اپنے حقیقی باپ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو اپنا باپ بتانا یا اپنے خاندان کو چھوڑ کر

[1]...کنز العمال، کتاب الزکاۃ، الباب الثالث فی فضل الفقراء۔۔۔ الخ، جز6، 3/215، حدیث:16739۔

کسی دوسرے خاندان کے ساتھ اپنا نسب جوڑنا۔

”نسب بدلنے“ کی چند مثالیں

★غیر باپ کو اپنا باپ بتائے یعنی یہ کہے کہ میں فلاں کا بیٹا ہوں حالانکہ یہ اس کا بیٹا نہیں۔ ★سیِّد نہ ہو مگر کہے کہ میں سیِّد ہوں۔ ★بعض لوگ گود لئے ہوئے بچے کو اس کے باپ کے بجائے اپنی طرف منسوب کرتے ہیں اور شناختی کارڈ وغیرہ دستاویزات میں بھی باپ کی جگہ اپنا نام لکھوا دیتے ہیں وغیرہ۔

”نسب بدلنے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): اپنے حقیقی باپ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو اپنا باپ بتانا یا اپنے خاندان ونسب کو چھوڑ کر کسی دوسرے خاندان سے اپنا نسب جوڑنا حرام اور جنت سے محروم کر کے دوزخ میں لے جانے والا کام ہے۔[1] (2): ضروری دستاویزات، شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور شادی کارڈ وغیرہ میں بھی حقیقی باپ کی جگہ منہ بولے باپ کا نام لکھوانا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] (3): عام بول چال میں کسی کو ”ابّا جان“ کہہ دینے میں حرج نہیں جبکہ سب کو معلوم ہو کہ یہاں جسمانی رشتہ مراد نہیں، ہاں! اگر ایسے ”ابّا جان“ کو بھی کسی نے سگا باپ ظاہِر کیا تو گنہگار وعذابِ نار کا حق دار ہے۔[3] (4): اسی طرح شفقت کے طور پر کسی کو بیٹا یا بیٹی کہہ کر پکارنا (نسب بدلنے کی) وعیدوں میں داخِل نہیں۔[4] (5): بیوی کا اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانا جائز ہے کہ بیوی کا اپنے نام کے ساتھ شوہر کا نام لگانا نسب

---

[1]...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص378، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[2]...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص379۔
[3]...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص379۔
[4]... تفسیر صراط الجنان، پ21، الاحزاب، تحت الآیۃ:5، 7/562 ملتقطا۔

بتانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ رشتۂ زوجیت کے اظہار کے لئے ہوتا ہے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآىِٕهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ ترجمۂ کنزالایمان: اُنہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زِیادہ ٹھیک ہے۔ (پ21، الاحزاب:5)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس شخص کو معلوم ہو کہ اس کا باپ کوئی اور ہے اور اس کے باوجود اپنے آپ کو کسی غیر کی طرف منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے۔[2]

"نسب بدلنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ اپنے نسب کی وجہ سے احساسِ کمتری کا شکار ہونا ★ فخر و تکبُّر ★ عِلْمِ دین سے دُوری (بعض لوگ اسلامی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے لے پالک بچے کو اپنی جانِب منسوب کرکے اس کے اَصْل ماں باپ کی جگہ اپنے نام کا اندراج کرواتے ہیں) ★ مالِ وِراثت حاصِل کرنے کی لالچ۔

"نسب بدلنے" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ یہ ذِہن میں رکھئے کہ کوئی برادری رذیل (یعنی گھٹیا) نہیں بلکہ اللہ پاک کے نزدیک بڑے مرتبے والا وہ ہے جو بڑا متقی (یعنی زیادہ پرہیزگار) ہے۔ ★ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے، بالخُصُوص لے پالک اور منہ بولے بیٹے کے متعلق شرعی احکام سیکھئے کیونکہ ان کے وہ احکام نہیں ہوتے جو حقیقی بیٹے کے ہوتے ہیں۔ ★ فخر و تکبّر کی آفت سے پیچھا چھڑا کر اللہ پاک کی رِضا کے لئے عاجزی اختیار کیجئے۔ ★ قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں کو کثرت کے

---

[1]... فتویٰ دار الافتا اہلسنت، ریفرینس نمبر Sar 4809۔

[2]... بخاری، کتاب الفرائض، باب من ادعی الی غیر ابیہ، ص1650، حدیث:6766۔

ساتھ یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! گناہوں سے بچ کر نیکیاں کرتے رہنے کا ذِہن بنے گا۔

(29): بد نِگاہی

"بد نِگاہی" کا معنی

جس کو دیکھنا جائز نہیں قصداً (یعنی جان بوجھ کر) اسے دیکھنا بد نِگاہی ہے۔

"بد نِگاہی" کی چند مثالیں

★ بے پردہ اجنبی عورَتوں کو دیکھنا ★ یا پردہ دار عورت کو شہوت کے ساتھ دیکھنا ★ اسی طرح اَمرَد (یعنی خوب صورت لڑکے) کو شہوت سے دیکھنا[1] ★ مرد نے ایسا باریک لباس پہنا ہو جس سے اس کی پردے کی جگہیں یعنی ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک کسی حصے کی رنگت چمکتی ہو تو اس کو دیکھنا بھی بد نِگاہی ہے۔

"بد نِگاہی" کے متعلق مختلف احکام

(1): بد نِگاہی حرام[2] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): (مرد و عورت میں سے) ہر ایک کا دوسرے کی عورت (یعنی پردے کی جگہ) کو دیکھنا قطعی حرام ہے اور اسی طرح غیر جائے سَتْر (یعنی پردے کی جگہ کے عِلاوہ) کو دیکھنا بھی حرام ہے جبکہ شہوت سے اَمْن نہ ہو۔[3]
(3): اَمرَد (یعنی خوب صورت) لڑکے کو شہوت سے دیکھنا بھی حرام ہے۔[4]

نوٹ: واضح رہے کہ (جس کو دیکھنا حرام ہے، اس پر) قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ڈالی جانے

---

[1]... دیکھ کر چپٹا لینے یا بوسہ لینے کو جی چاہنا، یہ شہوت کی علامتیں ہیں۔
(قوم لوط کی تباہ کاریاں، ص23، مکتبۃ المدینہ کراچی)

[2]... فتاویٰ رضویہ، 10/750 ملتقطا۔

[3]... فتاویٰ رضویہ، 22/201۔

[4]... رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ مطلب فی النظر الی وجہ الامرد، 2/99۔

والی پہلی نظر بھی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ۝۳۰ (پ18، النور:30)

ترجمۂ کنز الایمان: مسلمان مَردوں کو حکم دو اپنی نِگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حِفاظت کریں یہ ان کے لئے بہت ستھرا ہے بے شک اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

تم یا تو اپنی نِگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شرم گاہوں کی حِفاظت کرو گے اور اپنے چہروں کو سیدھے رکھو گے یا تمہاری شکلیں بگاڑ دی جائیں گی۔[2]

”بدنِگاہی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ عِلمِ دین سے دُوری (بہت لوگوں کو اس کا پتا ہی نہیں ہوتا کہ شرعاً کس کا کس سے پردہ ہے چنانچہ وہ اس دینی مسئلے سے جاہل ہونے کی وجہ سے اپنی نظروں کی حِفاظت نہیں کر پاتے مثلاً عام طور پر منہ بولی بہن کو حقیقی بہن کی طرح سمجھ کر پردے کے مُعَامَلے میں احتیاط نہیں کی جاتی، اسی طرح چچا زاد، ماموں زاد اور خالہ زاد وغیرہ کے درمیان بھی شرعی پردے کو غیر ضروری خیال کیا جاتا ہے حالانکہ یہ سب غیر مَحرَم ہیں اور شرعاً ان سے بھی پردہ فَرض ہے) ★ تفریح گاہوں میں گھومنا (عام طور پر ایسی جگہوں میں بے پردہ عورَتوں کی کثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے نظر کی حِفاظت مشکل ہو جاتی ہے)۔ ★ انٹر نیٹ اور سوشل میڈیا کا اِستِعمال ★ فلمیں ڈرامے دیکھنا ★ مخلوط تعلیم

---

[1]...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص296۔

[2]... معجم کبیر، 4/319، حدیث:7746۔

★ ڈانس کلب اور سویمنگ پول وغیرہ میں جانا ★ جدید فیشن اور مغربی تہذیب کو پسند کرنا ★ پریشان نظری (یعنی راہ چلتے وقت اور گاڑی میں سفر کے دوران بلاضرورت ادھر ادھر دیکھنا اور سائن بورڈ وغیرہ پر نظر ڈالتے رہنا)۔ ★ اپنے گھر کے بر آمدوں سے بلا ضرورت باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے گھروں کے اندر جھانکنا۔

”بدنِگاہی“ کی آفت سے بچنے کے لئے

★ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے ★ اکثر نگاہیں نیچی رکھئے، راہ چلتے وَقْت اور دورانِ سفر جب ڈرائیونگ نہ کر رہے ہوں تو بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے، سائن بورڈ پڑھنے نیز گھر کے بر آمدوں سے باہر جھانکنے وغیرہ سے پرہیز کیجئے ★ آنکھوں کی حِفاظت کے فضائل اور بدنِگاہی کے عذابات کا مُطَالَعَہ کیجئے ★ موبائل اور انٹرنیٹ کا استعمال صرف ضرورت کے مطابق اور وہ بھی شریعت کے دائرے میں رہ کر کیجئے نیز ان کے استعمال کے متعلق شرعی احتیاطیں بھی سیکھئے۔ ★ گُناہوں بھرے چینل دیکھنے، فلموں ڈراموں کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے پُر کرنے سے ہمیشہ بچتے رہئے ★ ”اگر آنکھ بہک جائے اور بدنگاہی کر بیٹھیں تو فوراً نظر وہاں سے ہٹا لیجئے، ممکن ہو تو خود وہاں سے ہٹ جایئے اور سچے دل سے اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ بھی کیجئے۔ اگر مَرد کے ساتھ ایسا ہو تو اوّل آخِر دُرُود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ النِّسَآءِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ۔[1]

نوٹ: بدنِگاہی کے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی کتاب نیکی کی دعوت صفحہ 309 تا 325 اور رِسالہ قومِ لوط کی تباہ کاریاں کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

[1]...پردے کے بارے میں سُوال جواب، ص301 بتغیر قلیل۔

﴿30﴾: بے پردَگی

”بے پردَگی“ کا معنی

شرعی پردہ نہ کرنا بے پردگی ہے۔

”بے پردگی“ کی چند مثالیں

★ ”اعضاءِ سَتْر“ یعنی جن اعضاء کا چھپانا شرعاً ضروری ہے ان کو نہ چُھپانا جیسے بعض لوگ ایسی چھوٹی نیکر پہنتے ہیں جس سے گھٹنے کھلے ہوتے ہیں، یاد رکھئے! مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا حصہ عورت ہے یعنی اس کا چھپانا فَرض ہے، گھٹنے بھی اس میں داخِل ہیں لہٰذا مرد کو ایسا لباس پہننا جس سے گھٹنے کھلے ہوں یہ بے پردگی ہے ★ اور عورت کے لئے سر سے لے کر پاؤں کے گِٹّوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصّہ بھی مثلاً سر کے بال یا بازو یا کلائی یا گلا یا پیٹ یا پنڈلی وغیرہ اجنبی مرد (یعنی جس سے شادی ہمیشہ کے لئے حرام نہ ہو) پر بلا اجازتِ شرعی ظاہِر کرنا یا ★ ایسا باریک لباس پہننا جس سے بدن کی رنگت جھلکے یا ★ ایسا چست لباس پہننا جس سے کسی عضو کی ہیئت (یعنی شکل وصورت یا اُبھار وغیرہ) ظاہِر ہو یا ★ دوپٹہ اتنا باریک اوڑھنا کہ بالوں کی سیاہی چمکے یہ سب بھی بے پردگی ہے۔

”بے پردَگی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): بے پردَگی حرام[1] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): سِرے سے پردے کی فرضیت ہی کا انکار کُفْر ہے۔[2] (3): عورت کا ہر اجنبی بالغ مرد سے پردہ ہے[3]

---

[1]... حدیقہ ندیہ، الصنف التاسع فی عامۃ... الخ، 5/144۔

[2]... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص185۔

[3]... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص44۔

(4):اس میں استاد و غیر استاد، عالم و غیر عالم، پیر سب برابر ہیں۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى (پ22، الاحزاب:33)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے (اپنے زمانے میں) نہیں دیکھا (بلکہ وہ میرے بعد والے زمانے میں ہوں گی)، (1): وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دُم کی طرح کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو (ناحق) ماریں گے۔ (2): وہ عورَتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی، مائل کرنے والی اور مائل ہونے والی ہوں گی، ان کے سر موٹی اونٹنیوں کے کوہانوں کی طرح ہوں گے (یعنی راہ چلتے وَقْت شرم سے سر نیچا نہ کریں گی، اونٹ کی کوہان کی طرح ان کے سر بے حیائی سے اونچے رہا کریں گے)، یہ جنت میں نہ جائیں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خُوشبو بہت دُور سے آتی ہوگی۔[2]

"بے پردَگی" کی آفت میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★عِلْمِ دِین سے دوری (بعض لوگ اس وجہ سے بھی بے پردگی کرنے کے گُناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ انہیں معلومات نہیں ہوتی کہ شرعاً کس سے اور کتنا پردہ ہے۔) ★فیشن ایبل اور دین بیزار لوگوں کے ساتھ میل جول اور ان کے پاس اُٹھنا بیٹھنا (اس کی وجہ سے جہاں ایک طرف

[1]... فتاویٰ رضویہ، 23/639۔

[2]... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النساء الکاسیات... الخ، ص846، حدیث:125(2128)۔
مرقاۃ المفاتیح، کتاب الدیات، باب مالا یضمن من الجنایات، الفصل الاول، 7/78، تحت الحدیث:3524، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

آدمی بے عملی کا شکار ہوتا ہے وہیں ان دین بیزار لوگوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے کی نحوست سے عقائد بگڑنے کا بھی شدید خطرہ رہتا ہے) ★ پردہ کرنے میں ہچکچانا (یعنی جھجک محسوس کرنا) ★ مختلف حیلے بہانے (مثلاً خاندانی رواج کو بھی دیکھنا پڑتا ہے، سادہ اور باپردہ لڑکی کے لئے کوئی رشتہ نہیں بھیجتا وغیرہ) ★ جدید فیشن کا شوق اور مغربی تہذیب کو پسند کرنا ★ مخلوط تعلیم۔

"بے پردَگی" کے گُناہ سے بچنے کے لئے

★ عِلمِ دِین حاصِل کیجئے بالخُصُوص پردے کے متعلق دُرُست اسلامی نظریہ اور بنیادی احکام سیکھئے، اِن شاءَ اللہ! بے شمار شکوک وشُبُہات کا بھی خاتمہ ہو جائے گا ★ جہاں ہچکچاہٹ ہو وہاں نَفْس پر جَبْر کر کے ضرور پردہ کیجئے کہ ایسی صورت میں زیادہ ثواب ملنے کی امید ہے۔ منقول ہے: افضل عِبادت وہ ہے جس میں مشقت زِیادہ ہو۔[1] ★ بے پردَگی کے سبب قبر و آخرت میں ہونے والے عذابات کا مُطالَعَہ کیجئے۔ ★ جائز اور ضروری تعلیم کے لئے صرف انہی اِداروں کا انتخاب کیجئے جہاں شرعی پردے کی رِعایت کی جا سکے۔

نوٹ: پردے کے متعلق درست اسلامی نظریہ اور اس کے تفصیلی احکام جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی تصنیف پردے کے بارے میں سُوال جواب کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(31): دَیُّوثی

دَیُّوث کی تعریف

وہ شخص جو اپنی بیوی یا کسی مَحْرَم (مثلاً ماں، بہن، بیٹی) پر غیرت نہ کھائے دَیُّوث ہے۔[2]

---

[1]... کشف الخفاء، 1 / 141، حدیث: 459، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[2]... در مختار، کتاب الحدود، باب التعزیر، ص318۔

”دَیُّوثی“ کی چند مثالیں

★ قدرت کے باوجود اپنی زوجہ، ماں، بہن اور جوان بیٹی کو غیر مَحرَموں سے پردہ نہ کروانا ★ انہیں بے پردہ گلیوں، بازاروں اور شاپنگ سینٹروں میں جانے سے نہ روکنا ★ غیر مَحرَم مُلازِموں، چوکیداروں، ڈرائیوروں وغیرہ سے بے تکلفی اور بے پردگی سے منع نہ کرنا وغیرہ۔

”دَیُّوث“ کے متعلق مختلف احکام

(1): اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دَیُّوث سخت اَخْبَث فاسِق (ہے) اور فاسِقِ مُعلِن کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی۔ اسے امام بنانا حلال نہیں اور اس کے پیچھے نماز پڑھنی گُناہ اور پڑھی تو پھیرنا (یعنی دوبارہ پڑھنا) واجب۔[1] (2): اگر مرد اپنی حیثیت کے مُطابِق منع کرتا ہے اور بے پردگی سے روکنے کے شرعی تقاضے اس نے پورے کئے ہیں اور وہ (یعنی عورتیں) نہیں مانتیں تو اس صورت میں مرد پر نہ کوئی الزام اور نہ وہ دَیُّوث (ہے)۔[2]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

تین شخص جنت میں نہیں جائیں گے: ماں باپ کو ستانے والا اور دَیُّوث اور مردانی وضع بنانے والی عورت۔[3]

”دَیُّوثی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ عِلمِ دِین سے دوری ★ دین بیزار لوگوں کے ساتھ میل جول اور ان کے پاس

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 6/583۔

[2]... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص67۔

[3]... معجم اوسط، 2/43، حدیث: 2443 ملتقطاً۔

اُٹھنا بیٹھنا (اس کی وجہ سے جہاں ایک طرف آدمی بے عملی کا شکار ہوتا ہے وہیں ان دین بیزار لوگوں کے پاس اٹھنے بیٹھنے کی نحوست سے عقائد بگڑنے کا بھی شدید خطرہ رہتا ہے۔) ★ پردہ کروانے میں ہچکچانا (یعنی جھجک محسوس کرنا) ★ مختلف حیلے بہانے (مثلاً خاندانی رواج کو بھی دیکھنا پڑتا ہے، بیٹی اگر سادَہ اور باپردہ ہوگی تو کوئی رشتہ نہیں بھیجتا وغیرہ) ★ جدید فیشن کا شوق اور مغربی تہذیب کو پسند کرنا ★ اپنی بہن بیٹیوں وغیرہ کو ایسے تعلیمی اِداروں میں تعلیم دِلوانا جہاں مخلوط تعلیم (Co-education) رائج ہے۔ ★ فلمیں ڈرامے دیکھنا۔

”دَیُّوثی“ کے گُناہ سے بچنے کے لئے

★ عِلْمِ دِین حاصِل کیجئے بالخُصُوص پردے کے متعلق درست اسلامی نظریہ اور بنیادی احکام سیکھئے ★ جہاں ہچکچاہٹ ہو وہاں نَفْس پر جَبْر کر کے ضرور پردہ کروایئے کہ ایسی صورت میں زیادہ ثواب ملنے کی امید ہے۔ منقول ہے: افضل عِبادت وہ ہے جس میں مشقت زیادہ ہو۔[1] ★ جائز اور ضروری تعلیم کے لئے صرف انہی اِداروں کا اِنتخاب کیجئے جہاں شرعی پردے کی رِعایت کی جاسکے ★ گُناہوں بھرے چینل دیکھنے، فلموں ڈِراموں کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے پُر کرنے سے خود بھی بچئے اور گھر والوں کو بھی بچایئے ★ بری صحبت سے کنارہ کشی اختیار کیجئے۔

نوٹ: امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی کِتاب **پردے کے بارے میں سوال جواب** کا تمام افراد مُطالَعَہ کرلیں تا کہ معلوم ہو کہ کس کا کس سے اور کتنا پردہ ہے اور پھر اپنی زوجہ اور مَحارِم کو اس کے مُطابِق پردہ کروائیں۔

---

[1]... کشف الخفاء، 1/141، حدیث: 459۔

﴿32﴾ تجسس (عیب جوئی)

"تجسس" کی تعریف

لوگوں کی خفیہ (چھپی ہوئی) باتیں اور عیب جاننے کی کوشش کرنا تجسس کہلاتا ہے۔[1]

"تجسس" کی چند مثالیں

★کسی سے یہ پوچھنا: رات دیر تک جاگتے رہتے ہو، فجر بھی پڑھتے ہو یا نہیں؟ ★کسی نے نوکر رکھا تو اُس سے پوچھنا: آپ کا نیا نوکر برابر کام کرتا ہے یا نہیں؟ یہ بھی بلا اجازتِ شرعی پوچھنا عیب ڈھونڈنا ہے اور اس سوال کے جواب میں پورا خطرہ ہے کہ جس سے پوچھا گیا وہ نوکر کے بارے میں کام چور ہے، حرام خور ہے وغیرہ کہہ کر گنہگار ہو جائے۔[2] ★اسی طرح بِلا اِجازتِ شرعی کسی کا کوئی عیب معلوم کرنے کے لئے اس کا پیچھا کرنا، اس کے گھر میں جھانکنا وغیرہ بھی تجسس میں داخل ہے۔

"تجسس" کے متعلق مختلف احکام

(1): مسلمان کی عیب جُوئی (یعنی اس کے عیب تلاش کرنا) حرام ہے۔[3] (2): بے دین، مُفسِدین (فساد کرنے والوں) کے حالات چھپ کر دیکھنا سننا تاکہ ان کے فساد کی روک تھام ہو سکے، جائز ہے۔[4] (3): نوکر رکھنے، شراکت داری (یعنی پارٹنر شپ کرنے) یا کہیں شادی کا اِرادہ ہے تو حسبِ ضرورت معلومات کرنا گُناہ نہیں۔[5]

---

[1]... حدیقہ ندیہ، الخلق الرابع والعشرون، 3/160۔
[2]... نیکی کی دعوت، ص399، بتقدم وتاخر۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 14/271 بتغیر۔
[4]... مراٰۃ المناجیح، 7/326 بتغیر قلیل۔
[5]... نیکی کی دعوت، ص398۔

آیتِ مُبارَکہ

وَّلَا تَجَسَّسُوْا (پ26،الحجرات:12) ترجمۂ کنز الایمان: اور عیب نہ ڈھونڈو۔

یعنی مسلمانوں کی عیب جوئی نہ کرو اور ان کے چھپے حال کی جستجو میں نہ رہو جسے اللہ پاک نے اپنی ستاری سے چھپایا۔[1]

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اے وہ لوگو جو زبان سے تو ایمان لے آئے ہو مگر تمہارے دل میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا! مسلمانوں کی غیبت مت کرو اور نہ ان کے عُیُوب کو تلاش کرو کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کا عیب تلاش کرے گا اللہ پاک اُس کا عیب ظاہر فرمادے گا اور اللہ پاک جس کا عیب ظاہر فرمادے تو اسے رسوا کر دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر (چھپ کر بیٹھا ہوا) ہو۔[2]

تجسس کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★بغض وکینہ ★حسد ★چغل خوری کی عادت (ایسا شخص ایک دوسرے تک باتیں پہنچانے کے لئے لوگوں کے عیب تلاش کرنے میں لگا رہتا ہے)۔

تجسس سے بچنے کے لئے

★اپنے عیبوں پر نظر رکھئے اور انہیں دُور کرنے میں لگ جائیے۔ ★بے جا سوچنا چھوڑ دیجئے۔ ★اللہ پاک کی رِضا کے لئے آپس میں محبت کیجئے اور دل سے مسلمانوں کا بغض وکینہ نکال دیجئے۔ ★خود کو جہنّم کے عذاب سے ڈرائیے۔ رِوَایت میں ہے کہ جس کو

---

[1]... تفسیر خزائن العرفان، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ:12۔

[2]... ابو داود، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ص765، حدیث:4880۔

سب سے کم درجہ کا عذاب ہو گا اسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی جس سے اس کا دِمَاغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب اس پر ہو رہا ہے حالانکہ اس پر سب سے ہلکا ہے۔[1]

نوٹ: تجسس کے متعلق مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی کتاب نیکی کی دعوت، صفحہ 397 تا 402 کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

(33): ظلم

ظلم کی تعریف

ہر وہ نقصان اور آزار (تکلیف) جو بِلا اِجازتِ شرعی کسی کے دین، عزت، جان، جسم، مال یا دل کو پہنچایا جائے ظلم ہے چاہے وہ نقصان اور تکلیف قول کے ذریعے (یعنی کوئی بات کہہ کر) ہو یا فعل کے ذریعے (یعنی کسی عمل کی وجہ سے) ہو یا ترک کے ذریعے (مثلاً مزدور کو اس کی اجرت دینے میں بلاوجہ تاخیر کی)۔[2]

ظلم کی چند مثالیں

★ کسی کو قتل کر دینا ★ مار پیٹ کرنا ★ قرض لے کر دبا لینا ★ گالی دینا ★ غیبت و چغلی کرنا ★ مزدور کی اجرت دبا لینا ★ چوری ★ ڈاکہ ★ امانت میں خیانت کرنا وغیرہ۔

”ظلم“ کے متعلق مختلف احکام

(1): ظلم شرعاً اور عقلاً حرام ہے، کسی حالت اور کسی صورت میں جائز نہیں۔[3]

[1]... مسلم، کتاب الایمان، باب اھون اھل النار عذابا، ص 102، حدیث: 364۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، 24/459 مفصلاً۔

[3]... الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الاکراہ، 2/266، دار الرسالۃ العالمیہ بیروت۔

(2): جانور پر ظلم کرنا انسان پر ظلم کرنے سے زِیادہ گُناہ ہے کیونکہ انسان تو کسی سے اپنا دکھ درد کہہ سکتا ہے، بے زبان جانور کس سے کہے، اس کا اللہ کے سِوا فریاد سننے والا کون ہے![1]

(3): (اگر کسی پر ظلم کیا تو بارگاہِ الٰہی میں صِرف توبہ کرلینا کافی نہیں بلکہ بندوں کے جو حُقُوق پامال کئے ہوں وہ بھی ادا کرنے ہوں گے مثلاً) جس کا مال دبایا ہے فَرض ہے کہ اتنا مال اسے دے، وہ نہ رہا ہو تو اس کے وارِث کو دے، وہ بھی نہ ہو تو فقیر پر صدقہ کر دے، اس کے عِلاوہ کسی طرح اس مال سے سُبک دوش (یعنی برئ الذِمّہ) نہیں ہو سکتا اور جسے مال کے عِلاوہ کوئی اور ایذاء دی ہو یا برا کہا ہو اس سے معافی مانگے یہاں تک کہ وہ معاف کر دے جس طرح ممکن ہو معافی لے، وہ نہ رہا ہو اور تھا مسلمان تو اس کے لئے صدقہ، تلاوت اور نوافل (وغیرہ نیک اعمال) کا ثواب پہنچاتا رہے اور کافِر تھا تو (اسے ایصالِ ثواب جائز نہیں، لہٰذا) اس کے عِلاوہ اور کوئی تدبیر نہیں کہ اپنے ربّ کی طرف رجوع اور توبہ واِستِغفار کرتا رہے، وہ مالِک و قادِر ہے۔[2]

آیتِ مُبارَکہ

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ (پ25، الشوریٰ:42)

ترجمۂ کنز الایمان: مؤاخذہ تو انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

میری امت میں مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ، زکوۃ تو لے کر آئے گا مگر ساتھ ہی کسی کو گالی بھی دی ہو گی، کسی کو تہمت لگائی ہو گی، اُس کا مالِ ناحق کھایا

---

[1]... مراٰۃ المناجیح، 5/162۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 24/379 بتغیر قلیل۔

ہو گا، اِس کا خون بہایا ہو گا، اُس کو مارا ہو گا تو اس کی نیکیوں میں سے کچھ اِس مظلوم کو دے دی جائیں گی اور کچھ اُس مظلوم کو پھر اگر اِس کے ذمے جو حقوق تھے ان کی ادائیگی سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں تو ان (یعنی مظلوموں) کے گناہ لے کر اِس (یعنی ظالم) پر ڈالے جائیں گے پھر اس (ظالم) شخص کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔[1]

”ظلم“ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ غصہ ★ لڑائی جھگڑا ★ مال و دولت کی حِرص ★ جہالت ★ بغض و کینہ یعنی دل میں کسی کے خِلاف بغیر کسی شرعی وجہ کے نفرت اور دشمنی رکھنا وغیرہ۔

”ظلم“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ قرآن و حدیث میں ذکر کئے گئے ظلم کے ہولناک عذابات کا مُطَالَعَہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ ظلم کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ غصّے میں آکر کسی کی حق تلفی کرنے کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرائیے کہ اگر میں غصّے میں آکر حق تلفی کروں گا تو گنہگار اور جہنم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گُناہ کے ذریعے غصّہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جہنم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخِل ہوں گے جن کا غصّہ کسی گُناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔[2] ★ موت اور قبر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے اس سے دِل نرم ہو گا اور دوسروں کی حق تلفی اور ظلم کرنے سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔

نوٹ: ظلم کرنے کے دُنیَوی و اُخْرَوی نقصانات اور اس بارے میں تفصیلی معلومات

[1]... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم، ص1000، حدیث:2581۔

[2]... مسند الفردوس، 1/205، حدیث:784۔

کے لئے کتاب تکلیف نہ دیجئے اور امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رسالے ظلم کا انجام کا مُطالَعہ کیجئے۔

﴿34﴾ قتلِ ناحق

"قتلِ ناحق" کے متعلق مختلف احکام

(1): کسی مسلمان کو جان بوجھ کر ناحق قتل کرنا سخت ترین کبیرہ گُناہ ہے۔[1] (2): (شریعت میں) قتلِ عَمْد (یعنی اسلحہ کے ساتھ جان بوجھ کر قتل کرنے) کی سزا دنیا میں فقط قِصاص (یعنی قتل کا بدلہ قتل) ہے یعنی یہی متعین (مُقرَّر) ہے۔ ہاں! اگر اَوْلِیَائے مقتول مُعاف کر دیں یا قاتل سے مال لے کر مُصَالَحَت (صلح) کر لیں تو یہ بھی ہو سکتا ہے۔[2]

آیتِ مُبارَکہ

وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِیْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا ﴿۹۳﴾

(پ5، النساء: 93)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا عذاب۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! بے شک ایک مؤمن کا قتل کیا جانا اللہ کے نزدیک دُنیا کے تباہ ہو جانے سے زِیادہ بڑا ہے۔[3]

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 21/263 ملخصاً۔

[2]... بہار شریعت، 3/752، حصہ: 17۔

[3]... نسائی، کتاب تحریم الدم، تعظیم الدم، ص652، حدیث: 3992، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

قتلِ ناحق کے بعض اسباب

★ مقصد کے حُصُول میں ناکامی پر شدید غم وغصّہ۔ ★ گھریلو ناچاقی مثلاً شوہر بیوی یا بھائی بھائی میں مسلسل جھگڑا ہو تو تنگ آکر ایک فریق دوسرے کو قتل کر دیتا ہے۔ ★ مال جمع کرنے کی حِرْص۔ ★ جائیداد (Property) کے جھگڑے، اس کے سبب قتل کرنا عموماً دیہاتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ ★ تکبُّر کہ متکبر آدمی بعض اوقات اپنے حق میں معمولی سی بے اَدَبی کرنے والے کو قتل کر دیتا ہے۔ ★ سیاسی مَحَاذ آرائی، اس میں ایک فریق اپنے قائد کی حمایت میں دوسرے فریق کا بے دریغ خون بہا دیتا ہے۔[1]

قتلِ ناحق سے بچے رہنے کے لئے

★ غصّے کو قابو میں رکھئے، اس کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے رِسَالے غصّے کا عِلاج اور احترامِ مسلم کا مُطَالَعَہ مُفِید ہے۔ ★ گھر میں مدنی ماحول بنائیے اور شریعت وسنت کے مُطابِق زندگی گزاریئے، اِن شاءَ اللہ! گھریلو ناچاقیوں اور لڑائی جھگڑوں کا خاتمہ ہو گا۔ ★ دل سے دنیا کی محبت نِکال دیجئے۔ حدیث شریف میں ہے: حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ دنیا کی محبت تمام گُناہوں کی جڑ ہے۔[2] ★ تَوَاضُع اختیار کیجئے اور تکبُّر کی آفت سے پیچھا چھڑائیے۔ ★ انجام کو پیشِ نظر رکھئے کہ یہ وقتی اور جذباتی قدم دنیا وآخرت میں کس قدر تباہی وبربادی کا باعِث بنتا ہے مثلاً یہ کہ قاتِل کو اپنے ملکی قانون کے مطابق طرح طرح کی تکلیف دہ سزاؤں اور عزیز واَقرِباء کے سامنے ذِلّت ورُسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کے عِلاوہ قرآن وحدیث میں اس کے لئے جہنّم کے دردناک عذاب کی وعیدیں بھی آئی ہیں۔

---

[1]... رسائل قادریہ، قتل ناحق، ص473، 474 ملخصاً، مکتبہ اہلسنت فیصل آباد۔

[2]... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب ذم الدنیا، 5 / 22، حدیث:9۔

﴿35﴾:خود کشی (Suicide)

خود کشی کا معنی

خود کشی کا معنی ہے:خود کو ہلاک کرنا۔

”خود کشی“ کے متعلق مختلف احکام

(1):خود کشی گُناہِ کبیرہ[1] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(2):جس نے خود کشی کی حالانکہ یہ بہت بڑا گُناہ ہے مگر اُس کے جنازہ کی نماز پڑھی جائے گی۔[2]

آیتِ مُبارَکہ

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا(۲۹) وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْهِ نَارًاؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا(۳۰) (پ5،النساء:29،30)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور جو ظلم وزیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس نے خود کو جس چیز سے ہلاک کیا، اُسے جہنّم کی آگ میں اُسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔[3]

---

[1]...رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر...الخ، ص354۔

[2]...بہار شریعت، 1/827، حصہ:4۔

درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ص119 ملتقطا۔

[3]...بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب من حلف بملۃ...الخ، ص1626، حدیث:6652۔

خود کشی کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ رنج و مُصیبت ★ تنگ دستی، بے روزگاری ★ گھریلو جھگڑے ★ عشقِ مَجازی ★ مایوسی۔

خُود کشی کے عِلاج

★ مُصِیبت پر صَبْر کرنا سیکھئے۔ ★ بے جا سوچتے رہنے کی عادت ترک کر دیجئے۔ ★ خود کشی کے اسباب کا خاتمہ کیجئے۔ ★ سادَگی اور قناعَت اختیار کیجئے، کم آمدنی میں گزارہ کرنا آسان ہو گا۔ ★ شریعت و سنّت کے مُطابِق زندگی گزاریئے، اِن شاءَ اللّٰہ! گھریلو جھگڑوں کا خاتمہ ہو کر گھر اَمْن کا گہوارہ بنے گا۔ ★ ذہنی دباؤ اور اعصابی کھچاؤ کم کرنے کے لئے ذہنی وَرزِش کے عِلاوہ روزانہ پون گھنٹہ (45 منٹ) پیدل چلنے کا معمول بنا لیجئے۔ ابتدائی 15 منٹ چال درمیانہ ہو، درمیانی 15 منٹ قدرے تیز تیز قدم اور آخری 15 منٹ اُسی طرح پھر درمیانہ۔ اِن شاءَ اللّٰہ! دِماغ کو تازگی ملے گی اور جب ذِہْن ترو تازہ رہے گا تو خود کشی کا خیال کبھی بھی قریب نہ آئے گا۔

نوٹ: خود کشی کے بارے میں تفصیلی معلومات اور اس کی تباہ کاریاں جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رِسالے **خود کشی کا عِلاج** کا مُطالَعَہ کیجئے۔

﴿36﴾: شراب (Alcohol)

شراب کسے کہتے ہیں؟

جو مائع (Liquid) ہو کر نشہ لائے وہ شراب (Alcohol) ہے خواہ وہ اناج (غلّہ) سے بنائی گئی ہو یا پھلوں سے یا کسی اور شے سے۔[1]

[1]... فتاوٰی رضویہ، 25/205 ملخصًا۔

”شراب“ کے متعلق مختلف احکام

(1): شراب کسی قسم کی ہو مطلقاً حرام ہے۔[1] (2): شراب کا ہر قطرہ حرام بھی ہے اور پیشاب (Urine) کی طرح نجس وناپاک بھی۔[2] (3): شراب کا بنانا، بنوانا، چُھونا، اُٹھانا، رکھنا، رکھوانا، بیچنا، بِکوانا، مَوْل لینا (Purchase)، دِلوانا سب حرام، حرام، حرام ہے اور جس نوکری (Job) میں یہ کام یا شراب کی نگہداشت، اس کے داموں (Charges) کا حِسَاب کِتاب کرنا ہو، سب شرعاً ناجائز ہیں۔[3] (4): شراب پینا سخت گُناہِ کبیرہ اور پینے والا فاسِق، فاجِر، ناپاک، بے باک، مَردُود و ملعون ہے۔[4]

آیتِ مُبارکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰ (پ7، المائدۃ:90)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو اِن سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس شخص نے شراب پی اللہ پاک 40 روز تک اس کی نماز قبول نہیں فرمائے گا، جو اس حالت میں مَرا کہ اس کے پیٹ میں تھوڑی سی بھی شراب ہے تو اِس کے سبب اُس پر جنّت حرام کر دی جائے گی اور جو شراب پینے سے 40 دن کے اندر مَر گیا وہ جاہلیت کی مَوت مَرا۔[5]

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 24/193۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 25/205۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 23/565۔
[4]... فتاویٰ رضویہ، 25/101۔
[5]... مستدرک، کتاب الاشربہ، باب ان اعظم الکبائر... الخ، 5/203، حدیث: 7318، دار المعرفہ بیروت۔

شراب پینے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ شراب پینے والے لوگوں کے پاس اُٹھنا بیٹھنا ★ جہالت (جیسا کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شراب پینے سے غم دُور ہو جاتے ہیں) ★ ناچ گانے کی تقریبات (Function,s) میں شرکت کرنا، خاص طور پر Dance club,s میں جانا (ایسی جگہوں پر شراب نوشی عام پائی جاتی ہے اور دوسروں کی دیکھا دیکھی خود بھی اس گُناہ میں مبتلا ہونے کا اِحتمال ہوتا ہے)۔

شراب پینے سے بچنے کے لئے

★ بُرے لوگوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہیے اور سنتوں کے پابند ایسے نیک پرہیز گار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے جن کے پاس بیٹھنے سے فکرِ آخرت پیدا ہو، گُناہوں سے نفرت ہو اور نیکیاں کرنے کا ذِہن بنے۔ ★ شراب پینے کے عذاب پر غور کیجئے کہ بروزِ قیامت شرابی کو جہنّم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا[1] وغیرہ۔ ★ شراب پینے کے طِبّی نقصانات پیش نظر رکھئے مثلاً شراب کی وجہ سے دل، جگر، گردوں اور ہڈیوں وغیرہ کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

نوٹ: شراب کے متعلق مزید احکام اور اس کی تباہ کاریاں جاننے کے لئے بہارِ شریعت، حصّہ 17، صفحہ 670 تا 675 اور رِسالہ بُرائیوں کی ماں کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(37) سُود (Usury)

سُود (Usury) کی تعریف

عقدِ مُعاوَضہ (یعنی لین دَین کے کسی مُعامَلے) میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادتی ہو کہ اس کے مُقابِل (یعنی بدلے) میں دوسری طرف کچھ نہ ہو یہ سُود ہے۔[2]

---

[1]... مسند امام احمد، مسند الانصار، 9/186، حدیث: 22854، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[2]... بہار شریعت، 2/769، حصہ: 11۔

اسی طرح قرض دینے والے کو قرض پر جو نفع، جو فائدہ حاصِل ہو وہ سب بھی سُود ہے۔[1]

سود کی مثال

جو چیز ماپ یا تول سے بکتی ہو جب اس کو اپنی جنس سے بدلا جائے مثلاً گیہوں (گندم) کے بدلے میں گیہوں (گندم)، جَو کے بدلے میں جَو لئے اور ایک طرف زیادہ ہو حرام ہے اور اگر وہ چیز ماپ یا تول کی نہ ہو یا ایک جنس کو دوسری جنس سے بدلا ہو تو سود نہیں۔ عمدہ اور خراب کا یہاں کوئی فرق نہیں یعنی تبادلۂ جنس میں ایک طرف کم ہے مگر یہ اچھی ہے دوسری طرف زیادہ ہے وہ خراب ہے جب بھی سود اور حرام ہے، لازِم ہے کہ دونوں ماپ یا تول میں برابر ہوں۔ جس چیز پر سود کی حرمت کا دار مدار ہے وہ قدر و جنس ہے۔ قدر سے مراد وزن یا ماپ ہے۔[2]

"سود" کے متعلق مختلف احکام

(1): سود حرامِ قطعی ہے، اس کی حرمت کا منکر (یعنی حرام ہونے کا اِنکار کرنے والا) کافِر ہے۔[3] (2): جس طرح سود لینا حرام ہے سود دینا بھی حرام ہے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ

[1]... فتاویٰ رضویہ، 17/713۔

[2]... بہارِ شریعت، 2/769، حصہ: 11۔

[3]... بہارِ شریعت، 2/768، حصہ: 11۔
منح الروض الازہر، ص468، دار البشائر الاسلامیہ۔

[4]... بہارِ شریعت، 2/776، حصہ: 11 بتغیر قلیل۔

مِنَ الْمَسِّ ؕ (پ3،البقرۃ:275) جسے آسیب نے چھو کر مخبوط (پاگل) بنادیا ہو۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

رات میں نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے زمینِ مقدس (بیت المقدس) میں لے گئے پھر ہم چلے یہاں تک کہ خون کے دریا پر پہنچے، یہاں ایک شخص کنارے پر کھڑا ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص بیچ دریا میں ہے، یہ کنارے کی طرف بڑھا اور نکلنا چاہتا تھا کہ کنارے والے شخص نے ایک پتھر ایسے زور سے اُس کے منہ پر مارا کہ جہاں تھا وہیں پہنچا دیا پھر جتنی بار وہ نکلنا چاہتا ہے کنارے والا منہ پر پتھر مار کر وہیں لوٹا دیتا ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ کہا: یہ شخص جو نہر میں ہے، سود خوار (یعنی سود کھانے والا) ہے۔[1]

سودی لین دین کے بعض اسباب

★ مال کی حِرص ★ فضول خرچی خاص طور پر شادی وغیرہ تقریبات (Function,s) میں فضول رسموں کی پابندی کہ ایسے افراد کم خرچ پر قناعَت نہ کرنے کی وجہ سے سود پر قَرض اُٹھا لیتے ہیں۔ ★ عِلمِ دین کی کمی کہ بعض اوقات سود سے بچنے کا ذِہن بھی ہوتا ہے مگر معلومات نہ ہونے کی وجہ سے آدمی اس کے لین دین میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

سودی لین دین سے بچنے کے لئے

★ قناعَت اختیار کیجئے۔ ★ لمبی امیدوں سے کنارہ کشی کیجئے اور موت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دل سے دنیا کی محبت نکلے گی اور آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ★ سود کے عذابات اور اس کے دُنیوی نقصانات کو پڑھئے / سنئے اور غور کیجئے کہ یہ

---

[1]... بخاری، کتاب البیوع، باب آکل الربا وشاھدہ وکاتبہ، ص543، حدیث:2085۔

کس قدر تباہی و بربادی کا سبب بنتا ہے۔

نوٹ: سود کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے کتاب سود اور اس کا عِلاج کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

(38): رشوت (Bribery)

رشوت کی تعریف

جو پرایا حق دبانے کے لئے دیا جائے (وہ) رشوت ہے یونہی جو اپنا کام بنانے کے لئے حاکم کو (یا حاکم کے عِلاوہ کسی اور کو بھی) دیا جائے (وہ) رشوت ہے لیکن اپنے اوپر سے دفعِ ظلم (یعنی ظلم دور کرنے) کے لئے جو کچھ دیا جائے (وہ) دینے والے کے حق میں رشوت نہیں، یہ دے سکتا ہے (لیکن) لینے والے کے حق میں وہ بھی رشوت ہے اور اسے لینا حرام (ہے)۔[1]

رشوت کے لین دین کی مثالیں

★ زید نے کسی کی جائیداد پر ناجائز قبضہ کرنے کے لئے حاکم کو ایک لاکھ روپے دیئے تو یہ ایک لاکھ روپے رشوت ہیں۔ ★ اسی طرح بکر نے منصب پانے کے لئے افسر کو 50 ہزار روپے دیئے تو یہ 50 ہزار روپے بھی رشوت ہیں۔

"رشوت" کے متعلق مختلف احکام

(1): رشوت کا لین دین قطعی حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2]

(2): رشوت لینا دینا اور دونوں کے درمیان دَلّالی (Dealing) کرنا حرام و گُناہ ہے۔[3]

(3): جس نے کوئی مال رشوت سے حاصِل کیا ہو تو اس پر فَرض ہے کہ جس جس سے وہ مال

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 23/597۔

[2]... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 181۔

[3]... جہنم کے خطرات، ص 71، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

لیا انہیں واپس کر دے، اگر وہ لوگ زندہ نہ رہے ہوں تو ان کے وارِثوں کو وہ مال دے دے، اگر دینے والوں کا یا ان کے وارِثوں کا پتانہ چلے تو وہ مال فقیروں پر صدقہ کر دے، خرید و فروخت وغیرہ میں اس مال کو لگانا حرام ہے۔ اس کے عِلاوہ اور کوئی طریقہ مالِ رشوت کے وبال سے سبک دَوش ہونے (یعنی نجات پانے) کا نہیں ہے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۠ﮒ (پ2، البقرۃ:188)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مُقَدَّمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھالو جان بوجھ کر۔

اس آیت میں باطِل طور پر کسی کا مال کھانا حرام فرمایا گیا خواہ لوٹ کر ہو یا چھین کر، چوری سے یا جوئے سے یا حرام تماشوں یا حرام کاموں یا حرام چیزوں کے بدلے یا رشوت یا جھوٹی گواہی سے، یہ سب ممنوع و حرام ہے۔[2]

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ فِی النَّارِ یعنی رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔[3]

رشوت کے لین دین میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مال کی حِرْص، بہت سارے افراد منصب، عہدے یا نوکری حاصِل کرنے کی

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 23/551 بتغیر قلیل۔

[2]... تفسیر صراط الجنان، پ2، البقرہ، تحت الآیۃ:188، 1/302۔

[3]... معجم اوسط، 1/550، حدیث:2026۔

جستجو میں رشوت دیتے ہیں۔ ★ جلد بازی کہ کام جلد کروانے کے لئے بھی رشوت کا لین دَین پایا جاتا ہے۔ ★ ناجائز طور پر کام نکلوانا ★ ظلم کہ کسی کے ساتھ نااِنصافی کرنے کے لئے بھی رشوت دی اور لی جاتی ہے۔

رشوت کے لین دَین سے محفوظ رہنے کے لئے

★ موت کو کثرت سے یاد کیجئے تاکہ دل سے مال کی حرص نکلے، گُناہوں سے بچنے کا ذہن بنے اور نیکیاں کرنے کی رغبت ملے۔ ★ اپنی طبیعت میں اطمینان اور سکون پیدا کیجئے اور جلد بازی سے بچیے۔ ★ رشوت کی تباہ کاریوں پر غور کیجئے کہ یہ کس قدر دُنیَوی واُخْرَوی نقصانات کا سبب ہے، اِن شاءَاللہ! اس سے بچنے کا ذِہْن بنے گا۔

(39): اسراف (Wasting)

''اِسراف'' کی تعریف

غیر حق میں صَرْف (یعنی خرچ) کرنا اسراف ہے، اسے تبذیر بھی کہتے ہیں۔[1]

''اِسراف'' کی مثالیں

★ بِلا ضرورت لائٹس، پنکھے، A.C اور دوسری بجلی پر چلنے والی چیزوں کو چلتا چھوڑ دینا ★ وُضو کے دوران نل کو حاجت سے زیادہ اور بِلاضرورت کھلا چھوڑ دینا ★ شادی کے موقع پر ناچ گانا وغیرہ گُناہوں بھری تقریبات (Function,s) پر مال خرچ کرنا وغیرہ

''اِسراف'' کے متعلق مختلف احکام

(1): اِسراف شرع میں مذموم (بُرا) ہی ہو کر آیا ہے۔[2] (2): دو صورتوں میں

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 1/926، جز: ب۔
تفسیر طبری، پ۱۵، الاسراء، تحت الآیۃ: 26، 8/68، حدیث: 22248، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، 1/984، جز: ب۔

اِسراف ناجائز و گُناہ ہے ایک (یہ) کہ کسی گُناہ کے کام میں خرچ و استعمال کریں، دوسرے بے کار مَحض مال ضائع کریں۔ [1] (3): واضح رہے کہ بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنا مثلاً عیدِ میلادُ النَّبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے موقع پر گھروں، گلیوں اور محلوں کو سجانا، چراغاں کرنا اِسراف نہیں۔ عُلَما فرماتے ہیں: لَا خَیْرَ فِی الْاِسْرَافِ وَلَا اِسْرَافَ فِی الْخَیْرِ یعنی اِسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی کے کاموں میں کوئی اِسراف نہیں۔ [2]

آیتِ مُبارَکہ

وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور بے جا نہ خرچو بے شک بے جا خرچنے والے اسے (یعنی اللہ کو) پسند نہیں۔ (پ8، الانعام: 141)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

قیامت کے دِن انسان کے قدم نہ ہٹیں گے حتی کہ اُس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سُوال کیا جائے گا: (1): اس کی عُمر کے بارے میں کہ کن کاموں میں بسر کی (2): اس کی جوانی کے متعلق کہ کس طرح گزاری (3-4): اس کے مال کے حوالے سے کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور (5): اپنے عِلْم پر کتنا عمل کیا۔ [3]

اِسراف کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ غُرور و تکبر (ایسا شخص دوسروں پر اپنی برتری جتانے کے لئے بے جا دولت خرچ کرتا ہے)۔ ★ عِلْمِ دِین سے دُوری (مختلف کاموں میں اِسراف کے مختلف پہلو ہوتے ہیں لہٰذا جب آدمی

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 1/940، جز: ب بتغیر قلیل۔
[2]... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص174، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[3]... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب فی القیامۃ، ص574، حدیث: 2416۔

کسی کام کا اِرادہ کرتا ہے تو اس کام کے متعلق شرعی احکام کا علم نہ ہونے کی صورت میں اس کا اِسراف اور اس کے عِلاوہ دوسرے گُناہوں میں پڑنے کا قوی احتمال ہوتا ہے)۔ ★ اپنی واہ واہ کی خواہش (دوسروں سے داد وُصول کرنے کے لئے پیسے کا بے جا استعمال ہمارے مُعاشَرے میں عام ہے)۔ ★ غفلت ولاپرواہی (کئی بار آدمی محض اپنی غفلت اور لاپرواہی کے سبب اِسراف میں مبتلا ہوجاتا ہے جیسے وُضو کرتے ہوئے نل کُھلا چھوڑ دینا، گھر اور آفس وغیرہ میں بجلی پر چلنے والی اشیاء کو محض سستی کی وجہ سے چلتا چھوڑ دینا، خوشی غمی کے موقعے پر کھانے پینے والی چیزیں سستی کی وجہ سے ضائع کر دینا)۔ ★ شہرت کی خواہش (بے حَیائی پر مشتمل فنکشن اور اس طرح کی دیگر خرافات میں خرچ کی جانے والی رَقم کا اَصل سبب شہرت کی طلب ہی ہوتا ہے)۔

اِسراف سے بچنے کے لئے

★ اِسراف کے انجام پر غور کیجئے کہ نعمت کی بے قدری کرنے کی وجہ سے اگر وہ نعمت ہم سے چھین لی گئی تو کیسی مشکل پیش آئے گی۔ ★ عِلْمِ دِین حاصِل کیجئے تاکہ جہالت کے سبب ہونے والے اِسراف سے محفوظ رہیں۔ ★ عاجزی اختیار کیجئے۔ ★ موت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دل سے دنیا کی محبت دُور ہو گی اور گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذِہن بنے گا۔

نوٹ: اِسراف کی بعض صورتوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا رِسالہ وُضو کا طریقہ، صفحہ 37-48 اور بجلی استعمال کرنے کے مدنی پھول کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(40): ماں باپ کی نافرمانی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو بِلا وجہِ شرعی ماں باپ کو ایذا

دے، ان کی نافرمانی کرے شریعت میں اسے عاق کہتے ہیں۔[1]

”ماں باپ کی نافرمانی“ کی مثالیں

★ ماں باپ سے قطع تعلق کرلینا ★ ان کے کسی کام کا حکم دینے پر ناگواری اور اکتاہٹ کا اظہار کرنا ★ ان کے ساتھ بد تمیزی سے بات کرنا ★ انہیں اولڈ ہاؤس (Old house) میں بھیج دینا ★ بِلاوجہِ شرعی کسی بات میں ان کی مخالفت کرکے انہیں ناراض کرنا وغیرہ۔

”ماں باپ کی نافرمانی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): ماں باپ کی نافرمانی حرام ہے۔[2] (2): ماں باپ نے واضح لفظوں میں حکم نہیں دیا لیکن پتا ہے کہ کس بات میں ان کی رضا ہے اور کس میں ناراضی تب بھی ان کی رضامندی اور ناراضی کا خیال رکھنا ضروری ہے چنانچہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان (یعنی والِدَین) کی نافرمانی اور ناراض کرنا دونوں حرام ہیں اور یہ ناراض اور راضی کرنا ان کے واضح حکم کے ساتھ خاص نہیں (یعنی اگر والِدَین نے حکم نہ بھی دیا ہو لیکن معلوم ہو کہ فلاں کام کرنے سے وہ ناراض ہوں گے تب بھی اس کام سے بچنا ضروری ہو گا)۔[3]

(3): والِدَین اگر کسی ناجائز بات کا حکم کریں تو اس میں اُن کی اطاعت جائز نہیں۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے آدمی کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید فرمائی اس کی ماں نے

[1]... فتاویٰ رضویہ، 6/596۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 22/116۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 10/679۔
[4]... فتاویٰ رضویہ، 25/204 بتغیر قلیل۔

اُشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ ؕ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾ (پ21، لقمٰن:14)

اسے پیٹ میں رَکھا کمزوری پر کمزوری جھیلتی ہوئی اور اس کا دودھ چھوٹنا دو برس میں ہے یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا آخر مجھی تک آنا ہے۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس نے اس حال میں صبح کی کہ اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہے، اس کے لئے صبح ہی کو جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور ماں باپ میں سے ایک ہی ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے اور جس نے اس حال میں شام کی کہ ماں باپ کے بارے میں اللہ پاک کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لئے جہنّم کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور (ماں باپ میں سے) ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔ ایک شخص نے عَرض کی: اگرچہ ماں باپ اس پر ظلم کریں؟ فرمایا: اگرچہ ظلم کریں، اگرچہ ظلم کریں، اگرچہ ظلم کریں۔[1]

ماں باپ کی نافرمانی میں پڑنے کے بعض اسباب

★ ماں باپ کے حُقُوق سے لاعلمی ★ مختلف گُناہ بالخُصُوص شراب نوشی، جوا، چوری وغیرہ (یہ مُعاشَرے میں والِدَین کے لئے سخت ذِلّت و رسوائی کا سبب بنتے ہیں)۔ ★ والِدَین کے درمیان کوئی ناراضی ہو تو ان میں سے کسی ایک کی طرف داری۔ ★ دوستوں کو والِدَین پر ترجیح دینا۔ ★ والِدَین کے حق کو ہلکا جاننا۔ ★ بُری صحبت۔ ★ اچھی تربیت نہ ہونا۔

والِدَین کا فرمانبردار بننے کے لئے

★ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے تا کہ والِدَین کے حقوق کا پتا چلے اور ان کی اہمیت دل میں بیٹھے۔ ★ اچھی صحبت اختیار کیجئے اور بُرے لوگوں کے ساتھ میل جول اور ان کے پاس

---

[1]... شعب الایمان، فصل فی حفظ حق الوالدین... الخ، 6/206، حدیث:7916۔

اُٹھنے بیٹھنے سے اِجْتِناب (یعنی پرہیز) کیجئے۔ ★ذاتی دوستیاں ترک کیجئے اور والِدَین کو زیادہ وَقْت دیجئے۔ ★ان کی ہر بات پر لبیک کہتے ہوئے فوراً عمل کیجئے۔ ★والِدَین کی نافرمانی اور ان کو تکلیف پہنچانے کے نتائج پر غور کیجئے کہ والِدَین کا نافرمان دنیا میں بھی سزا پاتا ہے اور جہنّم کے دردناک عذاب کا حق دار بھی بنتا ہے۔

نوٹ: ماں باپ کی فرماں برداری کا ذِہن بنانے کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رِسالے سمندری گنبد کا مُطالَعَہ مفید ہے۔

(41): گناہوں پر مدد

"گناہوں پر مدد" کی چند صورتیں

★کسی کو شراب پینے یا جوا کھیلنے کے لئے رقم دینا ★پیشہ ور بھکاریوں کو کچھ دینا ★جو فَرض ہونے کے باوجود بلا عذرِ شرعی رمضان کا روزہ نہ رکھے یا توڑ دے اس کو کچھ کھلانا پلانا ★کسی کو گناہ کے آلات مثلاً میوزک سسٹم خریدنے کے لئے رقم دینا۔

گناہوں پر مدد کرنے کا شرعی حکم

گناہ پر مدد کرنا بھی گناہ ہے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (پ6، المائدہ:2)

[1]...رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر۔۔۔الخ، ص353، 354ملتقطا۔

”گناہوں پر مدد“ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★عِلْمِ دین سے دوری (کئی صورتوں میں لوگوں کو پتا ہی نہیں ہوتا کہ یہ بھی گناہ پر مدد کرنا ہے) ★برے لوگوں سے دوستی و میل جول (کہ بعض اوقات آدمی مُرَوَّت میں آکر گناہ کے کام میں ان کی مدد کر بیٹھتا ہے)۔

”گناہوں پر مدد“ کے گناہ سے بچنے کے لئے

★عِلْمِ دین حاصل کیجئے ★بری صحبت سے بچئے اور پابندِ شریعت نیک پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے۔ ★بے جا کی مُرَوَّت سے پیچھا چھڑائیے۔

(42): دھوکا دہی

”دھوکا دہی“ کی تعریف

بُرائی کو دل میں چُھپا کر اچھائی ظاہِر کرنا دھوکا ہے۔[1]

”دھوکا دہی“ کی چند مثالیں

★کسی چیز کا عیب چھپا کر اس کو بیچنا ★اَصْل بتا کر نقل دے دینا ★خریدار سے چھپا کر صحیح چیز کے ساتھ کچھ خراب چیز بھی ڈال دینا جیسا کہ بعض پھل فروش ایسا کرتے ہیں ★غلط بیانی کرکے کسی سے مال بٹورنا جیسا کہ پیشہ ور بھکاریوں کا طریقہ ہے ★وہ کھیل تماشے جن میں محض ہاتھ کی صفائی دکھا کر دیکھنے والوں کو بے وقوف بنایا جاتا ہے وغیرہ۔

”دھوکا دہی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): مسلمانوں کے ساتھ مَکْر یعنی دھوکا بازی قطعاً حرام اور گُناہِ کبیرہ ہے جس کی سزا

---

[1]... تفسیر نعیمی، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:9، 1/164۔

جہنم کا عذابِ عظیم ہے۔[1] (2): مَکْر و فریب اور ڈرا دھمکا کر کسی سے مال لینا قطعی حرام ہے۔[2] (3): حربی کافِر کا مال جو بغیر دھوکہ دہی کے ملے حلال ہے۔[3] (4): اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: اعمال جس میں کچھ نہ ہوں جیسے آج کل کے بھانمتی (یعنی مداری) تماشے کرتے ہیں اس میں محض ہتھ پھیری ہوتی ہے۔ عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں: یہ بھی حرام ہے کہ اس میں دھوکا دینا ہے اور دھوکا دینا شریعت پسند نہیں فرماتی۔ حدیث میں ہے:[4] مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا وہ ہم میں سے نہیں جو دھوکا دے۔[5]

آیتِ مُبارَکہ

اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَكَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ (پ14، النحل، 45)

ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا جو لوگ برے مَکْر کرتے ہیں اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا انہیں وہاں سے عذاب آئے جہاں سے انہیں خبر نہ ہو۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

ملعون (لعنت کیا گیا) ہے وہ شخص جس نے کسی مؤمن کو نقصان پہنچایا یا دھوکا دیا۔[6]

"دھوکا دہی" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مال جمع کرنے کا لالچ ★ دوسروں کو بے وقوف بنا کر خوش ہونا ★ بری صحبت

---

[1]... جہنم کے خطرات، ص171 ملتقطا۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، 19/653،

[3]... مراٰۃ المناجیح، 1/164۔

[4]... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص476۔

[5]... مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: من غشنا فلیس منا، ص57، حدیث:164(101)۔

[6]... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الخیانۃ والغش، ص475، حدیث:1941۔

★ خیانت کرنے کی عادت۔

”دھوکا دہی“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ اپنے دِل میں احترامِ مسلم کا جذبہ بیدار کیجئے، اس کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے رسالے ”احترامِ مسلم“ کا مُطالَعَہ مفید ہے۔ ★ مَکْر یعنی دھوکا بازی کے دُنْیَوی واُخْرَوی نقصانات کو پیشِ نظر رکھئے، مثلاً دھوکے باز سے سب لوگ دور بھاگتے ہیں، کوئی ایسے شخص کے ساتھ میل جول اور خرید و فروخت وغیرہ مُعاملات کرنا پسند نہیں کرتا مزید یہ کہ اس کام میں جہنم کی حق داری بھی ہے۔ ★ قناعَت اختیار کیجئے اور مال و دولت کا لالچ دِل سے دُور کر دیجئے کہ یہ بہت بُرا مرض ہے۔ ★ قبر کی تنگی و وَحشت اور قیامت کی ہولناکیوں کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا۔ ★ صِرف نیک، پرہیز گار عاشِقانِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے اور برے لوگوں سے ہمیشہ دور رہیے۔

نوٹ: مکر یعنی دھوکہ بازی کے متعلق مزید جاننے کے لئے اِحیاءُ العُلُوم، جلد دُوم، صفحہ 289 تا 307 کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(43): جوا (Gambling)

”جوے (Gambling)“ کی تعریف

ہر وہ کھیل جس میں یہ شرط ہو کہ مغلوب (یعنی ناکام ہونے والے) کی کوئی چیز غالِب (یعنی کامیاب ہونے والے) کو دی جائے گی، وہ جوا ہے۔[1]

[1]... التعریفات، ص259، دار النفائس بیروت۔

”جوے“ کی مثالیں

★ مختلف کھیل مثلاً گھڑ دوڑ، کرکٹ، کیرم، بلیرڈ، تاش، شطرنج وغیرہ دو طرفہ شرط لگا کر کھیلے جاتے ہیں کہ ہارنے والا جیتنے والے کو اتنی رقم یا فلاں چیز دے گا یہ بھی جوا ہے ★ گھروں یا دفتروں میں چھوٹی موٹی باتوں پر جو اس طرح کی شرطیں لگتی ہیں کہ اگر میری بات درست نکلی تو تم کھانا کِھلاؤ گے اور اگر تمہاری بات سچ نکلی تو میں کھانا کِھلاؤں گا ★ آج کل موبائل پر کمپنی کو میسج (Message) کرنے پر ایک مخصوص رقم کٹتی ہے اور اس پر بھی انعامات رکھے جاتے ہیں یہ سب جوئے میں داخل ہیں۔

”جوے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): جوا کھیلنا حرام ہے۔[1] (2): اسی طرح جوا کا اڈہ چلانا، جوے کے آلات بیچنا خریدنا سب حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔[2] (3): جوا کھیلنے والا اگر نادِم ہوا تو اُس کو چاہئے کہ بارگاہِ الٰہی میں سچی توبہ کرے مگر جو کچھ مال جیتا ہے وہ بدستور حرام ہی رہے گا،[3] اس ضِمن میں رہنمائی کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس قدر مال جوے میں کمایا محض حرام ہے۔ اور اس سے براءَت (یعنی نجات) کی یہی صورت ہے کہ جس جس سے جتنا جتنا مال جیتا ہے اُسے واپس دے یا جیسے بنے اُسے راضی کرکے معاف کرالے۔ وہ نہ ہو تو اُس کے وارِثوں کو واپس دے، یا اُن میں جو عاقِل بالغ ہوں ان کا حصہ اُن کی رِضامندی سے معاف کرالے۔ باقیوں کا حصّہ ضرور انہیں دے کہ اِس کی معافی ممکن نہیں، اور جن لوگوں کا پتا کسی طرح نہ چلے، نہ اُن کا، نہ اُن کے وَرَثہ کا،

[1]...غیبت کی تباہ کاریاں، ص185 ملتقطا۔

[2]...غیبت کی تباہ کاریاں، ص185 ملتقطا۔

[3]...غیبت کی تباہ کاریاں، ص190۔

اُن سے جس قدر جیتا تھا اُن کی نیت سے خیرات کر دے۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو اِن سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

(پ7، المائدۃ:90)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جس نے نَرْدشِیر (جوا کھیلنے کا آلہ) سے کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔[2]

جوا کھیلنے کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ جوا کھیلنے والے لوگوں کے پاس اُٹھنا بیٹھنا ★ جہالت (بعض اوقات معلومات نہ ہونے کی وجہ سے آدمی جوے کی کسی صورت میں مبتلا ہو جاتا ہے) ★ گیم کلب (Game club) میں جانا (ایسی جگہوں پر جوے بازی عام پائی جاتی ہے اور دوسروں کی دیکھا دیکھی خود بھی اس گُناہ میں مبتلا ہونے کا اِحتمال ہوتا ہے)۔

جوا کھیلنے سے بچنے کے لئے

★ برے لوگوں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہیے اور سنتوں کے پابند ایسے نیک پرہیزگار لوگوں کی صحبت اِختیار کیجئے جن کے پاس بیٹھنے سے فکرِ آخرت پیدا ہو، گناہوں

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 19 / 651، 652 ملتقطاً۔

[2]... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب اللعب بالنرد، ص604، حدیث:3763۔

سے نفرت ہو اور نیکیاں کرنے کا ذِہن بنے۔ ★جوا کھیلنے کے نقصانات پر غور کیجئے مثلاً اس کی وجہ سے قیمتی چیزیں اور جائیداد ہاتھ سے نکل جاتی ہیں، جواری کو اور اس کے گھر والوں کو محلے میں بہت ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔

نوٹ: جوے کے متعلق مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری کی کتاب غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ نمبر 184 تا 191 کا مُطالعہ کیجئے۔

(44): حرام مال

"حرام مال" کی تعریف

جو مال حرام ذریعے سے حاصِل کیا جائے وہ حرام مال ہے۔[1]

"حرام مال" کی چند مثالیں

★غصب، چوری، ڈاکہ، رشوت اور جوئے کے ذریعے حاصِل کیا ہوا مال ★سود ★بھتہ خوری اور پرچیاں بھیج کر ہِراساں (خوفزدہ) کرکے وُصُول کیا ہوا مال ★ناچ گانا، زِنا اور شراب کی کمائی ★داڑھی مونڈنا وغیرہ حرام کاموں کی اجرت وغیرہ۔

"حرام مال" کے متعلق مختلف احکام

(1): حرام ذریعے سے مال حاصِل کرنا گُناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2): جس کا لینا حرام ہے، دینا بھی حرام ہے (مثلاً سود لینا حرام ہے دینا بھی حرام ہے، رشوت لینا حرام ہے دینا بھی حرام ہے وغیرہ)۔[2] (3): مالِ حرام میں سے کوئی پیسہ اپنے کھانے، پہننے یا کسی

---

[1]... حدیقہ ندیہ، الصنف السادس فی آفات البطن و مفاسدہ، 5/16 ملخصاً۔
مراٰۃ المناجیح، 4/233 بتغیر۔

[2]... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص114۔

اور مصرف (یعنی کام) میں لگانا حرام ہے۔[1] (4): حرام روپیہ کسی کام میں لگانا اصلاً (یعنی بالکل) جائز نہیں، نہ نیک کام (مثلاً مسجد و مدرسہ وغیرہ کی تعمیر) میں لگا سکتے ہیں نہ کسی اور کام (مثلاً خرید و فروخت وغیرہ) میں۔[2] (5): زبانی توبہ سے حرام مال پاک نہیں ہو سکتا بلکہ توبہ کے لئے شرط ہے کہ جس جس سے لیا ہے واپس دے وہ (زندہ) نہ رہے ہوں تو ان کے وارثوں کو دے (اگر اَصل مالِک یا اس کے وارِثوں کا) پتا نہ چلے تو اتنا مال (بلا نیتِ ثواب) صدقہ کر دے اس کے عِلاوہ (کوئی طریقہ مالِ حرام کے) گُناہ سے براءَت (یعنی چھٹکارے) کا نہیں۔[3] (6): اسے (یعنی حرام مال کو) خیرات کر کے جیسا پاک مال پر ثواب ملتا ہے اس کی امید رکھے تو سخت حرام ہے بلکہ فُقَہا نے کُفر لکھا ہے، ہاں! وہ جو شرع نے حکم دیا کہ حق دار (یعنی جس کا مال ہے وہ یا وہ نہ رہا ہو تو اس کا وارِث اور وہ بھی) نہ ملے تو فقیر پر تَصَدُّق (خیرات) کر دے اس حکم کو مانا تو اس پر (یعنی حکمِ شریعت پر عمل کرنے پر) ثواب کی امید کر سکتا ہے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔ (پ5، النساء:29)

اس آیت میں باطِل (یعنی ناحق) طریقے سے مراد (ہر) وہ طریقہ ہے جس سے مال حاصِل کرنا شریعت نے حرام قرار دیا ہے۔[5]

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 23/561 بتغیر قلیل۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 23/580 بتغیر قلیل۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 23/544 بتغیر قلیل۔
[4]... فتاویٰ رضویہ، 23/580۔
[5]... تفسیر صراط الجنان، پ5، النساء، تحت الآیۃ:29، 2/182۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

بندہ حرام ذریعے سے جو مال کمائے اگر اسے خرچ کرے گا تو اُس میں برکت نہ ہو گی اور اگر صدقہ کرے گا تو وہ مقبول نہیں ہو گا اور اگر اُس کو اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر مر جائے گا تو وہ اس کے لئے جہنم میں جانے کا سامان ہے، بے شک اللہ پاک برائی سے برائی کو نہیں مِٹاتا، ہاں! نیکی سے برائی کو مِٹا دیتا ہے۔[1]

”حرام مال“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ عِلْمِ دین کی کمی (کہ خرید وفروخت کے شرعی احکام نہ جاننے کے سبب ایک تعداد ہے جو نہ چاہتے ہوئے بھی حرام میں جا پڑتی ہے) ★ مال ودولت کی حِرص ★ دُنیا کی محبت ★ راتوں رات امیر بننے کی خواہش ★ مفت خوری کی عادت اور کام کاج سے دور بھاگنا ★ بری صحبت (جیسے جوا کھیلنے والوں کے پاس اٹھنے بیٹھنے والا خود بھی جوا کھیلنے میں مبتلا ہو جاتا ہے)۔

”حرام مال“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ عِلْمِ دین حاصِل کیجئے، بالخُصُوص خرید وفروخت اور کسبِ مَعاش کے متعلق ضروری احکام و مسائل سیکھ لیجئے۔ ★ موت اور قبر وآخرت کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دِل سے مال اور دنیا کی محبت نکلے گی اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا۔ ★ جہنم کے ہولناک عذابات کا مطالعہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ اگر کسبِ حرام کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ کسبِ حلال کے فضائل اور حرام مال کے نقصانات کو پیشِ نظر رکھئے۔ ★ توکُّل اختیار کیجئے نیز یہ بات اچھی طرح ذہن میں بٹھا لیجئے کہ کسی کی قسمت میں جتنا رزق ملنا لکھا ہو وہ اسے مل کر رہتا ہے اور

[1]... مسند امام احمد، 2/505، حدیث: 3744۔

نہ کبھی کسی کو مقدر سے کم ملتا ہے نہ زِیادہ، لہٰذا عقل مند وہی ہے جو اپنے حصے کا رزق حلال طریقے سے حاصِل کرے۔ ★ نیک پرہیز گار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے اور برے لوگوں سے ہمیشہ دور رہیے۔

نوٹ: خرید و فروخت اور ملازمت کے متعلق تفصیلی احکام جاننے کے لئے کتاب بہارِ شریعت، حصہ 11 اور امیرِ اہلسنت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا رِسالہ حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول کا مُطالَعَہ کیجئے۔

(45):ناحق یتیم کا مال کھانا

”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کا معنی

وہ نابالغ بچہ یا بچی جس کا والِد فوت ہو گیا ہے اس کے مال وجائیداد پر قبضہ کر لینا یا بغیر اجازتِ شرعیہ کے کسی طرح کے استعمال میں لانا ”ناحق یتیم کا مال کھانا“ کہلائے گا۔

”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کی مختلف صورتیں اور مثالیں

★ یتیم کا مال غصب کر لینا یعنی چھین لینا ★ اپنا گھٹیا مال دے کر اس کا عمدہ مال لے لینا ★ یتیم کے مال سے نیاز، فاتحہ خیرات کرنا وغیرہ۔

”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کے متعلق مختلف احکام

(1): یتیموں کا مال ناحق لینا سخت ترکبیرہ (گناہ) ہے۔[1] (2): کوئی شخص فوت ہو اور اس کے وُرَثاء میں یتیم بچے بھی ہوں تو (یتیم کا حصہ الگ کرنے سے پہلے) اس ترکے سے تیجہ، چالیسواں، نیاز، فاتحہ اور خیرات کرنا سب حرام ہے اور لوگوں کا یتیموں کے مال والی اس

[1]... فتاوٰی رضویہ، 6/ 496۔

نیاز، فاتحہ کے کھانے کو کھانا بھی حرام ہے[1] (3): یتیم کو تحفہ دے سکتے ہیں مگر اس کا تحفہ لے نہیں سکتے۔[2] (4): جس نے یتیم کا مال کھایا وہ ظنِّ غالب کا اعتبار کرتے ہوئے اتنا مال ان کو لوٹائے اور ساتھ میں ان سے معافی بھی مانگے۔ یاد رہے کہ "یتیموں کا حق کسی کے معاف کئے معاف نہیں ہو سکتا بلکہ خود یتیم بھی معاف نہیں کر سکتے نہ اُن کی معافی کا کچھ اعتبار ہے۔ ہاں! یتیم بالغ ہونے کے بعد معاف کرے تو اس وَقْت معاف ہو سکے گا۔"[3]

آیتِ مُبارَکہ

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًاؕ-وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۠(۱۰) (پ4، النساء:10)

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دَم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے (بھڑکتی آگ) میں جائیں گے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

یتیم کا مال ظلماً کھانے والا قیامت کے روز اس طرح اٹھے گا کہ اس کے منہ، کان، ناک اور آنکھوں سے آگ کا شعلہ نکلتا ہو گا جو اسے دیکھے گا پہچان لے گا کہ یہ یتیم کا مال ناحق کھانے والا ہے۔[4]

"ناحق یتیم کا مال کھانے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ لالچ ★ عِلْمِ دین کی کمی (بعض اوقات یتیم کا مال کھانے سے بچنے کا ذہن بھی ہوتا ہے

[1]... تفسیر صراط الجنان، پ4، النساء، تحت الآیۃ:2، 2/143۔
[2]... تفسیر صراط الجنان، پ4، النساء، تحت الآیۃ:2، 2/142۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 6/496 ملتقطاً۔
[4]... تفسیرِ طبری، پ4، النساء، تحت الآیۃ:10، 3/615، حدیث:8724۔

لیکن شرعی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے لوگ اس گُناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں جیسے یتیم وارث موجود ہو تو اس کے حصے سے میت کا تیجہ، چالیسواں کرنا وغیرہ)۔

”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ موت اور قبر و آخرت کو یاد کیا کیجئے، اِن شاءَ اللہ! مال و دولت کی حِرص خَتم ہو گی اور آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ★ ہر مسلمان بالخُصُوص وہ شخص جس کی پرورش میں کوئی یتیم ہو وہ یتیم کے متعلق ضروری مسائل سیکھے تا کہ جہالت کی وجہ سے ناحق یتیم کا مال کھانے کے گُناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ ★ ”ناحق یتیم کا مال کھانے“ کے عذابات پڑھئے اور سنئے، اِن شاءَ اللہ! دل میں خوفِ خدا پیدا ہو گا، گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا۔

نوٹ: ناحق یتیم کا مال کھانے کے متعلق مزید معلومات کے لئے رِسالہ یتیم کسے کہتے ہیں؟، صفحہ 2 تا 13 کا مطالعہ کیجئے۔

(46): چوری

چوری کی تعریف

چوری یہ ہے کہ دوسرے کا مال چھپا کر ناحق لے لیا جائے۔[1]

”چوری“ کے متعلق مختلف احکام

(1): چوری کرنا گُناہِ کبیرہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] (2): چوری

---

[1]...بہارِ شریعت، 2/413، حصہ: 9۔

[2]... جہنم کے خطرات، ص 38 بتغیر قلیل۔

سے حاصِل کئے ہوئے مال کو خرید و فروخت وغیرہ کے کسی کام میں لگانا حرامِ قطعی ہے۔[1]

(3):اس کو حاصِل کرنے والا اس کا بالکل مالِک نہیں بنتا اور اس مال کے لئے شرعاً فَرض ہے کہ جس کا ہے اُسی کو لوٹا دیا جائے وہ نہ رہا ہو تو وارِثوں کو دے اور اِن کا بھی پتا نہ چلے تو بلا نیتِ ثواب (یعنی ثواب کی نیت کئے بغیر) فقیر پر خیرات کر دے۔[2]

آیتِ مُبارَکہ

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ(۳۸) فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(۳۹) (پ6، المآئدۃ:38، 39)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو ان کے کیے کا بدلہ اللہ کی طرف سے سزا اور اللہ غالِب حکمت والا ہے تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مِہر (رحمت) سے اس پر رجوع فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

نوٹ: واضح رہے کہ حُدود و تعزیر کے مسائل میں عَوامُ النّاس کو قانون ہاتھ میں لینے کی شرعاً اجازت نہیں۔[3]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

میں نے جہنم میں ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ٹیڑھی لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چراتا، جب لوگ اسے چوری کرتا دیکھ لیتے تو کہتا: میں چور نہیں ہوں، یہ سامان میری ٹیڑھی لاٹھی میں اٹک گیا تھا۔ وہ آگ میں اپنی ٹیڑھی لاٹھی پر ٹیک لگائے یہ کہہ رہا

---

[1]... فتاویٰ رضویہ، 23/551 ماخوذاً۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 23/551 ماخوذاً۔
[3]... تفسیر صراط الجنان، پ6، المائدہ، تحت الآیۃ: 38، 2/429۔

تھا: میں ٹیڑھی لاٹھی والا چور ہوں۔[1]

”چوری“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ اچھی تربیت نہ ہونا (شروع سے ہی اگر بچوں کی اچھی تربیت پر توجہ نہ دی جائے تو اُن کے چوری وغیرہ برائیوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے)۔ ★ لالچ ★ نشے کی عادت (اس بری عادت کے شکار لوگ بھی اپنا نشہ پورا کرنے کے لئے جب اور کوئی صورت نظر نہیں آتی تو چوریاں کرنے لگتے ہیں)۔

”چوری“ کے گُناہ میں پڑنے سے بچنے کے لئے

★ انجام کو پیشِ نظر رکھئے کہ چوری دنیا و آخرت میں کس قدر تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے مثلاً چوری کرنے والے کو ملکی قانون کے مطابق تکلیف دہ سزا بھگتنا پڑتی ہے، محلے والوں اور رشتے داروں میں اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت ذلت و رسوائی کا سامنا ہوتا ہے اور چوری کرنے والا خود کو جہنم کے دردناک عذاب کا حق دار بناتا ہے۔ ★ رزقِ حلال کمانے کے فضائل اور حرام روزی کی تباہ کاریوں پر غور کیجئے، مکاشفۃ القلوب میں ہے: آدمی کے پیٹ میں جب لقمۂ حرام پڑا تو زمین و آسمان کا ہر فرشتہ اُس پر لعنت کرے گا جب تک اس کے پیٹ میں رہے گا اور اگر اسی حالت میں (یعنی پیٹ میں حرام لقمے کی موجودگی میں) موت آگئی تو داخلِ جہنم ہو گا۔[2] ★ موت اور قبر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دل سے دنیا کی محبت نکلے گی اور گُناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

نوٹ: چوری کی شرعی سزا اور اس کے متعلق دیگر مسائل جاننے کے لئے بہارِ شریعت، حصہ 9، صفحہ 411 تا 422 کا مُطالَعہ کیجئے۔

---

[1]... جمع الجوامع، 3/27، حدیث: 7076۔
[2]... مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان الخوف، ص 12، کوئٹہ۔

(47): غصب

غصب کی تعریف

مالِ متقوّم (یعنی جسے شریعت نے مال قرار دیا ہو) محترم (یعنی جسے شریعت نے قابلِ حرمت قرار دیا ہے) کو اُس کے مالِک کی اِجازت کے بغیر لے لینا غصب ہے جبکہ یہ لینا خفیۃً (یعنی پوشیدہ طور پر) نہ ہو۔[1]

”غصب“ کے متعلق مختلف احکام

(1): غصب حرام[2] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): غصب کی حرمت (یعنی حرام ہونا) ضروریاتِ دین میں سے ہے لہٰذا اگر واقعی کسی نے غصب کو حلال قرار دیا تو اس پر حکمِ کفر ہے۔[3] (3): غصب کی ہوئی چیز کا (غاصِب یعنی غصب کرنے والا بالکل مالِک نہیں بنتا بلکہ اس کو) یہ حکم ہے کہ اگر چیز موجود ہو تو اس کے مالِک کو واپس کرے اور اگر موجود نہ ہو تو مالِک کو اس کا تاوان دے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (پ5، النساء:29)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دُوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔

غصب کے ذریعے مال حاصِل کرنا بھی ناحق مال کھانے میں داخل اور حرام ہے۔[5]

---

[1]...التعریفات، ص240۔
[2]...البحر الرائق، کتاب الغصب، 8/196۔
[3]...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص414 بتغیر قلیل۔
[4]...بہارِ شریعت، غصب کا بیان، 3/210، حصہ:15 بتغیر قلیل۔
[5]...تفسیر صراط الجنان، پ5، النساء، تحت الآیۃ:29، 2/182 بتغیر قلیل۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جو شخص پرایا مال لے لے گا وہ قیامت کے دِن اللہ پاک سے کوڑھی (یعنی برص کا مریض) ہو کر ملے گا۔[1]

”غصب“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مال و دَولت کی محبت ★ خاندانی دشمنیاں۔ ★ حسد ★ تکبر۔

”غصب“ کے گُناہ سے بچنے کے لئے

★ قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں سے خود کو ڈرایئے اور دل میں خوفِ خدا پیدا کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دل سے مال و دولت کی محبت دور ہو گی اور شریعت و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن بنے گا۔ ★ اللہ پاک کی رِضا کے لئے ایک دوسرے کو معاف کرنے کی عادت اپنایئے اور آپس میں نفرتیں ختم کر کے محبتوں کو عام کیجئے۔ ★ اس بات پر غور کیجئے کہ کسی کا مال ناحق دبا لینا آخرت میں کس قدر نقصان کا سبب ہے چنانچہ منقول ہے کہ جو دنیا میں کسی کے تقریباً تین پیسے دَین (یعنی قرض) دبا لے گا بروزِ قیامت اس کے بدلے 700 باجماعَت نمازیں دینی پڑ جائیں گی۔[2]

48: ناپ تول میں خیانت

ناپ تول میں خیانت کا معنی

یعنی ناپ تول میں کمی اور خیانت کر کے خریدار (Buyer) کو اُس کا پورا حق نہ دینا، اس کو عربی میں تطفیف کہا جاتا ہے۔[3]

---

[1]... معجم کبیر، 1/179، حدیث: 636۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، 25/69 بتغیر قلیل۔

[3]... تفسیر روح البیان، پ30، المطففین، تحت الآیۃ: 1، 10/369، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

”ناپ تول میں خیانت“ کے متعلق مختلف احکام

(1): ناپ تول میں کمی کرنا حرام[1] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): کم ناپ تول کر کسی کو دینا یا تاجِر سے جبراً نیچا تُلانا حرام ہے اگر تاجِر خود ہی کچھ نیچا تول دے تو اس کا قبول کرنا جائز ہے کہ زیادتی اس کی طرف سے ہدیہ ہے جو قبول کیا جا سکتا ہے۔[2] (3): وزن وناپ میں غیر محسوس سی زیادتی کمی جو قصداً نہ ہو، معاف ہے۔[3] (4): سودے میں مِلاوٹ کر کے فروخت کرنا حرام ہے کہ اس میں بھی گاہک کا حق مارا جاتا ہے مثلاً اگر سیر دودھ میں چھٹانک پانی کی ملاوٹ ہے یا سیر دیسی گھی میں چھٹانک ولایتی گھی کی ملاوٹ ہے تو گاہک کو ایک چھٹانک دودھ و گھی کم پہنچا۔[4] (5): پاسنگ والی ترازو (یعنی جس کے دونوں پلڑے برابر نہ ہوں ایسا ترازو) رکھنا، تول میں ڈنڈی مار کر چیز فروخت کرنا، خریدتے وقت زِیادہ تول لینا یہ سب کچھ حرام ہے۔[5] (6): دھوکہ دے کر خریدار کو بری چیز دے دینا فریب وچالاکی سے اس کے کھرے سکّے کھوٹوں سے تبدیل کر دینا حرام ہے۔[6]

آیتِ مُبارَکہ

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾ وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ

ترجمۂ کنزالایمان: کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ (ناپ کر) لیں پورا لیں

[1]... تفسیر صراط الجنان، پ8، الانعام، تحت الآیۃ:152، 3/241 ملخصاً۔
[2]... تفسیر نعیمی، پ8، الانعام، تحت الآیۃ:152، 8/239
[3]... تفسیر نعیمی، پ8، الانعام، تحت الآیۃ:152، 8/240۔
[4]... تفسیر نعیمی، پ8، الانعام، تحت الآیۃ:152، 8/240۔
[5]... تفسیر نعیمی، پ8، الاعراف، تحت الآیۃ:85، 8/654۔
[6]... تفسیر نعیمی، پ8، الاعراف، تحت الآیۃ:85، 8/654۔

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ (پ30، المطففین: 1-6)

اور جب انہیں ماپ یا تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کے لئے جس دن سب لوگ ربُّ العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدید تنگی اور بادشاہ کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔[1]

"ناپ تول میں خیانت کرنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب

★ حِرص ★ غفلت (یعنی دنیا میں مشغول ہو کر موت اور قبر و آخرت کو بھول جانا) ★ مکر و فریب (یعنی دھوکہ دینے) کی عادت ★ دُنیا کی محبت ★ راتوں رات امیر بننے کی خواہش ★ بری صحبت۔

"ناپ تول میں خیانت" کرنے سے بچنے کے لئے

★ جہنم کے ہولناک عذابات کا مطالعہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ ناپ تول میں کمی کرنے کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ★ قناعت اختیار کیجئے اور حرص ولالچ سے بچتے رہیے۔ ★ موت اور قبر و آخرت کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دِل سے دُنیا اور مال و دولت کی محبت نکلے گی، غفلت دُور ہو گی اور دِل میں احترامِ مسلم کا جذبہ بھی بیدار ہو گا جس سے ناپ تول میں خیانت کے گُناہ سے بچے رہنے میں مدد ملے گی۔ ★ یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لیجئے کہ کسی کی

[1]...ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب العقوبات، ص648، حدیث:4019۔

قسمت میں جتنا رزق ملنا لکھا ہو وہ اسے مِل کر رہتا ہے اور نہ کبھی کسی کو مقدر سے کم ملتا ہے نہ زِیادہ، لہٰذا عقل مند وہی ہے جو اپنے حصے کا رزق حلال طریقے سے حاصِل کرے۔ ★ نیک پرہیز گار اور دیانت دار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے اور برے لوگوں سے ہمیشہ دور رہیے۔

نوٹ: روز گار، کام کاج کے آداب اور اس بارے میں مفید معلومات کے لئے اِحیاءُ العلوم، جلد دوم، صفحہ 227 تا 559 اور رِسالہ اللہ والوں کا اندازِ تجارت کا مُطالَعہ کیجئے۔

﴿49﴾: مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مُشَابہت کرنا

ایک دوسرے کی مُشَابَہت کا مطلب

وہ باتیں جن میں مَردوں اور عورَتوں کا امتیاز (فرق) ہوتا ہے، ان میں عورت کو مرد کی اور مرد کو عورت کی وضع (یعنی طور طریقہ) اختیار کرنا۔

”مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مُشَابَہَت“ کی چند مثالیں

★ عورت کا مردانہ اور مرد کا زنانہ کپڑے یا جوتے پہننا ★ مرد کا کندھوں سے نیچے ★ عورت کا مردانہ طرز کے بال رکھنا ★ عورت کا عمامہ باندھنا وغیرہ۔

”مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مُشَابہت“ کے متعلق مختلف احکام

(1): عورت کو مرد، مرد کو عورت سے تَشَبُّہ (مُشَابہت) حرام ہے۔[1] (2): اور تَشَبُّہ (مُشَابہت) کے لئے ہر بات میں پوری وضع بنانا ضرور نہیں (صِرف) ایک ہی بات میں مُشَابَہَت کافی ہے۔[2] (3): کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت، عورت کو مرد کی وضع لینی حرام و موجبِ لعنت (یعنی لعنت کا باعث) ہے۔[3] (4): بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں

[1]... فتاویٰ رضویہ، 24/536۔
[2]... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص297۔
[3]... فتاویٰ رضویہ، 21/602۔

بلا ضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے، عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی۔[1]

آیتِ مُبارَکہ

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِؕ (پ5، النساء:119)

ترجمۂ کنزالایمان: (شیطان نے کہا:) قسم ہے میں ضرور انہیں بہکادوں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دِلاؤں گا اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز بدل دیں گے۔

تفسیر خزائن العرفان میں ہے: مَردوں کا عورَتوں کی شکل میں زنانہ لِباس پہننا، عورَتوں کی طرح بات چیت اور حرکات کرنا، جسم کو گُود کر سرمہ یا سیندور وغیرہ جِلْد میں پیوست کرکے نقش و نگار بنانا، بالوں میں بال جوڑ کر بڑی بڑی جٹیں بنانا بھی اس میں داخِل ہے۔[2]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

چار قسم کے لوگ صبح اللہ پاک کے غضب اور شام اس کی ناراضی میں کرتے ہیں: (1): عورَتوں سے مُشَابہت اختیار کرنے والے مرد (2): مَردوں سے مُشابہت اختیار کرنے والی عورَتیں (3): جانوریا (4): لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنے والا۔[3]

"مُشَابہت اختیار کرنے" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ نِت نئے فیشن کا دلدادہ ہونا۔ ★ جہالت (مثلاً لاعلمی کے سبب مرد اپنے ہاتھوں،

---

[1]... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 9/599، دارالمعرفہ بیروت۔
بہارِ شریعت، 3/428، حصہ:16۔
[2]... خزائن العرفان، پ5، النساء، تحت الآیۃ:119۔
[3]... شعب الایمان، السابع والثلاثون من شعب الایمان، 4/356، حدیث:5385 ملتقطا۔

پیروں پر مہندی لگالیتے ہیں، بعض کندھوں سے نیچے تک بال رکھتے ہیں، اسی طرح مرد ہو کر کانوں میں مُندریاں، ہاتھوں میں کڑے اور گلے میں لاکٹ پہننا وغیرہ)۔ ★ فلمیں ڈرامے دیکھنا۔ ★ فیشن ایبل اور ماڈرن لوگوں کی صحبت۔

"مُشابَہَت اختیار کرنے" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ لِباس، وضع قطع اور رَہن سہن کے متعلق شرعی احکام ومسائل سیکھ لیجئے۔ ★ قبر کی تنگی و وحشت اور قِیامت کی ہولناکیوں کو کثرت کے ساتھ یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! سنتوں پر عمل کرنے اور ناجائز فیشن سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ★ فلمیں ڈرامے وغیرہ دیکھنے سے بچتے رہئے۔ ★ پابندِ سنت لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے اور بری صحبت سے ہمیشہ دور رہیے۔

(50): بخل (کنجوسی)

"بخل" کی تعریف

جہاں شرعاً یا عرف وعادت کے اعتبار سے خرچ کرنا واجب ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل (کنجوسی) ہے۔[1]

"بخل" کی چند مثالیں

★ زکوٰۃ فَرض ہونے کے باوجود نہ دینا ★ فطرہ واجب ہونے کے باوُجُود نہ دینا ★ مہمان کی مہمان نوازی میں بلاوجہ تنگی کرنا۔

"بخل" کے متعلق مختلف احکام

(1): بخل مہلک (یعنی ہلاک کرنے والا) مرض ہے۔[2] بخل بعض اوقات کئی گُناہوں کا

---

[1]... احیاء العلوم، کتاب ذم البخل وذم حب المال، بیان حد السخاء والبخل وحقیقتھما، 3/320 ملخصاً۔

[2]... تبیین المحارم، الباب الثالث والثلثون: فی البخل، ص190۔

سبب بن جاتا ہے لہٰذا ہر مسلمان کو اس سے بچنا لازِم ہے۔ (2): جہاں مال خرچ کرنا شرعاً ضروری ہے مثلاً فرض ہونے کی صورت میں زکوٰۃ ادا کرنا، واجب ہونے کی صورت میں صدقۂ فطر ادا کرنا، اسی طرح قسم وغیرہ کا کفارہ دینا، ان کاموں میں بخل کرنا گُناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

آیتِ مُبارَکہ

وَ لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَیْرًا لَّهُمْؕ-بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْؕ-سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِؕ (پ4، آل عمران:180)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہر گز اسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے بُرا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قِیامت کے دِن ان کے گلے کا طوق ہوگا۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اللہ پاک نے بخل کو اپنے غضب سے پیدا کیا اور اس کی جڑ کو زقّوم (جہنم کے ایک درخت) کی جڑ میں راسخ کیا اور اس کی بعض شاخیں زمین کی طرف جھکا دیں تو جو شخص بخل کی کسی ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے اللہ پاک اسے جہنم میں داخل فرما دیتا ہے۔ سن لو! بے شک بخل ناشکری ہے اور ناشکری جہنم میں ہے۔[1]

”بخل“ کی آفت میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ مال کی محبت ★ لمبی امید (امام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: لمبی امیدوں کے سبب مال جمع کرنے کی حِرص بڑھ جاتی ہے اور انسان آخرت سے غافل ہو کر دُنیا میں مشغول ہو جاتا ہے تو

[1]... کتاب البخلاء، وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم السخاء والبخل، ص48، حدیث:17، الجفان والجابی

دنیوی کل سنوارنے کی فکریں اسے بخل پر اُبھارتی ہیں[1]) ★ تنگ دستی کا خوف ★ نفسانی خواہشات کا غلبہ (کہ ان کو پورا کرنے کے لئے شرعی واجبات اور دوسرے حقوق ادا کرنے کے مُعَامَلے میں سُستی ہونے لگ جاتی ہے) ★ بچوں کے روشن مستقبل کی فِکْر۔

"بخل" سے چھٹکارا پانے کے لئے

★ قبر و آخرت کو یاد کیجئے کہ میرا یہ مال قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گا، اِن شاءَ اللہ! دل سے مال و دولت کی محبت دور ہوگی اور قبر و آخرت کی تیاری کرنے کا ذہن بنے گا۔ ★ موت اور قبر و آخرت کی یاد سے لمبی امیدوں سے بھی چھٹکارا ملے گا۔ ★ یہ بات ذِہن میں بٹھا لیجئے کہ راہِ خدا میں مال خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی بلکہ اِضافہ ہی ہوتا ہے۔ تنگ دستی بخل کی وجہ سے آتی ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "بخل مت کرو! ورنہ تم پر تنگی کردی جائے گی۔"[2] ★ نفسانی خواہشات کے نقصانات اور اس کے اخروی انجام کا بار بار مُطَالَعَہ کیجئے۔ اس سلسلے میں امیرِ اہلسنت کا رِسالہ گُناہوں کا علاج پڑھنا مفید ہے۔ ★ اللہ پاک پر بھروسہ رکھنے میں اپنے یقین کو مزید پختہ کرے کہ جس رب نے میرا مستقبل بہتر بنایا ہے وہی رب میرے بچوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنانے پر قادِر ہے۔

نوٹ: بخل کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے اِحیاءُ العُلُوم، جلد سِوُم، صفحہ 698 تا 819 کا مُطَالَعَہ کیجئے۔

---

[1]... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ: عقبۃ العوائق... الخ، ص 181 ملتقطا، دار البشائر الاسلامیہ۔

[2]... بخاری، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی الصدقۃ... الخ، ص 400، حدیث: 1433۔

(51): قطع تعلق

”قطع تعلق“ کی تعریف

شریعت میں جن سے صلہ (نیک سلوک) کا حکم دیا گیا ہے ان سے تعلق توڑنا قطع تعلقی ہے۔[1]

”قطع تعلقی“ کی چند مثالیں

★ بلا اجازتِ شرعی اپنے کسی رشتے دار سے بات چیت اور ملنا جلنا ختم کر دینا ★ یا قادِر ہونے کے باوجود اس کی حاجت پوری نہ کرنا ★ کسی مسلمان سے بلاوجہِ شرعی تعلق ختم کر دینا وغیرہ۔

قطع تعلقی کے متعلق مختلف احکام

(1): بلاوجہِ شرعی تین دن سے زیادہ مسلمانوں سے قطعِ تعلق حرام ہے۔[2] (2): قطع تعلقی کو مطلقاً حلال سمجھنا کُفر ہے۔[3] (3): بدمذہب بے دین سے ہر قسم کا قطع تعلق فَرض ہے۔[4]

آیتِ مُبارَکہ

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ1، البقرۃ:27)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں پکا ہونے کے بعد اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہی نقصان میں ہیں۔

---

[1]... صلہ رحمی اور قطع تعلقی کے احکام، ص226، بتغیر قلیل، مکتبہ فیضان شریعت لاہور۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، 6/599۔
[3]... صلہ رحمی اور قطع تعلقی کے احکام، ص228۔
[4]... فتاویٰ رضویہ، 14/594 ملخصاً۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے تعلق توڑے، جو تین دن سے زیادہ تعلق توڑے اور اسی حال میں مر جائے تو جہنم میں جائے گا۔[1]

”قطع تعلقی“ کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

★ دنیا کی محبت ★ بُخل (ایسا آدمی دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک سے کتراتا ہے کہ کہیں مجھے اُن پر خرچ نہ کرنا پڑ جائے۔) ★ لڑائی جھگڑے ★ حسد ★ تکبر (یہ مرض مال داروں میں زیادہ پایا جاتا ہے کہ وہ غریبوں کو اپنے Status کا نہ سمجھ کر ملنا جلنا کم بلکہ بعض اوقات ختم کر دیتے ہیں۔) ★ دوسرے کی عزّتِ نفس کا خیال نہ کرنا مثلاً جھاڑتے رہنا یا طنز کرنا۔ ★ عِلمِ دین کی کمی (کہ رشتے داروں اور دیگر مسلمانوں کے حُقُوق کا عِلم نہ ہو، یہ بھی قطع تعلقی کا سبب بنتا ہے۔)

”قطع تعلقی“ سے بچنے کے لئے

★ موت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِن شاءَ اللہ! دل سے دُنیا کی محبت نکلے گی اور گُناہوں سے بچنے کا ذِہن بنے گا۔ ★ صلہ رحمی کے فضائل پڑھئے اور سنئے۔ ★ قطع تعلقی کی تباہ کاریوں کے بارے میں غور کیجئے۔ ★ احترامِ مسلم کا جذبہ بیدار کیجئے، طنز اور تنقید کرنے کی عادت سے پیچھا چھڑا لیجئے۔ ★ اللہ پاک کی عطا پر نظر رکھئے اور مال کے حقوق ادا کیجئے مثلاً زکوٰۃ ادا کرنا، صدقۂ فطر دینا، اِن شاءَ اللہ! بخل کے مرض کا خاتمہ ہو گا۔ ★ عِلمِ دین حاصِل کیجئے تا کہ جہالت کی وجہ سے قطع تعلقی کے گُناہ میں مبتلا نہ ہو جائیں۔
★ تواضع اختیار کیجئے اور فخر و غرور کی بری عادت ختم کیجئے۔

نوٹ: احترامِ مسلم کا جذبہ پانے اور قطع تعلقی کے متعلق مفید معلومات کے لئے امیر اہلِ

---

[1]... ابو داود، کتاب الادب، باب فیمن یھجر اخاہ المسلم، ص770، حدیث:4914۔

سنت علامہ محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے رِسالے اِحترامِ مسلم کا مُطالَعہ کیجئے۔

﴿52﴾: مُدَاہَنَت

”مُدَاہَنَت“ کی تعریف

برائی (یعنی شریعت کے خِلاف کوئی کام) دیکھے اور اس کو روکنے پر قادِر ہو لیکن کسی کا لحاظ کرتے ہوئے نہ روکے یا دین کے مُعاملے کی زیادہ پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کو نہ روکے تو یہ مُدَاہَنَت ہے۔[1]

”مُدَاہَنَت“ کے متعلق مختلف احکام

(1): مُدَاہَنَت حرام[2] اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): اگر غالب گمان یہ ہے کہ یہ اُن (یعنی شریعت کے خلاف کام کرنے والوں) سے کہے گا تو وہ اِس کی بات مان لیں گے اور بری بات سے باز آجائیں گے تو امر بالمعروف (یعنی نیکی کی دعوت دینا) واجب ہے اس کو (برائی روکنے سے) باز رہنا جائز نہیں اور اگر گمانِ غالِب یہ ہے کہ وہ طرح طرح کی تہمت باندھیں گے اور گالیاں دیں گے یا معلوم ہے کہ وہ اسے ماریں گے اور یہ صبر نہ کرسکے گا یا اس کی وجہ سے فتنہ وفساد پیدا ہو گا، آپس میں لڑائی ٹھن جائے گی تو ترک کرنا (یعنی برائی سے منع نہ کرنا) افضل ہے۔[3] (3): جو برائی روکنے پر قادِر نہ ہو اسے چاہیے کہ بُرائی کو کم از کم دل میں ضرور بُرا جانے۔[4]

---

[1]... التعریفات، ص290۔
[2]... حدیقہ ندیہ، الخلق التاسع والاربعون، المداہنۃ، 3/446۔
[3]... بہار شریعت، 3/615، حصہ: 16 ملخصًا۔
[4]... نیکی کی دعوت، ص537 بتغیر قلیل۔

آیتِ مُبارَکہ

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۹ (پ6، المآئدۃ:79)

ترجمۂ کنزالایمان: جو بری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب بنی اسرائیل گُناہوں میں مبتلا ہوئے تو اُن کے عُلَمانے پہلے تو انہیں منع کیا، جب وہ باز نہ آئے تو پھر وہ عُلَما بھی اُن سے مِل گئے اور کھانے پینے اُٹھنے بیٹھنے میں اُن کے ساتھ شامِل ہو گئے اُن کی اسی نافرمانی اور سرکشی کا یہ نتیجہ ہوا کہ اللہ نے حضرت داوٗد اور حضرت عیسیٰ علیہما السّلام کی زبان سے ان پر لعنت اُتاری۔[1] اس سے معلوم ہوا کہ بُرائی سے لوگوں کو روکنا واجب ہے اور (قدرت کے باوجود) گُناہ سے منع کرنے سے باز رہنا سخت گناہ ہے۔[2]

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری امت میں سے بعض لوگ اپنی قبروں سے بندر اور خنزیر کی شکل میں اٹھیں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے گنہگاروں کے ساتھ تَعَلُّقات رکھے اور قدرت رکھنے کے باوجود انہیں گُناہوں سے منع نہ کیا۔[3]

"مُدَاہَنَت" کے گُناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

☆ جہالت ☆ مال کی طمع (مثلاً کسی سیٹھ صاحب یا امیر آدمی کی جانب سے نذرانے آتے

---

[1]... ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ المائدۃ، ص705، حدیث:3047 ملتقطا۔

[2]... تفسیر صراط الجنان، پ6، المائدۃ، تحت الآیۃ:79، 2/479۔

[3]... الامالی الخمیسیہ، الحدیث الثالث والثلاثون، 2/319، حدیث:2593، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

ہوں تو اسے گُناہ کرتے دیکھ کر قدرت کے باوجود محض اس لئے منع نہ کرنا کہ اس کی طرف سے عِنایات بند ہو جائیں گی) ★ مُرَوَّت (بعض اوقات ذاتی دوستی یا کسی اور وجہ سے برائی کرنے والے کالحاظ کرتے ہوئے قدرت کے باوجود اسے برائی سے منع نہیں کیا جاتا) ★ سُستی ★ بری صحبت ★ دنیوی اغراض (جیسے بعض دفعہ کسی حکومتی عہدیدار یا کسی بڑی شخصیت سے ذاتی کام نکلوانا مثلاً اس کے ذریعے بیٹے کو نوکری لگوانا ہوتا ہے تو اسے گُناہوں میں ملوث دیکھ کر باوجودِ قدرت چشم پوشی سے کام لینا تاکہ یہ ناراض نہ ہو جائے ورنہ مطلوبہ کام رُک جائے گا) ★ خوشامد (کیونکہ خوشامد کرنے والا دوسروں کی جھوٹی تعریفیں کرتا رہتا ہے اور گناہ سے روکنے پر قدرت کے باوجود اس سے منع نہیں کرتا بلکہ بعض دفعہ گُناہ والے کام کو ہی مَعاذَ اللہ اچھائیوں میں شمار کر ڈالتا ہے) ★ حُبِّ جاہ (یعنی شہرت وعزت کی خواہش، ایسا شخص شہرت وعزت میں کمی آنے کے خوف سے مُداہَنَت میں مبتلا ہو جاتا ہے)۔

"مُداہَنَت" کے گُناہ سے بچے رہنے کے لئے

★ بزرگانِ دین کے واقعات پڑھئے اور دیکھئے کہ وہ حضرات نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے میں کسی ملامت کرنے والی کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے تھے، اِنْ شاءَ اللہ! نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کا جذبہ پیدا ہو گا۔ ★ نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کے فضائل وفوائد اور اس کام کو ترک کر دینے کے نقصانات کا مُطالَعَہ کیجئے اور اس کے احکام ومسائل بھی سیکھ لیجئے۔ ★ قناعَت اختیار کیجئے اور دوسروں کی جیب پر نظر رکھنے کے بجائے توَکُّل اختیار کیجئے۔ ★ قیامت کی ہولناکیوں اور جہنم کے خوفناک عذابات کا مُطالَعَہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ مُداہَنَت کے سبب ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔

نوٹ: نیکی کی دعوت کے فضائل وفوائد اور اس بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی مایہ ناز تصنیف نیکی کی دعوت کا مُطالَعَہ کیجئے۔

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت بَکْر بن عبد اللہ مُزنی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو ہنستے ہوئے گناہ کرتا ہے وہ روتا ہوا جہنم میں داخل ہوگا۔

(شعب الایمان، 5/429، حدیث: 7157)

978-969-722-227-8
01013309

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net